”کورو گنگا کو اک مرکز پر لانے کے لیے ایک نیا سنگم بناؤں گا زمانے کے لیے“

سچ کی آواز

SACH ki AWAZ • सच की आवाज़

@sachkiawazdaily @sachkiawazdaily | Published from New Delhi | www.sachkiawaz.com

₹3.00 • Pages 12 New Delhi • Vol.:1 • Issue: 147 (City) WEDNESDAY 09 JANUARY 2019 • بے باک صحافت کا علمبردار • 1440ھ 02 جمادی الاول مطابق 2019 جنوری 09 بدھ ₹ 3.00 قیمت • 147 شمارہ • 1 جلد • نئی دہلی

بمراہ کو آرام، سراج کی ٹیم میں واپسی

P12

نئی سوچ، نئی سمت ہے منزل

P10

حکومت کو سپریم جھٹکا

عدالت عظمٰی نے بتایا سرکار کا فیصلہ غلط ○ آلوک ورما بنے پھر سی بی آئی ڈائرکٹر ○ نہیں لے سکیں گے بڑے فیصلے

نئی دهلی، (پی این این)
سپریم کورٹ نے مرکزی تفتیشی بیورو (سی بی آئی) کے ڈائریکٹر آلوک کمار ورما کو چھٹی پر بھیجنے کے مرکزی ویجیلنس کمیشن اور عملے اور تربیت کے محکمہ (ڈی او پی ٹی) کے حکم کو منگل کے روز منسوخ کر دیا۔

چیف جسٹس رنجن گگوئی، جسٹس سنجے کشن کول اور جسٹس کے ایم جوزف کی بنچ نے مسٹر ورما کو سی بی آئی ڈائریکٹر کا کام دوبارہ سونپنے کا حکم دیا۔ بنچ نے اگرچہ ورما کو فی الحال پالیسی ساز فیصلوں سے دور رہنے کا حکم دیا۔

بنچ کی جانب سے چیف جسٹس نے فیصلہ لکھا تھا، لیکن آج چھٹی پر رہنے کی وجہ سے بنچ کے رکن جسٹس کول نے کورٹ نمبر ایک کے بجائے کورٹ نمبر 12 میں فیصلہ پڑھ کر سنایا۔

عدالت نے دہلی اسپیشل پولیس اسٹیبلشمنٹ ایکٹ کی دفعہ۔ چار (ایک) کے تحت اعلی اختیاراتی کمیٹی کو مسٹر ورما کے معاملے میں نظر ثانی کرنے کا حکم دیا۔ کمیٹی کا فیصلہ آنے تک مسٹر ورما کوئی اہم پالیسی ساز فیصلہ نہیں لے سکیں گے۔

جسٹس کول نے فیصلہ سناتے ہوئے 'ونیت نارائن اور دیگر بنام ہندوستانی حکومت' معاملے میں عدالت کے فیصلے کا ذکر کیا۔ بنچ نے کہا کہ ونیت نارائن معاملے میں عدالت کی جانب سے ہدایات جاری کرنے کا مقصد سی بی آئی ڈائریکٹر کو سیاسی مداخلت سے محفوظ رکھنا ہے۔

کورٹ نے 'تبادلہ (ٹرانسفر)' لفظ کی تشریح کرتے ہوئے کہا کہ اس لفظ کا کوئی مشکوک معنی نہیں ہوتے، بلکہ اسے ان تمام کاموں سے الگ کرتے کے طور پر سمجھا جانا چاہئے جو سی بی آئی ڈائریکٹر کے کام کاج کو متاثر کرتے ہیں۔

ورما نے جانچ ایجنسی کے ڈائریکٹر کے عہدے سے انہیں چھٹی پر بھیجے جانے کے سی وی سی اور ڈی او پی ٹی کے فیصلے کو سپریم کورٹ میں چیلنج کیا تھا۔ بنچ نے گزشتہ سال چھ دسمبر کو مسٹر ورما کی درخواست پر مختلف فریقین کی دلیلیں سننے کے بعد فیصلہ محفوظ رکھ لیا تھا۔

بنچ نے غیر سرکاری تنظیم کامن کاز کی درخواست پر بھی سماعت کی تھی۔ اس تنظیم نے عدالت کی نگرانی میں خصوصی تفتیشی ٹیم (ایس آئی ٹی) سے سی بی آئی کے اسپیشل ڈائریکٹر راکیش استھانہ سمیت سبھی افسران کے خلاف بدعنوانی کے الزامات کی جانچ کرانے کی درخواست کی تھی۔

سی بی آئی کے دونوں اعلی افسران کے درمیان کی جنگ عام ہونے کے بعد حکومت نے گزشتہ سال 23 اکتوبر کو دونوں افسران کو ان کے حقوق سے محروم کر کے چھٹی پر بھیجنے کا فیصلہ کیا تھا۔ دونوں افسران نے ایک دوسرے پر بدعنوانی کے الزام عائد کئے تھے۔

مرکز نے اس کے ساتھ ہی بیورو کے جوائنٹ ڈائریکٹر ایم ناگیشور راؤ کو جانچ ایجنسی کے ڈائریکٹر کا عارضی چارج سونپ دیا تھا۔

عدالت نے تفتیشی بیورو کا وقار برقرار رکھنے کے مقصد سے مرکزی ویجیلنس کمیشن کو کابینہ سکریٹری سے موصول ہونے والے خط میں لگائے گئے الزامات کی جانچ دو ہفتوں کے دوران مکمل کر کے اپنی رپورٹ سیل بند لفافے میں سونپنے کی ہدایت دی تھی۔ عدالت نے سی وی سی تحقیقات کی نگرانی کی ذمہ داری عدالت عظمی کے ریٹائرڈ جج اے کے پٹنائک کو سونپی تھی۔

سپریم کورٹ کا فیصلہ آنے کے بعد اپوزیشن نے وزیر اعظم نریندر مودی اور ان کی حکومت کو زبردست طریقے سے تنقید کا نشانہ بنانا شروع کر دیا ہے۔ کانگریس لیڈر ملکارجن کھڑگے نے میڈیا سے بات چیت کے دوران کہا کہ "ہم کسی شخص کے خلاف نہیں ہیں۔ سپریم کورٹ کے حکم کا ہم استقبال کرتے ہیں۔ یہ مرکزی حکومت کے لیے سبق ہے۔" ساتھ ہی انھوں نے یہ بھی کہا کہ "اگر آج آپ ان ایجنسیوں کو لوگوں پر دباؤ ڈالنے کے لیے استعمال کریں گے تو پھر کل کوئی دوسرا بھی کرنے لگے گا۔ ایسی صورت میں جمہوریت کا کیا ہوگا۔" این سی پی رکن پارلیمنٹ ماجد میمن نے عدالت کے فیصلے کو روشنی کی شعاع قرار دیا ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ "لوگ حکومت سے پریشان ہو چکے ہیں اور عدالت کا فیصلہ تاریکی میں روشنی کی ایک شعاع ہے۔"

اسپیکٹرم الاٹمنٹ میں بے ضابطگی، سرکار کو 520 کروڑ کا نقصان

نئی دهلی، (پی این این)
سی اے جی نے وزارت مواصلات کے ذریعے اسپیکٹرم منیجمنٹ کی خامیوں کو اجاگر کیا ہے اور بتایا ہے کہ ان خامیوں کے تحت حکومت کو کروڑوں کا نقصان ہوا ہے۔ کیگ نے 2015 میں کمیٹی کی سفارش پر "پہلے آؤ، پہلے پاؤ" کی بنیاد پر ایک ٹیلی کام آپریٹر کو اسپیکٹرم الاٹ کیا گیا ہے جبکہ مائکروویو (MW) اسپیکٹرم کے لیے 101 عرضیاں عرصے سے حکومت کے پاس پینڈنگ میں تھیں۔

محکمہ مواصلات 20 دسمبر 2012 میں اسپیکٹرم صارفین کی مختلف زمروں میں اسپیکٹرم الاٹمنٹ کو دیکھنے کے لیے ایک کمیٹی بنائی گئی تھی، جس نے تجویز کی تھی کہ سبھی آپریٹروں کو مائکرو ویو بینڈ میں اسپیکٹرم بازار سے متعلق عمل یعنی نیلامی کے ذریعے کیا جائے۔ مگر کمیٹی کی سفارشات کو بالائے طاق رکھ کر "پہلے آؤ، پہلے پاؤ" کی بنیاد پر اسپیکٹرم الاٹمنٹ کیا گیا، جبکہ 09-2008 میں سپریم کورٹ نے بھی پہلے آؤ، پہلے پاؤ پالیسی کو رد کر دیا تھا۔ سی اے جی کی رپورٹ کے مطابق اسپیکٹرم کے لیے غلط منیجمنٹ کے تحت سرکار کو 560 کروڑ روپے کے مالی خسارہ سے دوچار ہونا پڑا۔ بی ایس این ایل نے اسپیکٹرم واپس نہ لینے سے سرکاری خزانے پر 520.90 کروڑ کا اضافی بوجھ پڑا۔

اعلٰی ذات کے غریبوں کیلئے ریزرویشن بل لوک سبھا میں پاس

نئی دهلی، (پی این این)
جنرل کیٹگری کے لئے 10 فیصد اقتصادی ریزرویشن بل لوک سبھا میں منظور ہوگیا ہے۔ ریزرویشن کے لیے لائے گئے بل میں تمام ترمیمات کو منظوری دی گئی۔ اس بل کی حمایت میں 323 ووٹ پڑے جبکہ 3 ممبران نے اس کے خلاف ووٹ کیا۔ کل 326 ممبران نے ووٹنگ میں حصہ لیا۔ 5 گھنٹے تک چلی اس بحث میں تمام پارٹیوں نے بل کی حمایت کی۔

اس سے پہلے مرکزی وزیر تھاور چند گہلوت نے اعلی ذات کے غریبوں کے لیے 10 فیصد ریزرویشن دینے والا بل لوک سبھا میں پیش کیا۔

دوران بحث اپوزیشن پارٹیوں نے الزام لگایا ہے کہ حکومت اقتصادی طور پر کمزور طبقے کے لوگوں کو ریزرویشن کا فائدہ پہنچانے والا بل جلد بازی میں پیش کیا ہے اور اس کے ذریعہ اسکا مقصد عام انتخابات میں سیاسی فائدہ حاصل کرنا ہے۔

اقتصادی طور پر کمزور لوگوں کو سرکاری ملازمتوں اور اعلی تعلیمی اداروں میں داخلہ کے لیے 10 فیصد ریزرویشن دینے والے 124 ویں آئینی ترمیمی بل 2019 پر لوک سبھا میں بحث کا آغاز کرتے ہوئے کانگریس کے رکن کے وی تھامس نے الزام لگایا کہ حکومت نے سیاسی فائدہ حاصل کرنے کے مقصد سے یہ قدم اٹھایا ہے۔ انھوں نے کہا کہ حکومت اس طرح کا بل لاکر ایک طرح سے پارلیمنٹ پر بھی دباؤ ڈالنے کی کوشش کر رہی ہے اور اسکی یہ کوشش جمہوریت پر ظلم ہے۔

کانگریس لیڈر نے کہا کہ یہ حکومت پارلیمنٹ کو مناسب عزت نہیں دے رہی ہے۔ وہ جلد بازی میں اور سیاسی فائدہ حاصل کرنے کے لیے یہ بل لائی ہے۔ انھوں نے کہا کہ کانگریس بل کے خلاف نہیں ہے لیکن اسے جوائنٹ پارلیمنٹری کمیٹی کے پاس

> حکومت اس طرح کا بل لاکر ایک طرح سے پارلیمنٹ پر بھی دباؤ ڈالنے کی کوشش کر رہی ہے اور اسکی یہ کوشش جمہوریت پر ظلم ہے۔

بھیجا جانا چاہئے اور ایک ماہ بعد پارلیمنٹ میں بحث کے لیے لایا جانا چاہئے۔ کانگریس نے اپنے منشور میں کہا ہے کہ وہ اقتصادی طور پر کمزور طبقے کے لوگوں کو ریزرویشن دینے کے حق میں ہے اس لیے اب اسے اس بل کو منظور کرانے میں مدد کرنی چاہئے۔ بھارتیہ جنتا پارٹی کے لیڈر اور وزیر خزانہ ارون جیٹلی نے کہا کہ یہ بل کانگریس کا امتحان لینے والا ہے۔ انھوں نے کہا کہ یہ بل غریبوں کے مفاد میں ہے اس لیے کانگریس ہی نہیں، سبھی پارٹیوں کے ارکان کو غریبوں کی مدد کے لیے آگے آ کر اسے منظور کرانا چاہئے۔ اے آئی اے ڈی ایم کے کے تھمبی دورائی نے کہا کہ ریزرویشن صرف سماجی طور پر پسماندہ لوگوں کو ہی دیا جانا چاہئے۔

تمل ناڈو میں 90 فیصد لوگ سماجی اعتبار سے پسماندہ ہیں۔ انکا تعلق خود چوتھے ورن سے ہے۔ اس برادری کے لوگوں کو ہزاروں سال سے دبا کر رکھا گیا، اس لیے انھیں سماجی حقوق ملنے چاہئیں۔ انھیں ریزرویشن کا فائدہ پہنچا کر اقتصادی طور پر مضبوط بنانا ضروری ہے اس لیے سماجی اعتبار سے پسماندہ طبقے کے لوگوں کے لیے ریزرویشن کی حد بڑھائی جانی چاہئے۔

ترنمول کانگریس کے سدیپ بندوپادھیائے نے کہا کہ حکومت سیاسی اغراض کی بنا پر یہ بل لیکر آئی ہے۔ انھوں نے کہا کہ اس وقت ملک کے دیگر مسائل پر بحث ہونی چاہیے تھی لیکن عام انتخابات میں فائدہ حاصل کرنے کے لیے حکومت اس بل کو سیاسی آلہ کار کے طور پر استعمال کر رہی ہے۔

انا ڈی ایم کے رکن پارلیمنٹ تھمبی دورائی نے کہا آپ جو قانون بنا رہے ہیں وہ سپریم کورٹ میں ٹک نہیں پائے گا۔ اس ملک سے جب تک ذات کا نظام ختم نہیں ہوگا تب تک کچھ نہیں ہوسکتا ہے۔ آزادی کے 70 سال بعد بھی یہاں ذات پر مبنی نظام کیوں ہے؟ شمالی ہند میں کئی فرقے پسماندہ ریزرویشن کے دائرے میں لائے جانے کا مطالبہ کر رہے ہیں، آپ کی سرکار ان کے لئے کچھ کیوں نہیں کرتی؟

بابری معاملے کی سماعت پر اب سب کی نظریں

نئی دهلی، (پی این این)
سپریم کورٹ کی پانچ ججوں کی بنچ ایودھیا معاملہ میں 10 جنوری کو سماعت کرے گی۔ اس بنچ کی صدارت چیف جسٹس آف انڈیا رنجن گگوئی کریں گے۔ وہیں، بنچ میں سی جے آئی رنجن گگوئی کے علاوہ جسٹس ایس۔ اے۔ بوبڑے، جسٹس این۔ وی۔ رمانا، جسٹس یو۔ یو۔ للت اور ڈی۔ وائی۔ چندر چوڑ ہوں گے۔

واضح رہے کہ 10 تاریخ کو سماعت کے لئے آئینی بنچ تشکیل دینے کا اعلان سپریم کورٹ آف انڈیا کی ویب سائٹ پر منگل کے روز کیا گیا اور متعلقہ ایڈوکیٹ آن ریکارڈز کو اس کی اطلاع دی گئی۔

> 5 رُکنی بینچ تشکیل
> 10 کو ہوگی سماعت

جمعیۃ علما ہند کی طرف سے جاری پریس بیان کے مطابق ایڈیشنل رجسٹرار (لسٹنگ) نے 8 جنوری کو نوٹس جاری کرتے ہوئے کہا کہ اس معاملے کی پچھلی سماعت پر چیف جسٹس آف انڈیا نے خصوصی بنچ تشکیل دیے جانے کی بات کہی تھی لہذا چیف جسٹس آف انڈیا نے بنچ تشکیل دینے کا عمل شروع کر دیا اور اسی تناظر میں اس معاملے کی سماعت پانچ رکنی آئینی بنچ کرے گی۔

اس معاملے میں اہم فریق جمعیۃ علما ہند کے ایڈوکیٹ آن ریکارڈ اعجاز مقبول نے آئینی بنچ تشکیل دیے جانے کی تصدیق کرتے ہوئے کہا کہ جمعیۃ علما ہند کے وکلا تیار ہیں اور عدالت میں مقدمے کی بھرپور انداز میں پیروی کریں گے۔

مودی سرکار کے خلاف ٹریڈ یونینوں کا بند کامیاب

نئی دهلی، (پی این این)
ٹریڈ یونین کے دو روزہ بند کے پہلے دن تقریبا 20 کروڑ ملازمین نے مودی حکومت کی پالیسی کے خلاف آواز اٹھائی۔ اس بند کے دوران کئی ریاستوں میں پرتشدد مظاہرے بھی ہوئے اور کئی مقامات پر امن کے ساتھ مزدوروں نے اپنے مطالبات بینر پر لکھ کر پیش کیے۔ کیرالا، بہار، مغربی بنگال، مہاراشٹر وغیرہ ریاستوں میں ٹرانسپورٹیشن خدمات بری طرح متاثر رہے۔

بہار میں بھی جگہ جگہ مودی مخالف نعروں کی گونج سننے کو مل رہی ہے۔ سمستی پور، بربھرا اور خصوصی طور پر پٹنہ میں خواتین کی زبردست بھیڑ سڑکوں پر احتجاجی مظاہروں میں شامل نظر آئیں۔ ٹریڈ یونین کے ذریعہ 8 اور 9 جنوری کو اعلان کردہ ملک گیر ہڑتال کی حمایت میں بہار کی مڈ ڈے میل کارکنان بھی سڑکوں پر ہیں اور آشا ورکرس بھی پٹنہ میں مودی مخالف تحریک میں شامل دیکھی گئی ہیں۔ ممبئی اور کولکتہ میں بند کے اثر سے سڑکوں پر سناٹا چھایا رہا۔

بہار میں کانگریس نے مانگیں 15 سیٹیں

راہل گاندھی کا یوپی میں اکیلے لڑنے کا اشارہ

پٹنہ (پی این این)
مہا گٹھ بندھن کی معاون جماعتوں کے اہم لیڈروں کے درمیان سیٹ تقسیم کو سلسلے میں جو میٹنگ ہوئی، اس کی باتیں اب دھیرے دھیرے باہر آ رہی ہیں۔ اپوزیشن لیڈر تیجسوی یادو کی رہائش گاہ پر ہوئی اس میٹنگ میں سبھی پارٹیوں نے اپنی اپنی تجویز پیش کیں۔ جے ڈی یو۔ بی جے پی کی طرز پر کانگریس نے بھی آر جے ڈی سے برابری کی حصہ داری مانگی۔ آر ایل ایس پی، ہم اور وی آئی پی کی جانب سے بھی دعوے داری پیش کی گئی۔ معلومات کے مطابق کانگریس نے 15 سیٹوں پر انتخاب لڑنے کی تجویز کی۔

ہم اور آر ایل ایس پی کی جانب سے 7-7 سیٹوں کا مطالبہ کیا گیا۔ مکیش سہنی نے بھی دو سیٹوں پر دعوی جتایا ہے۔

مہا گٹھ بندھن کی معاون جماعت آر جے ڈی نے 20 سیٹوں پر دعوی جتایا ہے۔ ایسے میں بایاں محاذ کیلئے کوئی جگہ نظر نہیں آ رہی ہے۔ میٹنگ میں تین پارٹیوں (بایاں محاذ) میں سے کسی کا سربراہ شامل نہیں ہوا۔ مانا جا رہا ہے کہ معاون جماعتوں کی آپسی تقسیم کے بعد باقی سیٹوں کو بایاں محاذ کو دینے کی تجویز کی جائے گی۔ میٹنگ میں آر جے ڈی کی جانب سے تیجسوی یادو، جگدانند سنگھ، شیوانند تیواری، عبدالباری، کانگریس کی طرف سے شکتی سنگھ، ڈاکٹر مدن موہن جھا، ہم سربراہ جیتن رام مانجھی، آر ایل

ایس پی سربراہ اپیندر کشواہا شامل ہوئے۔

دریں اثناء کانگریس اتر پردیش میں اکیلے لوک سبھا الیکشن لڑ سکتی ہے۔ ایک انٹرویو میں کانگریس صدر راہل گاندھی نے اس کا اشارہ دیا۔ انہوں نے کہا کہ کئی دلچسپ چیزیں ہیں، جنہیں اتر پردیش میں کر سکتی ہے۔ اتر پردیش کے لئے کانگریس کا آئیڈیا کافی مضبوط ہے۔ ایسے میں ہمیں اپنی صلاحیتوں پر پورا یقین ہے اور ہم لوگوں کو حیرت میں ڈال دیں گے۔

یہ پہلا موقع ہے جب راہل نے اتر پردیش میں اکیلے الیکشن لڑنے کے بارے میں یہ اشارہ دیا ہو۔ اس سے پہلے بی ایس پی اور ایس پی نے مدھیہ پردیش میں کانگریس کو حمایت دی۔ راہل نے کہا ہم سبھی اپوزیشن پارٹیوں کو ساتھ لانے کی کوشش کر رہے ہیں۔

حریم انٹرنیشنل ٹور اینڈ ٹریولس
हरीम इन्टरनेशनल
टूर एण्ड ट्रेवल्स
मक्का, मदीना के रुहानी मौसम में उमरा पर जाने का सुनहरा मौक़ा
حج و عمرہ हज
حج و عمرہ उमरा
₹ 45000/- 15 دن दिन عمرہ اکانامی उमरा इकॉनॉमी पैकेज
₹ 56000/- 17 دن दिन عمرہ ڈیلکس उमरा डीलक्स
₹ 52000/- 15 دن दिन عمرہ سیمی ڈیلکس उमरा सेमी डीलक्स
₹ 65000/- 20 دن दिन عمرہ گولڈن उमरा गोल्डन पैकेज
₹ 61000/- 17 دن दिन عمرہ سلور उमरा सिलवर पैकेज
ہمارا نمائندہ بننے کے لیے رجسٹریشن کرائیں
वीज़ा, एयर टिकट, नाशता, दो वक्त खाना, फ्री जियारात, लॉंडरी, इकॉनॉमी पैकेज के अलावा तमाम फ्लाइट देहली से डायरेक्ट
فری عمرہ اسکیم رابطہ کریں
ہمارے نمائندے

DEOBAND Rizwan Salmani 9897189743 | RAJUPUR Mohd. Aslam 9897961245 | MORADABAD Umair Ahmad 8439224693 | MEERUT Shariq Usmani 9358350894 | KHATAULI-MZN H.Azizurrahman 9897265001 | ROORKEE Qari Nasim 9410149498 | SAHARANPUR M. Faisal Siddiqi 9997078008 | HARIDWAR Qari Aamir 9012670566 | MURADNAGAR Abdul Baqi 9359528768

DELHI/OKHLA Mufti Talha Barni 9012032136 | NEHTOR Qari Usman 9012453245 | NAKUD/BEHAT Mohtram (Babbu) 9358967570 | JALALABAD Shueb Khan 9557651996 | JANSATH Abdul Haseeb 9897624054 | AMROHA Q. Misbahuddin 9259286930 | THANABHAWAN Qari Ajmal 8958526198 | NOIDA M. Salman 8750405804 | LONI/GZB Abul Hasan 7859954912

Under Taken By Rashid Company ©
Hareem International Tour & Travels
حریم انٹرنیشنل ٹور اینڈ ٹریولس
7906076804 , 8860127177
9837535500 , 8077845054
Director : Akhlad Mehmood Usmani
Office: Abulmali Street, Deoband, Distt. Saharanpur U.P. India - E-mail: akhladusmani@gmail.com

۹۰ برسوں سے جاری روائتی اقدار کا بھروسہ
دہلوی انرجائین™
ہربل ہیلتھ ٹانک

جسمانی اور دماغی محنت کرنے والے افراد کے لئے مفید ہے۔ طویل بیماری اور آپریشن کے بعد کی کمزوری کو دور کرتا ہے۔ دودھ پلانے والی حاملہ عورتوں کے لئے بھی یکساں مفید ہے۔ بچوں کی بہتر نشوونما کر کے جسم کو مضبوط اور ٹھوس بناتا ہے۔ یہ ہر عمر کے لئے ہر موسم میں استعمال کیا جانے والا ایک بھرپور جنرل ٹانک ہے۔
اصل دہلوی ادویات کے لئے Mfd. by: دہلوی ہربلز پرائیویٹ لمٹیڈ یا دہلوی نیچورلس ضرور دیکھ لیں
MOHSIN Dehlvi Naturals
An ISO 9001:2008 & GMP Certified Co.
4, Club Road, Civil Lines, Delhi-110054
Customer Care: 011-42141431 www.dehlvi.com
DELHI DISTRIBUTOR - DEHLVI AGENCIES: 7840057598, 8376857879
Wellness Centre: Dehlvi Regimo Hijamah Clinic & Skin Care Centre, Shaheen Bagh, Delhi : 8447345583; UP DISTRIBUTOR (WEST) FRIENDS STORES & AGENCIES 9359626325, 8307169592;
Agencies - MORADABAD - 9058123605 & 7417521545; AMROHA - 9319091737; RAMPUR - 9259924282; SAMBHAL - 9758267766; BARIELLY - 9897585575; MEERUT : 9917425828; SAHARANPUR : 9412097854; BIJNORE : 9411042952; MUZAFFARNAGAR : 8273551391
RAJASTHAN DISTRIBUTOR New Rabbani Medical Stores, Jaipur 9314509626

سچ کی آواز
SACH KI AWAZ
Published from New Delhi
میرا دیس
www.sachkiawaz.com

'رتھ یاترا' پر حکومت بنگال کو سپریم کورٹ کا نوٹس

رتھ یاترا نکالنے کی اجازت ہمارا بنیادی حق، بی جے پی صدر امت شاہ کا بنگال حکومت کے رویہ پر تنقید، اگلی سماعت 15 جنوری کو

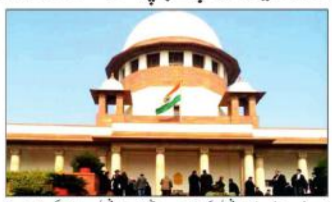

کلکتہ (یو این آئی)
بنگال میں بی جے پی کی رتھ یاترا کی اجازت سے متعلق بی جے پی کی عرضی پر سپریم کورٹ نے مغربی بنگال حکومت نوٹس جاری کیا ہے۔ بی جے پی نے کلکتہ ہائی کورٹ کے ڈویژن بنچ کے فیصلے کے خلاف سپریم کورٹ میں چیلنج کیا تھا۔

21 دسمبر کو کلکتہ ہائی کورٹ کی ڈویژن بنچ نے بنگال حکومت کی دلیلوں کو تسلیم کرتے ہوئے یک رکنی بنچ کے فیصلے جس میں بی جے پی کو مشروط طور پر رتھ یاترا نکالنے کی اجازت دی گئی تھی پر روک لگاتے ہوئے دوبارہ یک رکنی بنچ کو پورے معاملے کی از سر نو سماعت کرنے کی ہدایت دی۔ بی جے پی نے اس فیصلے کے خلاف سپریم کورٹ میں اپیل کرتے ہوئے فوری طور پر سماعت کرنے کی اپیل کی تھی مگر سپریم کورٹ نے انکار کردیا۔

جسٹس ایس کے کول کی قیادت والی بنچ میں اس فیصلے پر سماعت کرتے ہوئے بنگال بی جے پی سے بھی رتھ یاترا سے متعلق نئے منصوبے پیش کرنے کی ہدایت دی۔ اور اب اس معاملے کی اگلی سماعت 15 جنوری کو ہوگی۔ بی جے پی نے اپنی درخواست میں کہا ہے کہ سیاسی پروگرام اور ریلیاں کرنا سیاسی جماعتوں کا بنیادی حق ہے اور یہ کوئی بھی حکومت لا اینڈ آرڈر کے نام پر چھین نہیں سکتی ہے۔

بی جے پی نے اپنی درخواست میں کہا ہے کہ ریاستی حکومت مسلسل جمہوری حقوق پر حملہ کررہی ہے۔ لوگوں کو بنیادی حق سے محروم کردیا گیا ہے۔ مختلف تنظیموں کو پروگرام کرنے کی اجازت نہیں دی جارہی ہے۔ بی جے پی ریاست میں تین مرحلے میں رتھ یاترا نکالنے کا پروگرام بنایا تھا جو ریاست کے تمام 42 لوک سبھا حلقوں کا احاطہ کرتی۔ یہ رتھ یاترا 7 دسمبر کو کوچ بہار سے شروع ہونے والا تھا اور اس پروگرام میں بی جے پی کے قومی صدر امیت شاہ شریک ہونے والے تھے مگر کلکتہ ہائی کورٹ نے رتھ یاترا کی اجازت دینے سے انکار کردیا۔

اس کے بعد سے ہی یہ معاملہ عدالت کے زیر غور ہے۔ امت شاہ نے بنگال حکومت کے رویہ پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا تھا کہ ممتا بنرجی بی جے پی کی مقبولیت کی وجہ سے خوف زدہ ہیں۔ اس لیے رتھ یاترا نکالنے کی اجازت دینے سے گریز کیا جارہا ہے۔ جب کہ یہ ہمارا بنیادی حق ہے اور آئین نے تمام سیاسی جماعتوں کو اپنے پروگرام کرنے کی اجازت دی ہے۔

ہند کی سرحد پر چین نے تعینات کیے ہووٹزر ٹینک

ہووٹزر توپیں 50 کلومیٹر سے زائد کی رینج تک لگا سکتی ہیں نشانہ

نئی دھلی (پی این این)
ہندوستان سے متصل تبت میں ہلکے جنگی ٹینکوں کے بعد چین نے اب یہاں ہووٹزر توپوں کو بھی تعینات کردیا ہے۔ چین کے سرکاری میڈیا نے بتایا کہ سرحد پر فوجی صلاحیت کو بڑھانے کے لئے موبائل ہووٹزر توپوں کی تعیناتی کی گئی ہے۔ چین کے سرکاری اخبار گلوبل ٹائمز کے مطابق خود مختار علاقہ تبت میں پیپلس لبریشن آرمی کو مضبوطی دینے کے لئے موبائل ہووٹزر توپوں کی تعیناتی کی گئی ہے۔ خاص طور پر سرحد کی سیکورٹی کو یقینی بنانے کے لئے انہیں لگایا گیا ہے۔

چینی فوج کے ماہرین کے حوالہ سے دی گئی رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ ان PLC-181 موبائل ہووٹزر توپوں کو وہیکل پر لے جایا جا سکے گا۔ رپورٹ کے مطابق پی ایل اے نے اپنے وی چیٹ اکاؤنٹ پر اس بات کی خبر دی۔ رپورٹ کے مطابق 2017 میں ڈوکلام میں ہندوستان اور چین کے بیچ ہوئے تنازع کے دوران بھی انہیں تبت میں استعمال کیا گیا تھا۔

ملٹری ایکسپرٹ سانگ جھانگپنگ نے گلوبل ٹائمز کو بتایا کہ ہووٹزر توپیں 50 کلومیٹر سے زیادہ کی رینج تک حملہ کرسکتی ہیں۔ سانگ نے کہا کہ اس سے پی ایل اے کو تبت کے زیادہ اونچائی والے علاقوں میں طاقت ملے گی۔ چین نے تبت میں ہلکے جنگی ٹینکوں کی تعیناتی کے بعد موبائل ہووٹزر کو لگانے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس سے پہلے جب ہندوستان اور چین کے بیچ ڈوکلام کا تنازع کافی شدت اختیار کر گیا تھا، اس دوران تبت میں ہوئی جنگی مشق میں ان کا تجربہ کیا گیا تھا۔

6 'آپ' ایم ایل اے کے ساتھ کھیرا نے بنائی نئی پارٹی

چنڈی گڑھ (پی این این)
عام آدمی پارٹی کی ابتدائی رکنیت چھوڑنے کے 2 دن بعد سوکھ پال سنگھ کھیرا نے منگل کو اپنی ایک نئی سیاسی پارٹی کا اعلان کیا ہے۔ کھیرا نے بتایا نئی پارٹی کا نام 'پنجاب ایکتا پارٹی' رکھا گیا ہے اور یہ پوری طرح پنجاب مرکوز اور علاقائی پارٹی ہوگی۔ اس دوران عام آدمی کے 6 ایم ایل اے کنور سنگھ سندھو، جگدیو سنگھ کمالو، جگتار سنگھ جیسوال، پیرمل سنگھ کھالسہ، ماسٹر بلدیو سنگھ اور ناجر سنگھ مانشاہیہ تھے۔

پنجاب اسمبلی میں اپوزیشن رہنما کے عہدے سے ہٹائے جانے کے 6 مہینے بعد اتوار کو کھیرا نے عام آدمی پارٹی چھوڑ دی تھی۔ کھیرا نے حالانکہ، اسمبلی کی رکنیت سے استعفی نہیں دیا ہے۔ کھیرا 2017 میں ہوئے اسمبلی انتخاب میں عام آدمی پارٹی کے ٹکٹ پر کپور تھلا ضلع کے بھولتھ سے منتخب ہوئے تھے۔ کھیرا نے اس سے پہلے پارٹی چیف اروند کیجری وال پر حملہ بولتے ہوئے کہا کہ ان کے 'تاناشاہی' رویئے نے ہندوستانیوں اور پنجابیوں کے دہائیوں پرانے سڑے گلے نظام کے اختیارات کے خواب کو چکنا چور کردیا۔

وزیر اعلی کیپٹن امرندر سنگھ کے قریبی رہ چکے اور دسمبر 2015 میں کانگریس چھوڑ کر عام آدمی پارٹی میں شامل ہونے والے کھیرا نے اپنا استعفی کیجری وال کو بھیجا تھا۔ اپنے خط میں کھیرا نے الزام لگایا کہ انا ہزارے کے بد عنوانی مخالف تحریک کے بعد جس مقصد سے پارٹی کو تشکیل دیا گیا تھا، یہ اس نظریہ اور اصول سے مکمل طور پر بھٹک گئی ہے۔ کھیرا اور پارٹی کے ایک دیگر باغی ممبر اسمبلی کنور سندھو کو گذشتہ سال نومبر میں پارٹی مخالف سرگرمیوں کی وجہ سے معطل کردیا گیا تھا۔

ٹرانسجینڈر افسرا ریڈی ویمنس کانگریس کی قومی سکریٹری مقرر

چنئی (پی این این)
کانگریس پارٹی نے جانی مانی ٹرانس جینڈر افسرا ریڈی کو پارٹی کی ویمنس یونٹ کا قومی جنرل سکریٹری بنایا پارٹی کے صدر راہل گاندھی نے جرنلسٹ اور قومی خدمتگار افسرا ریڈی کا پارٹی میں استقبال کرنے کے ساتھ انہیں قومی جنرل سکریٹری کے عہدے پر نامزد کیا۔ اس سے قبل افسرا ریڈی اے آئی اے ڈی ایم کے کے ساتھ منسلک تھیں۔ اس سے قبل وہ بی جے پی میں رہ چکی ہیں، افسرا ریڈی نے لندن اور آسٹریلیا سے جرنلزم کا کورس کیا ہے۔ اور مختلف عالمی سطح کے جریدوں میں بھی کام کرچکی ہیں افسرا تمل ناڈو میں صحت بیداری مہم چلا چکی ہیں وہ عورتوں کی بہبود کے لئے آگے رہی ہیں خاص بات تو یہ ہے کہ لڑکے کے طور پر جنم لینے والی افسرا نے اپنی جنسیت تبدیل کرائی تھی۔

'صرف جنگجوؤں کو مارنے سے جموں و کشمیر مسئلہ نہیں ہوگا حل'

جموں (یو این آئی)
نیشنل کانفرنس کے نائب صدر اور سابق وزیر اعلی عمر عبداللہ نے کہا کہ جنگجوؤں کو مارنے سے جموں و کشمیر کا مسئلہ حل نہیں ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ دفعہ 35A پر نیشنل کانفرنس کے موقف میں کوئی تبدیلی نہیں آئی ہے اور پارٹی کی لیگل ٹیم 35A کے دفاع کے لئے اپنا کردار ادا کرے گی۔ عمر عبداللہ نے یہاں جموں میں صحافیوں سے بات کرتے ہوئے کہا کہ جموں و کشمیر میں سیاسی صورتحال کو درست کرنے کی ضرورت ہے اور ایک سیاسی پہل کرنے کی ضرورت ہے، ریاست کے حالات خود بخود ٹھیک ہو جائیں گے۔ انہوں نے بھارتیہ جنتا پارٹی اور پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ ان جماعتوں کے دور اقتدار میں جنگجوؤں کی تعداد میں اضافہ ہوا ہے لیکن جنگجوؤں کو مارنے سے جموں ہی جموں و کشمیر کا مسئلہ حل نہیں ہوگا۔ ان کا کہنا تھا' کوئی کہتا ہے، میں نے 1500 سو جنگجو مارے، کوئی کہتا میں نے 1700 سو جنگجو مارے اور کوئی کہتا ہے میں نے 300 جنگجو مارے۔ آپ کو مارنے پڑ رہے ہیں کیونکہ کہ آپ کے وقت میں ہی یہ جنگجو پیدا ہوئے ہیں، ہمارے وقت حالات ایسے بنے کہ جنگجو پیدا ہی نہیں ہوئے اور ہمیں جنگجوؤں کے خلاف کارروائی کرنی ہی نہیں پڑی، آج آپ کی مجبوری بن رہی ہے کہ آپ کو جنگجوؤں کو مارنا پڑ رہا ہے۔

منی شنکر ایئر کا پھر متنازعہ بیان، بی جے پی چراغ پا

نئی دھلی (پی این این)
دہلی میں منعقد پروگرام 'ایک شام بابری مسجد کے نام' میں کانگریس لیڈر منی شنکر ایئر نے ناظرین سے پوچھا تھا راجا دشرتھ کے محل میں 10 ہزار کمرے تھے۔ کس کمرے میں بھگوان رام پیدا ہوئے تھے؟ اس کے جواب میں بی جے پی لیڈر سبرامنیم سوامی نے کانگریس لیڈر سے پوچھا منی شنکر ایئر ہیں یا پٹھان؟ انہوں نے کہا کہ اگر ان سے کوئی اس طرح کا سوال کرے گا تو انہیں برا لگے گا یا نہیں؟ بی جے پی لیڈر نے دعوی کیا کہ آستھا کے معاملہ میں سپریم کورٹ تک کو مداخلت نہیں کرنی چاہیے۔

سوامی نے کہا کانگریس لیڈر کہتے ہیں کہ راجا دشرتھ کے محل میں 10 ہزار کمرے تھے، کس کمرے میں رام پیدا ہوئے؟ ارے آپ کو کیسے پتا چلا کہ دشرتھ 'پتا جی' ہیں؟ اس کے لئے وہ حلف لینے کو تیار ہیں۔ کہتے ہیں کہ صرف ماتا کے بارے میں یقین ہے، باپ کے بارے میں نہیں۔ منی شنکر ایئر کا بھی ڈی این اے ٹیسٹ نہیں ہوا ہے۔ وہ حقیقت میں ایئر ہیں یا کوئی پٹھان؟ یہ کوئی سوال پوچھے گا تو کتنا برا لگے گا۔

ایئر کے بھگوان رام کے جنم بھومی سے متعلق بیان پر بی جے پی کے ترجمان شلبھ منی ترپاٹھی نے ٹوئٹ کر پوچھا پر بھو رام کے لئے نازیبا زبان کا استعمال کرنے والے منی شنکر پہلے یہ بتائیں کہ وہ کس کمرے میں پیدا ہوئے۔ ایئر کے اس بیان سے ملک کے ہندوؤں کی آستھا کو ٹھیس پہنچی ہے۔ پورا ملک جانتا ہے کہ کانگریس پارٹی ہمیشہ سے پربھو رام کے وجود کو لے کر مذاق بناتی رہی ہے۔ وہ رام سیتو سے انکار کرتی ہے۔ اس کے لیڈر کپل سبل عدالت میں رام مندر مسئلہ کو لٹکانے کی کوشش میں لگے ہوئے ہیں۔ اسی طرح سے اب منی شنکر ایئر کا بیان آیا ہے۔ منی شنکر ایئر کا بیان ہندو آستھا کا کھلا مذاق ہے، اس کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے۔

انوپم کھیر سمیت دیگر کے خلاف ایف آئی آر درج کرنے کی ہدایت

مظفر پور (یو این آئی)
بہار میں مظفر پور ضلع کی ایک عدالت نے بالی وڈ کی آنے والی فلم دی ایکسی ڈینٹل پرائم منسٹر میں سابق وزیر اعظم منموہن سنگھ کی شبیہہ خراب کرنے کے معاملے میں دائر شکایتی مقدمے میں آج ایف آئی آر درج کرنے کی ہدایت دی۔

ڈویژنل جوڈیشیل مجسٹریٹ صبا عالم کی عدالت نے وکیل سدھیر کمار اوجھا کی جانب سے داخل عرضی پر سماعت کرتے ہوئے کانٹی کے تھانہ صدر کو اداکار انوپم کھیر سمیت دیگر کے خلاف ایف آئی آر درج کرنے کی ہدایت دی ہے۔ عدالت نے مین اداکار انوپم کھیر کے علاوہ اکشے کھنہ، ارجن ماتھر، اپنا کمار سمیت فلم سے جڑے کئی لوگوں کے خلاف یہ ہدایت دی۔

اوجھا نے اپنی عرضی میں دعوی کیا ہے کہ فلم میں سابق وزیر اعظم منموہن سنگھ اور ان کے اس وقت کے میڈیا صلاح کار سنجے بارو کا کردار ادا کرنے والے انوپم کھیر اور اکشے کھنہ کی اداکاری سے سنگھ اور مسٹر بارو کی شبیہہ خراب ہوئی ہے۔

ساتھ ہی اس فلم میں متحدہ ترقی پسند اتحاد (یو پی اے) کی چیئر پرسن سونیا گاندھی، کانگریس صدر راہل گاندھی اور پرینکا واڈرا کی بھی امیج خراب ہوئی ہے۔ اسکے علاوہ عرضی میں فلم کے ڈائریکٹر اور میتو فیکچرر کے خلاف بھی شکایت کی گئی ہے۔ اس سے قبل وکیل نے ڈویژنل جوڈیشیل مجسٹریٹ کی عدالت میں 02 جنوری 2019 کو فلم کے سلسلے میں اداکار انوپم کھیر اور دیگر کے خلاف عرضی دائر کی تھی۔ معاملے کی سماعت کیلئے عدالت نے آج کی تاریخ مقرر کی تھی۔

'بی جے پی نے کانگریس ممبر اسمبلی کو دیا 100 کروڑ کا لالچ'

بھوپال (یو این آئی)
مدھیہ پردیش اسمبلی میں آج اسمبلی اسپیکر کے انتخاب پر ہنگامہ آرائی اور بھارتیہ جنتا پارٹی کے بائیکاٹ کے درمیان کانگریس جنرل سکریٹری دگ وجے سنگھ نے ایک کانگریس ممبر اسمبلی کے نام کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ بی جے پی نے ایم ایل اے کو 100 کروڑ روپے اور وزارت کے عہدہ دینے کا لالچ دیتے ہوئے حکومت گرانے کا لالچ دیا تھا۔

سنگھ نے آج یہاں اسمبلی کیمپس میں نامہ نگاروں سے بات چیت کے دوران یہ الزام لگایا۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی کو اپوزیشن میں بیٹھنا ہضم نہیں ہو رہا۔ انہوں نے کہا کہ وہ کئی ایسے ممبران اسمبلی کو سامنے لا سکتے ہیں، جنہیں بی جے پی نے کروڑوں روپے کا آفر دیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ کانگریس بکاؤ پارٹی نہیں ہے۔ ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ وہ بہوجن سماج پارٹی اور سماج وادی پارٹی کے بھی ان ممبران اسمبلی کا شکریہ ادا کرتے ہیں، جنہوں نے کانگریس کو غیر مشروط حمایت دی۔ انہوں نے کانگریس ممبر اسمبلی بیج ناتھ کشواہا کا نام لیتے ہوئے کہا کہ کشواہا کو تقریباً 10 کلومیٹر دور ایک ڈھابہ میں لے جایا گیا۔

وہاں سابق وزراء نروتم مشرا اور وشواس سارنگ نے انہیں 100 کروڑ روپے اور وزارت کے عہدہ دینے کا لالچ دیتے ہوئے کانگریس حکومت گرانے کی پیشکش کی۔ اس سے پہلے آج دن بھر جاری ہنگامے آرائی کے دوران اسمبلی میں اسپیکر کے عہدہ کے الیکشن کو لے کر ہوئے زبردست ہنگامہ کے درمیان اہم اپوزیشن جماعت بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے ممبران اسمبلی نے کارروائی کا بائیکاٹ کیا۔ وہیں ہنگامے کے درمیان کاروائی دو بار ملتوی ہونے کے بعد ایک رکن اسمبلی کے کراس ووٹنگ کے مطالبہ کے بعد ووٹنگ میں اسپیکر کے عہدہ کے کانگریس امیدوار این پی پرجاپتی کے منتخب ہونے کا اعلان کردیا گیا۔

سپریم کورٹ کا این جی ٹی کے حکم پر روک لگانے سے انکار

نئی دھلی (یو این آئی)
سپریم کورٹ نے تمل ناڈو میں توتی کورن میں ویدانتا کا اسٹرلائٹ کاپر پلانٹ بند کرنے کے ریاستی حکومت کے فیصلے کو رد کرنے کے نیشنل گرین ٹریبونل (این جی ٹی) کے حکم پر روک لگانے سے انکار کردیا ہے۔ جسٹس آر ایف نریمن کی صدارت والی بنچ نے منگل کو شنوائی کے دوران ریاستی حکومت کی اپیل پر ویدانتا گروپ سے جواب طلب کیا۔ ریاستی حکومت نے این جی ٹی کے حکم کو غلط بتاتے ہوئے اسے عدالت عظمی میں چیلنج کیا ہے۔ ریاستی حکومت کا دعوی ہے کہ این جی ٹی نے اسٹرلائٹ پلانٹ کے بارے میں ریاستی آلودگی کنٹرول بورڈ کے تمام احکامات کو غلط طریقے سے رد کیا ہے۔ این جی ٹی نے 15 دسمبر 2018 کو اسٹرلائٹ پلانٹ بند کرنے کے ریاستی حکومت کے حکم کو رد کرتے ہوئے کہا تھا کہ یہ غیر مناسب ہے۔

آج سے 2 دنوں تک بند رہیں گے بینک

بھوپال (یو این آئی)
مدھیہ پردیش میں مختلف ٹریڈ یونینوں کی ہڑتال کے سبب آج اور کل دو دن سبھی نیشنلائزڈ اور پرائیویٹ بینکوں میں کام کاج متاثر رہے گا۔

اب نجی ایف ایم ریڈیو چینلز پر نشر کی جائیں گی آکاشوانی کی خبریں

نئی دھلی (یو این آئی)
ریڈیو نے تاریخی پہل کرتے ہوئے اپنے قیام کے بعد پہلی بار اپنے نیوز پرائیویٹ ایف ایم ریڈیو چینلز پر نشر کرنے کا راستہ آج کھول دیا جس کی شروعات مرکزی اطلاعات و نشریات کے وزیر (آزادانہ چارج) راجیہ وردھن سنگھ راٹھور نے آج یہاں ایک پروگرام میں کی۔

راٹھور نے اس موقع پر کہا کہ پرائیویٹ ایف ایم چینلز کے ساتھ خبریں اشتراک کرنے کا فیصلہ پہلے ہی کرلیا گیا تھا لیکن ریونیو وغیرہ کا تخمینہ لگانے کی وجہ سے نفاذ میں تاخیر ہوئی۔ آکاشوانی کے ڈائرکٹر جنرل (نیوز) اراجوشی نے بتایا کہ آکاشوانی نے نجی ایف ایم چینلز کی زیر التواء مانگ پوری کی ہے۔

مختلف فریقوں کے ساتھ شدید بحث کے بعد شرائط اور قوانین کے ساتھ تجربہ کے طور پر اس کی منظوری دے دی گئی ہے۔ پرائیویٹ ایف ایم چینلز کو آکاشوانی کی خبریں بغیر کسی تبدیلی کے جیوں کا تیوں نشر کرنا ضروری اور وہ کسی دوسرے کے ساتھ اس کا اشتراک نہیں کر سکیں گے۔ محترمہ جوشی نے بتایا کہ 31 مئی 2019 تک تجربہ کے طور پر نیوز سروس مفت لی جا سکے گی۔ تجربہ کے دوران وہ ہنگامہ خیز علاقے، سرحدی علاقوں اور نکسل متاثرہ علاقوں میں خبریں نشر نہیں کرسکیں گے۔

راجیہ سبھا میں ہنگامہ، کارروائی دو بجے تک کے لیے ملتوی

نئی دھلی (یو این آئی)
سماجوادی پارٹی (ایس پی) اور بہوجن سماج پارٹی (بی ایس پی) کے ہنگامے کی وجہ سے منگل کو راجیہ سبھا کی کاروائی دو بجے تک کے لیے ملتوی کردی گئی۔ راجیہ سبھا چیئرمین ایم وینکیا نائیڈو نے صبح ایوان کی کاروائی شروع کرتے ہوئے ضروری کاغذات میز پر رکھوائے تو ایس پی کے رہنما رام گوپال یادو بولنے کے لیے کھڑے ہوگئے۔ یہ دیکھ کر نائیڈو نے کہا کہ کچھ اراکین نے ضابطہ 267 کے تحت نوٹس دیے ہیں، جنہیں منظور نہیں کیا گیا۔

'انٹرنیٹ پر نظر رکھنے کیلئے مرکز کی قانون سازی کی کوشش تشویش ناک'

کلکتہ (یو این آئی)
مرکزی حکومت کے ذریعہ انٹرنیٹ پر کنٹرول کرنے کی کوششوں پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے وزیر اعلی ممتا بنرجی نے کہا ہے کہ اگر مرکزی حکومت اس سمت میں کوئی قدم اٹھاتی ہے وہ خطرناک ثابت ہوگا اور یہ شخصی آزادی پر حملہ بھی ہوگا۔ ممتا بنرجی نے اپنے فیس بک اکاؤنٹ پر تبصرے کرتے ہوئے لکھا ہے کہ ہمیں ایسی خبر موصول ہوئی ہے کہ بی جے پی حکومت انٹرنیٹ پر نظر رکھنے کیلئے قانون بنانے کی تیاری میں ہے۔

دراصل بی جے پی آزادانہ سوچ اور تنقید سے خوف زدہ ہے اس لیے وہ اس طرح کے اقدامات پر غور کررہی ہے۔ وزیر اعلی نے لکھا ہے کہ سوال یہ ہے کہ آخر مودی حکومت سوشل میڈیا سے اس قدر خوف زدہ کیوں ہیں 2014 میں تو سوشل میڈیا پر ہی پروپیگنڈہ کی مدد سے کامیابی حاصل کی تھی مگر آج دوسرے لوگ بھی استعمال کرنے لگے ہیں تو وہ اس پر روک لگانے کی کوشش کررہی ہے۔ انتخابات سے قبل قانون میں تبدیلی کی ضرورت کیوں آن پڑی ہے۔ ممتا بنرجی نے فیس بک لکھا ہے کہ بی جے پی والے بولنے پر بھی سنسر لگانا چاہتے ہیں۔ انہیں خوف ہے کہ سوشل میڈیا ہی اب اصل میڈیا بن گیا ہے اور لوگ یہاں پر بے خوف ہو کر اپنی باتیں رکھ رہے ہیں۔

وزیر اعلی نے اس قانون کے خلاف تمام سیاسی جماعتوں کو متحد کرنے کی اپیل کرتے ہوئے کہا ہے کہ میری تمام سیاسی جماعتوں سے اپیل ہے کہ اس طرح کے قانون کے خلاف سختی سے آواز اٹھائیں۔ ممتا بنرجی نے کہا کہ میں اپنی پارٹی کے اراکین پارلیمنٹ سے بھی کہیں گے وہ پارلیمنٹ میں اس کے خلاف آواز اٹھائیں۔ وزیر اعلی ممتا بنرجی نے لکھا ہے کہ ہندوستان کی جمہوریت میں سوشل میڈیا پر سنسر کی کوئی گنجائش نہیں ہے۔

جینت لال بھانوشالی کا ٹرین میں قتل

نئی دھلی (پی این این)
گجرات کے بی جے پی کے سینئر لیڈر جینت لال بھانوشالی کا ٹرین میں گولی مار قتل کر دیا گیا۔ کچھ علاقے کے قد آور لیڈر پر سیاجی نگری ایکسپریس میں حملہ ہوا۔ وہ بھج سے احمد آباد جارہے تھے۔ ان پر کٹاریا اور سرویری اسٹیشن کے درمیان نامعلوم حملہ آوروں نے حملہ کر دیا۔ بتایا جا رہا ہے کہ بھانوشالی کو دو گولیاں لگی جن میں سے ایک ان کے سینے میں اور دوسری ان کی آنکھ میں لگی۔ ان کی موقع پر ہی موت ہوگئی۔

مرکز سیاسی انتقام کیلئے قومی تحقیقاتی ایجنسیوں کا استعمال بند کرے: محبوبہ

سری نگر (یو این آئی)
پی ڈی پی صدر اور سابق وزیر اعلی محبوبہ مفتی نے کہا کہ مرکز کو سیاسی انتقام کیلئے سی بی آئی اور این آئی اے کا ناجائز استعمال بند کرنا چاہئے۔ سپریم کورٹ کی طرف سے الوک کمار کو سی بی آئی کا ڈائریکٹر بحال کرنے کے فیصلے کو سراہتے ہوئے محبوبہ نے کہا کہ مرکز کو اب ملک کی تحقیقاتی ایجنسیوں جیسے سینٹرل بیورو آف انوسٹی گیشن (سی بی آئی) اور نیشنل انوسٹی گیشن ایجنسی (این آئی اے) کو سیاسی انتقام گیری کیلئے ناجائز استعمال بند کرنا چاہئے۔

انہوں نے کہا کہ سپریم کورٹ کے اس فیصلے سے ملک کے آزاد اداروں، جو ہماری جمہوریت کے مضبوط ستون ہیں، میں عوام کا اعتماد مستحکم ہوا ہے۔ محبوبہ مفتی نے اپنے ٹویٹر اکاؤنٹ پر لکھا، ''الوک کمار کو سی بی آئی کا ڈائریکٹر بحال کرتے کے سپریم کورٹ کے فیصلے کا خیر مقدم ہے۔ اس فیصلے سے ملک کے آزاد اداروں، جو ہماری جمہوریت کے ستون ہیں، میں عوام کا اعتماد مستحکم ہوگا''۔ قابل ذکر ہے کہ گذشتہ روز محبوبہ نے پی ڈی پی کے بانی اور سابق وزیر اعلی مرحوم مفتی سعید کی تیسری برسی کے موقعہ نریندر مودی کی قیادت والی مرکزی حکومت کو سخت تنقید نشانہ بناتے ہوئے کہا تھا کہ نریندر مودی نے مسئلہ کشمیر کو حل کرنے کے منڈیٹ کو ضائع کیا۔ انہوں نے کہا کہ نریندر مودی کشمیر کے حوالے سے واجپائی کے فارمولے کو اپنانے میں ناکام ہوئے۔

شہریت قانون کے خلاف آسام بند

گوہاٹی (یو این آئی)
آل آسام اسٹوڈنٹس یونین (اے اے ایس یو) سمیت 100 سے زائد تنظیموں اور سیاسی جماعتوں کی حمایت والے ریاست گیر بند کے پیش نظر منگل کے روز ریاست میں معمولات زندگی بری طرح متاثر رہے۔ شہریت بل 2016 کے خلاف اس بند کا اعلان کیا گیا ہے۔ یہ بل آج لوک سبھا میں پیش کیا جانا ہے۔ صبح سے مختلف حصوں سے تشدد کے تحت پُر واقعات کی اطلاعات موصول ہوئی ہیں۔ گولاگھاٹ میں بند حامیوں نے ضلع میں بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے دفتر میں توڑ پھوڑ کی اور فرنیچر کو آگ حوالے کردیا۔ گوہاٹی میں راج بھون اور نومتی کے نزدیک شرارت پسند عناصر نے گاڑیوں کی کھڑکیاں توڑ دیں۔ دیموو، چاپوا اور شیوساگر سمیت دیگر مقامات پر بسوں کو نقصان پہنچائے جانے کی اطلاعات موصول ہوئی ہے۔ اے اے ایس یو لیڈروں اور ارکان نے مظاہروں کے دوران ریاست کی سڑکوں پر ٹائر جلا کر احتجاج کیا۔ ریاست کے مشرقی حصے کے مورن میں پتھراؤ کرنے والوں ریل کی پٹریوں پر آگئے، جس سے ریل گاڑیوں کی آمد و رفت میں رخنہ پڑ رہا ہے۔ بند کی حمایت میں شمال مشرقی طالب علم یونین (این ای ایس یو) اور اے اے ایس یو کی 30 معاون گروپ کے ساتھ کرشک مکتی سنگرام کمیٹی اور 40 تنظیموں کے گروپ حصہ لے رہے ہیں۔

سچ کی آواز
Title Code: DELURD03216
مالک، پرنٹر، پبلشر اور ایڈیٹر سید فیصل علی نے سائی پرنٹنگ پریس بی-868، نیو اشوک نگر، دہلی-110096 میں چھپوا کر ایل-94، ابوالفضل انکلیو، جامعہ نگر، اوکھلا، نئی دہلی-110025 سے شائع کیا۔
سی ای او و ایڈیٹران چیف: سید فیصل علی
خبروں کے انتخاب اور ایڈیٹنگ کے لیے ذمہ دار۔ تمام تنازعات کا حل نئی دہلی کے قانونی دائرہ کے تحت ہوگا۔
Owner, Printer, Publisher and Editor Syed Faisal Ali, printed at Sai Printing Press, B-868, New Ashok Nagar, Delhi - 110096 and published from L-94, Abul Fazal Enclave, Jamia Nagar, Okhla, New Delhi-110025.
*CEO,Editor-in-Chief Syed Faisal Ali
*Responsible for selection and editing of news. All disputes arise are subject to New Delhi jurisdiction.
OFFICE: Editorial & Marketing:
Probitas News Network Pvt. Ltd.
C-125, First Floor, Sector-2, Noida - 201 301.
Contact: 0120-4165786
E-mail:Pnnawazurdu@gmail.com

اگر آپ کو سچ کی آواز کی کاپی دستیاب نہیں ہو پا رہی ہے تو اس نمبر پر رابطہ کریں۔
Tel:0120-4165786-Mob:7982919029

اپنے مضامین و شعری و ادبی تخلیقات مندرجہ ذیل پتے/ای میل پر ارسال کریں:
Email:pnnawazurdu@gmail.com
Add:Probitas News Network
C-125,Sector-2,Noida,U.P.
201301

سچ کی آواز
SACH KI AWAZ • सच की आवाज़
Published from New Delhi
دلّی نامہ
www.sachkiawaz.com

بک فیئر سے ہند سعودی عرب کے رشتوں میں مضبوطی آئیگی

ہمارے پویلین کا مقصد سعودی عرب کی ثقافتی اور فکری سرگرمیوں سے اہالیان ہند کو واقف کرانا: سعودی کلچرل اتاشی

سعودی عرب کے پویلین کا ایک منظر۔

نئی دہلی (پی این این)
عالمی کتاب میلہ میں سعودی عرب کے پویلین کے مقصد اور سعودی عرب کے علمی وثقافتی رشتوں پر گفتگو کرتے ہوئے سعودی کلچرل اتاشی نے ہندوستان وسعودی عرب کے رشتوں کو دو تہذیبوں کا ملن بتایا انھوں نے کہا ہمارے پویلین کا مقصد سعودی عرب کی ثقافتی اور فکری سرگرمیوں سے اہالیان ہند کو واقف کرانا اور اس مشترکہ تہذیبی، علمی اور ثقافتی ورثہ کی بنیادوں کو مضبوط بنانا ہے جو دونوں ملکوں نے برسوں کے ریاض سے حاصل کیا ہے، انھوں نے کہا کہ سعودی عرب نے انسانی سرگرمی کے مختلف میدانوں میں زبردست پیش رفت کی ہے اور ویژن 2030 کے تحت سعودی ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان ایک نئے سعودی عرب کا خواب شرمندہ تعبیر کرنے کی کوشش کررہے ہیں۔

انھوں نے کہا ہندوستان اور سعودی عرب کے تعلقات قدیم ہیں، سعودی حکومت حرمین کے تحفظ اور حاجیوں کی خدمت کے علاوہ بنیادی ڈھانچوں کی تعمیر نیز تعلیم وصحت کے امور پر خصوصی توجہ دے رہی ہے، اور یہی وجہ ہے کہ اقتصادی طور پر سعودی عرب نے ایک اہم مقام حاصل کیا ہے، اور اسے دنیا کے بیس بڑے اقتصادی ملکوں میں شامل ہونے کا شرف حاصل ہے۔ دہلی کے عالمی کتاب میلہ میں ہم اسی لیے شریک ہورہے ہیں کیونکہ ہندوستان سے ہمارے دیرینہ ثقافتی تعلقات ہیں اور ہم انھیں مزید فروغ دینا چاہتے ہیں۔

ہندوستان اور سعودی عرب تعلقات کے اہم پہلوؤں پر روشنی ڈالتے ہوئے انھوں نے کہا کہ سعودی طلبہ ہندوستان کی مختلف یونیورسٹیوں میں پڑھتے ہیں اور سعودی گورنمنٹ ہر سال 450 ہندوستانی طلبہ کو سعودی عرب کی مختلف یونیورسٹیز میں تعلیم حاصل کرنے کے لیے اسکالرشپ دیتی ہے گزشتہ کچھ سالوں کے اعداد وشمار کے مطابق سعودی عرب کی مختلف یونیورسٹیوں میں 6000 سے زائد ہندوستانی طلبہ تعلیم حاصل کررہے ہیں، اس کے علاوہ ہم ہندوستانی یونیورسٹیز اور سعودی یونیورسٹیز کے درمیان تعاون کو فروغ دیتے ہیں ہندوستان کی مختلف یونیورسٹیوں اور مدارس میں عربی زبان کی تعلیم کے شارٹ ٹرم کورسز منعقد کرتے ہیں، نیز کانفرنسز اور لکچرس کا انعقاد کرتے ہیں، گزشتہ سال سعودی عرب کے مشہور ثقافتی میلہ جنادریہ میں ہندوستانی مہمان خصوصی تھے، اور ہمیں امید ہے کہ آئندہ سعودی عرب دہلی کے عالمی کتاب میلہ میں مہمان خصوصی ہوگا۔

ہندوستان میں عربی زبان کے فروغ پر گفتگو کرتے ہوئے انھوں نے کہا کہ ہم عربی زبان کی تعلیم اور ہندوستان میں اس کے فروغ پر خصوصی توجہ دیتے ہیں۔ ہم ہر سال ہندوستانی یونیورسٹیز کے تعاون سے عربی زبان کا عالمی دن مناتے ہیں ہم شاہ عبداللہ بن عبدالعزیز مرکز برائے فروغ عربی زبان کے تعاون سے ہندوستان میں عربی زبان کے اساتذہ کے تربیتی پروگرام منعقد کرتے ہیں۔

گزشتہ سالوں میں شاہ عبداللہ بن عبد العزیز مرکز برائے فروغ عربی زبان نے (شہر اللغۃ) کے عنوان سے پورے مہینے ہندوستان کے مختلف شہروں میں عربی زبان و ادب سے متعلق پروگرام منعقد کیے گئے اور اس کا اختتام جامعہ ملیہ اسلامیہ میں سہ روزہ سیمنار، ورکشاپس اور لکچرز پر ہوا تھا۔ ہندوستان میں سعودی عرب کے کلچرل اتاشی کے طور پر اپنے کردار کے بارے میں گفتگو کرتے ہوئے انھوں نے کہا کہ میں ہندوستان میں اپنی مدت کار کے دوران ہندوستان وسعودی عرب کے ثقافتی تعلقات کونئی بلندیوں پر لے جانا چاہتا ہوں۔

الوداعیہ تقریب کی ایک تصویر۔

سابق وائس چانسلر پروفیسر طلعت احمد کو الوداعیہ

دہلی ایجوکیشن سوسائٹی اور اینگلوعربک اسکولز اینڈ دہلی کالج اولڈ بوائز ایسوسی ایشن کی جانب سے تقریب کا انعقاد

نئی دہلی (پی این این)
دہلی ایجوکیشن سوسائٹی اور اینگلوعربک اسکولز اینڈ دہلی کالج اولڈ بوائز ایسوسی ایشن کی جانب سے دہلی ایجوکیشن سوسائٹی کے سابق صدر اور جامعہ ملیہ اسلامیہ کے سابق وائس چانسلر پروفیسر طلعت احمد کو پروقار الوداعیہ دیا گیا۔

اینگلوعربک اسکول اجمیری گیٹ میں منعقدہ الوداعی تقریب کا آغاز تلاوت کلام پاک سے کیا۔ بعد ازاں معزز مہمانان پروفیسر شاہد اشرف، اے پی صدیقی، ڈاکٹر ایس وائی قریشی، شاہد صدیقی، ہم افضل، خواجہ افتخار احمد، حاجی میاں فیاض الدین کا استقبال، ڈاکٹر ثروت علی، منیجر پروفیسر وسیم احمد خان، ڈاکٹر ارشد اکرام، پرنسپل وسیم احمد، محمد مجیب، فرح ساجد، گرجیت کور، سید ابرار علی، محمد سلیم، محمد ذوالفقار قریشی، شمیم الدین نے کیا۔ انھیں گلدستے پیش کئے اور نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

دہلی ایجوکیشن سوسائٹی کی سیکرٹری ڈاکٹر ثروت علی نے استقبالیہ تقریر کی اور دہلی ایجوکیشن سوسائٹی کی رپورٹ کا اجراء پروفیسر طلعت احمد کے دست مبارک سے کیا گیا۔ اولڈ بوائز ایسوسی ایشن کی جانب سے ایسوسی ایشن کے سینئر نائب صدر حاجی میاں فیاض الدین، ڈاکٹر ایس وائی قریشی اور شاہد صدیقی نے انہیں مومنٹو پیش کیا۔ اس موقع پر پروفیسر طلعت احمد کو اولڈ بوائز ایسوسی ایشن کے سینئر نائب صدر حاجی میاں فیاض الدین نے سوسائٹی کے صدر پروفیسر طلعت احمد اور سیکرٹری ڈاکٹر ثروت علی کو شال پیش کی۔ اینگلوعربک اسکولز اینڈ دہلی کالج اولڈ بوائز ایسوسی ایشن کی کارکردگی کی رپورٹ اشرف کمال نے پیش کی۔

انہوں نے ایسوسی ایشن کے صدر سراج الدین قریشی کو انڈیا اسلامک کلچرل سینٹر کے صدارت کے الیکشن میں اپنے حریف امیدوار پر شاندار جیت حاصل کرنے پر مبارکباد دی۔ اس تقریب میں خاص طور سے پرفیسر ریاض عمر، ڈاکٹر اسلم عبداللہ، عظیم اختر، ڈاکٹر شہزاد مرزا (بی ایل کپور اسپتال) سید مقبول علی، جاوید خاں، خلیل احمد، جاوید اکرم، معراج الدین، محمد تقی، شمیم الدین، عبدالستار، وغیرہ نے شرکت کی۔

سراج الدین قریشی کی چوتھی مرتبہ تاریخی فتح

انڈیا اسلامک کلچرل سینٹر انتخابات، الٹی ہوگئیں سب تدبیریں، عارف محمد خان کی سینیئر ٹیم شکست سے دوچار

انڈیا اسلامک کلچرل سینٹر کے انتخابات میں سراج الدین قریشی اور ان کے پینل کی مسلسل چوتھی مرتبہ تاریخی جیت کا جشن مناتے ہوئے ان کے حامی۔

نئی دہلی (انور حسین جعفری)
انڈیا اسلامک کلچرل سینٹر کے انتخابات میں سراج الدین قریشی نے مسلسل چوتھی مرتبہ تاریخی جیت درج کرائی ہے۔ جبکہ نائب صدر کے کے عہدے کے امیدوار ایس ایم خان نے بھی تاریخی جیت حاصل کی ہے۔ سراج الدین قریشی نے 1339 ووٹ حاصل کر کے عارف محمد خان کو 637 ووٹوں سے شکست دی۔ عارف محمد خان 702 ہی ووٹ حاصل کر سکے۔ جس کے بعد سراج الدین قریشی ایک بار پھر سینٹر کے صدر منتخب ہوگئے ہیں۔ وہیں ایس ایم خان نے 1036 ووٹ حاصل کر کے جیت درج کرائی۔ سراج قریشی اور ان کے پینل کا مقابلہ عارف محمد خان اور ان کی سینیئر ٹیم سے تھا۔ جس میں سینیئر ٹیم کو کراری شکست کا سامنا کرنا پڑا اور سینیئر ٹیم کا ایک بھی امیدوار جیت سے ہمکنار نہ ہوسکا۔ لیکن سراج قریشی کے پینل میں بورڈ آف ٹرسٹیز کے امیدوار نثار احمد کو شکست ہوئی ان کو آئی پی ایس (ریٹائرڈ) قمر احمد نے 304 ووٹوں سے شکست دی۔

فتح ہوئے امیدواروں میں صدر عہدے کیلئے سراج الدین قریشی نے 1339 ووٹ حاصل کئے، نائب صدر کیلئے ایس ایم خان نے 1036 ووٹ لئے، بی او ٹی کیلئے ابرار احمد کو 1232، انور حسین خان کو 1038 ووٹ، احمد رضا کو 838 ووٹ، جمشید زیدی کو 833 ووٹ، شرافت اللہ کو 845 ووٹ، شمیم احمد 697 ووٹ، قمر احمد کو 983 ووٹ ملے۔ وہیں ایگزیکٹو کمیٹی کے ممبر کیلئے بدرالدین خان کو 1022 ووٹ ملے، شہانہ بیگم کو 994، سکندر حیات کو 980 ووٹ اور بہار برقی کو 897 ووٹ ملے۔ واضح رہے کہ گزشتہ دیر رات تک اور آج صبح سے جاری ووٹوں کی گنتی کے طویل انتظار کے بعد آج دوپہر کے بعد انڈیا اسلامک کلچرل سینٹر کے انتخابات کے نتائج منظر عام پر آسکے۔

تاریخی جیت پر اظہار تشکر کرتے ہوئے ایک بار پھر سینٹر کے صدر منتخب ہوئے سراج الدین قریشی نے کہا کہ یہ ممبران کی اور ان تمام لوگوں کی جیت ہے جو اسلامک سینٹر کو غلط ہاتھوں میں جانے دینا نہیں چاہتے۔ انہوں نے کہا کہ مخالف امیدواروں نے ہمیں خوب بدنام کرنے کی کوشش کی، لیکن ان کو نہیں معلوم کہ انڈیا اسلامک کلچرل سینٹر کے اغراض ومقاصد پر کتنا کام کیا جارہا ہے۔ لیکن انہوں نے بدنام کرنے کی کوشش کی، ذاتیات پر حملہ کیا، سینٹر پر حملہ، اس کو کلب، شادی خانہ کہا، انہوں نے یہ نہیں دیکھا کہ 15 ہزار سے زیادہ بچے پڑھ کر نکل چکے، یہاں اردو، انگلش، عربی کی کلاسیں ہوتی ہیں، قرآن پر درس ہوتا ہے، ورک شاپ لگتی ہیں، پرسنلٹی ڈیولپمنٹ اور اسکل ڈیولپمنٹ میموری ڈیولپمنٹ کے پروگرام ہوتے ہیں۔ یہاں دنیا کے صدور اور بادشاہ آچکے ہیں، انڈیا اسلامک کلچرل سینٹر کا دنیا میں بڑا نام ہے۔ انہوں نے کہا کہ سینٹر کی توسیع کی جائے گی، یہاں دو منزلہ نیچے اور دو منزلہ اوپر سینٹر کی تعمیر کا کام کرایا جائے گا۔

انہوں نے کہا کہ مخالفین بھلے ہی جم کر بدنام کرنے کی کوشش کیں اور ہر حربہ استعمال کیا لیکن ان کی تمام کوششوں پر انڈیا اسلامک سینٹر کی ترقی چاہنے والوں نے پانی پھیر دیا اور سینٹر کو غلط ہاتھوں میں جانے سے بچایا۔ جس کیلئے ہم ان تمام افراد کے شکر گزار ہیں جنہوں نے سینٹر کے تحفظ کیلئے کام کیا۔

نو منتخب نائب صدر شہزاد محمد خان نے کہا کہ یہ تاریخی جیت ہے، جن ممبران نے ہمیں ووٹ دیا ہم ان کے شکر گزار ہیں۔ ہم سینٹر کی ترقی اور قوم کے فلاحی کام انجام دیتے رہیں گے۔

ایگزیکٹو کمیٹی کے نو منتخب ممبر بدرالدین خان نے تمام ووٹر اور سپوٹرس کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ یہ ان لوگوں کی جیت ہے جو واقعی انڈیا اسلامک کلچرل سینٹر کو ایک قومی ادارے کے طور پر دیکھتے ہیں اور اسکی ترقی چاہتے ہیں۔ ہم سراج الدین قریشی کی سینٹر کے تئیں کی گئی خدمات کو دیکھ کر ان کی قربانیوں کو دیکھتے ہوئے ان کے بازو بن کر سینٹر کی خدمت کیلئے آئے ہیں۔ قوم اور سینٹر کی ترقی اور خدمت کے جذبہ کے ساتھ کام کریں گے۔

15 دنوں تک کوئی مہم نہیں چلائے گی ڈی ڈی اے

نئی دہلی (ایجنسیاں)
دہلی ڈیولپمنٹ اتھارٹی (ڈی ڈی اے) غریب لوگوں کیلئے آئندہ پندرہ دن تک مہربان نظر آئے گی کیونکہ اس نے یہ فیصلہ لیا ہے کہ شدید سردی کی وجہ سے غیر قانونی اور ناجائز رہائشی جائیداد کو خالی کرانے کیلئے تجاوزات ہٹاؤ مہم نہیں چلائے گی۔ ڈی ڈی اے نے کہا کہ دہلی میں اس وقت کافی سردی پڑ رہی ہے، جس کی وجہ سے درجہ حرارت کے اتار چڑھاؤ کیھنے کو مل رہا ہے۔ لوگوں کو پریشانی نہ ہو اس کے لئے مہم کو کچھ وقت کے لئے روکا گیا ہے۔ پندرہ دن کے بعد اگر موسم سرما کم ہو جائے گا تو مہم کو دوبارہ شروع کیا جائے گا۔ ڈی ڈی اے اپنے دائرہ اختیار میں آنے والی ناجائز اور غیر قانونی رہائش گاہوں اور پراپرٹی کو خالی کروانے کا کام کرتا رہا ہے۔ ڈی ڈی اے کے ایک افسر نے بتایا کہ سردی کو دیکھتے ہوئے یہ فیصلہ کیا گیا ہے، لیکن اس دوران نئے قبضے کو مکمل طور پر روکا جائے گا۔

تبلیغی اجتماع کی تیاریوں کے تعلق سے عمران حسین کا خصوصی دورہ

قریش نگر کی شاہی عیدگاہ میں تیاریوں کا جائزہ لیتے ہوئے عمران حسین، سریندر کمار، صلاح الدین قریشی، عارفین بھائی، ڈاکٹر ظہیر ودیگر۔

نئی دہلی، (پی این این)
ہر سال منعقد ہونے والے عظیم الشان سالانہ سہ روزہ تبلیغی اجتماع کی تیاریوں کا جائزہ لینے دہلی سرکار کے وزیر اور علاقائی ایم ایل اے عمران حسین نے شاہی عیدگاہ قصاب پورہ کا دورہ کیا۔ انہوں نے اس دوران متعلقہ افسران کو ہدایات جاری کیں بالخصوص دہلی جل بورڈ کے ٹوٹے ہوئے پائپ لائن بدلنے اور ہمہ وقت پانی کی فراہمی کے سلسلے میں ہدایات دیں، ساتھ ہی وزیر دہلی حکومت نے فائر بریگیڈ کے افسران سے آگ بجھانے کی گاڑی کی دستیابی، محکمہ صحت کی جانب سے لگائے جانے والا کیمپ کے ماہرین سے بہتر طرح سے خدمات انجام دینے کی ہدایات دی۔

انہوں نے 100 سے زائد بیت الخلا بنانے، ٹوٹے ہوئے فرش کی مرمت، خاص طور پر صفائی ستھرائی، پارکنگ کی سہولت، ٹریفک کا انتظام، دہلی پولیس کے افسران سے بھرپور تعاون کی اپیل کی۔ خیال رہے کہ امسال 2,3,4 فروری کو سالانہ تبلیغی اجتماع منعقد کیا جائیگا، جس میں ہزاروں جماعتوں کے پہنچنے کا امکان ہے۔ اس موقع پر عمران حسین نے اخبار نویسوں سے گفتگو میں کہا کہ میری خوش نصیبی ہے کہ یہ شاہی عیدگاہ میرے حلقہ کے تحت آتی ہے، جہاں دوگانہ عید کے ساتھ راجد حانی کا ہر سال سالانہ تبلیغی اجتماع منعقد کیا جاتا ہے، میں اللہ کے مہمانوں کی خدمت کیلئے ہمہ وقت تیار ہوں اور میری سرکار بھی اجتماع میں آنے والے جماعت کے کارکنان کی ہر طرح سے تعاون کیلئے کوشاں ہے۔ ان کا یہ بھی کہنا تھا کہ عام آدمی پارٹی مذہب اور ذات پات کی سیاست نہیں کرتی ہے، بلکہ خدمت خلق کو اپنا اولین فریضہ مانتی ہے۔

اس موقع پر عمران حسین کے ہمراہ صدر بازار علاقہ کے ایس ایچ او سریندر کمار سمیت دیگر افسران سمیت صلاح الدین قریشی عرف نیتا جی، اسرار قریشی، دھر مینڈ مہاویر، محمد عارفین (عارو بھائی)، مشرفین قریشی، سفیان، اقبال بھائی، محمد صادقین، ڈاکٹر ظہیر الدین، ممتاز انصاری کے علاوہ سیکڑوں عام آدمی پارٹی کارکنان موجود رہے۔

'ایک شام بابری مسجد کے نام' کل ہند مشاعرہ کا انعقاد

نئی دہلی (پریس ریلیز)
سوشیل ڈیموکریٹک پارٹی آف انڈیا (SDPI) کے زیر اہتمام آج 7 جنوری 2019 کو نئی دہلی، ماتا سندری روڈ ایوان غالب میں "ایک شام بابری مسجد کے نام" "کل ہند مشاعرہ کا انعقاد سوشیل ڈیموکریٹک پارٹی آف انڈیا (SDPI) کے قومی جنرل سکریٹری محمد شفیع کی صدارت میں کیا گیا۔ مشاعرے کا افتتاح سابق مرکزی وزیر شرد یادو کے ہاتھوں ہوا مشاعرے میں خصوصی مہمان کے طور پر سابق مرکزی وزیر منی شنکر ایر نے شرکت کی اور نظامت کے فرائض ڈاکٹر ماجد دیوبندی نے انجام دی۔ مشاعرے میں پاپولر فرنٹ آف انڈیا دہلی صوبائی صدر پرویز احمد، ایس ڈی پی آئی، دہلی صوبائی کنوینر ڈاکٹر نظام الدین خان اور ایڈوکیٹ انصار اندوری اور بڑی تعداد میں سامعین کی حاضری رہی۔ مشاعرے کے کنوینر اور ایس ڈی پی آئی کے قومی سکریٹری ڈاکٹر تسلیم احمد رحمانی نے تمام مہمانان خصوصی اور شعراء کا استقبال کیا۔ ڈاکٹر تسلیم احمد رحمانی نے اپنے استقبالیہ تقریر میں کہا کہ آج بابری مسجد کو انہدام کے 26 سال ہوگئے، جس کو فسطائی طاقتوں نے 1992 میں دن کے اجالے میں شہید کر دیا تھا۔

مختصر مختصر

آلوک ورما کی بحالی وزیر اعظم کیلئے دھچکا

نئی دہلی (ایجنسیاں)
دہلی کے وزیر اعلی اروند کجریوال نے آلوک ورما کو دوبارہ سی بی آئی کے ڈائریکٹر کے عہدے پر بحال کرنے کے سپریم کورٹ کے فیصلے کا خیر مقدم کیا ہے۔ کجریوال نے عدالت کے آج دیے فیصلے کے بعد ٹویٹ کر کے مرکزی حکومت پر حملہ بولا۔ انہوں نے کہا کہ سی بی آئی کے ڈائریکٹر آلوک ورما کی بحالی وزیر اعظم پر کلنک لگنے جیسا ہے۔ کجریوال نے اس مسئلے کو رافیل گھوٹالے سے جوڑتے ہوئے کہا کہ تحقیقات کو روکنے کیلئے سی بی آئی ڈائریکٹر کو غیر قانونی طور پر آدھی رات کو عہدے سے ہٹا دیا گیا جس سے یہ پتہ چلتا ہے کہ خود وزیر اعظم اس کیلئے ذمہ دار ہیں۔

ادویات کی فروختگی پر پابندی ہٹانے سے کورٹ کا انکار

نئی دہلی (ایجنسیاں)
دہلی ہائی کورٹ نے دواؤں کی آن لائن فروختگی پر لگی روک کو ہٹانے سے انکار کر دیا ہے۔ چیف جسٹس راجندر مینن کی صدارت والی بنچ نے یہ حکم جاری کیا ہے۔ آج سماعت کے دوران مرکزی حکومت نے کہا کہ ادویات کو آن لائن فروخت سے متعلق قوانین ابھی بنائیں نہیں گئے ہیں اور مختلف کمیٹیوں کی رپورٹ پر غور کیا جارہا ہے۔ اس کے بعد ہائی کورٹ نے کہا کہ ہم کو آن لائن ادویات پر لگائی گئی پابندی کو اگلے حکم تک جاری رکھیں گے۔

بی ایس سی ایروناٹکس اینڈ ایئر کرافٹ مینٹیننس انجینئرنگ کورس کو ہری جھنڈی

نئی دہلی (یو این آئی)
ڈائریکٹوریٹ جنرل آف سول ایوی ایشن (ڈی جی سی اے) حکومت ہند نے جامعہ ملیہ اسلامیہ میں بی ایس سی ایروناٹکس اینڈ ایئر کرافٹ مینٹیننس انجینئرنگ کورس کو ہری جھنڈی دکھا دی ہے، اس سے کورس کی ہی محض اہمیت نہیں بڑھ جائے گی بلکہ طلبہ کو ملازمت کے بھی بہتر مواقع میسر آئیں گے۔ یہ کورس جامعہ میں معروف کمپنی پون ہنس لیمیٹیڈ کے اشتراک سے چل رہا ہے۔ اس کورس کو جامعہ میں چلائے جانے کو لیکر باضابطہ طور پر 27 جولائی 2017 کو جامعہ اور پون ہنس کے درمیان مفاہمتی سمجھوتہ عمل میں آیا تھا۔

مدرسہ کو جدید ٹیکنالوجی سے جوڑنا وقت کی ضرورت: عقیل احمد

صدائے انصار ہفت روزہ کے چیف ایڈیٹر اطہر حسین انصاری اپنا اخبار ڈائریکٹر کو پیش کرتے ہوئے۔

نئی دہلی (ایجنسیاں)
قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان کے نو وارد ڈائریکٹر ڈاکٹر شیخ عقیل احمد سے آج مجلس مدرسہ اسلامیہ بورڈ ناگپور کے سکریٹری حاجی نظام الدین انصاری نے اردو بھون میں ملاقات کر کے انہیں مبارکباد پیش کی اور مدرسہ کو جدید ٹیکنالوجی سے جوڑنے کیلئے ان کے اقدام کی ستائش کی ہے انہوں نے کہا کہ یہ ایک انقلابی قدم ہے۔

مدرسہ میں دی جا رہی تعلیم میں قومی اردو کونسل جس طرح بہتری لانے کا منصوبہ رکھتی ہے وہ وقت کی اہم ترین ضرورت ہے۔ کونسل کی یہ حکمت عملی اب تک کی کوششوں میں سے سب سے اہم ہے۔ اس حکمت عملی سے جہاں اردو کا فروغ ہوگا وہیں مدرسہ جدید زمانے کی ٹیکنالوجی سے ہم آہنگ ہو کر قوم وملت کی خدمت بہترین طریقے سے انجام دینے کے لائق ہو جائے گا۔ اس ملاقات میں صدائے انصار ہفت روزہ کے چیف ایڈیٹر اطہر حسین انصاری بھی موجود تھے۔ انہوں نے اپنا اخبار ڈائریکٹر کو پیش کی۔

اس موقع پر ڈائریکٹر شیخ عقیل احمد نے کہا کہ اگر مدرسوں میں کمپیوٹر اور جدید ٹکنالوجی کی تعلیم بھی دی جائے، تو یہ ہمارے معاشرے کے حق میں نیک فال ثابت ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ ہم یقین دلاتے ہیں کہ آنے والے وقت میں ہندوستان کے مدارس جدید ٹیکنالوجی سے ہم آہنگ ہوں گے اور ان سے فارغین کو کسی طرح کا کوئی مسئلہ درپیش نہیں رہے گا وہ جدید تقاضے کو بحسن وخوبی انجام دینے کے لئے ہو جائیں گے۔

کیفی اعظمی نے اپنی شاعری کا مقصد ومحور عوامی مسائل کو بنایا تھا: شبانہ اعظمی

دور حاضر کی نفرت آمیز سیاست میں بھی کیفی اعظمی کا کلام اہمیت کا حامل ہے: منیش سسودیا

شاعر کیفی اعظمی کے صد سالہ یوم پیدائش کے موقع پر یک روزہ قومی سمینار میں دہلی نائب وزیر اعلی منیش سسودیا، شبانہ اعظمی، جاوید اختر ودیگر۔

نئی دہلی (پی این این)
معروف ترقی پسند شاعر کیفی اعظمی کے صد سالہ یوم پیدائش کے موقع پر دہلی اردو اکادمی کی جانب سے جشن کیفی کا انعقاد کیا گیا۔ اس موقع پر ترویتی کلا سنگم آڈیٹوریم منڈی ہاؤس میں ایک روزہ قومی سیمنار منعقد ہوا۔ جس میں مہمان خصوصی دہلی کے نائب وزیر اعلی دہلی منیش سسودیا نے شرکت کی۔ جبکہ معروف شاعر وفنکار جاوید اختر اور شبانہ اعظمی بطور مہمان مکرم شریک رہے۔ تین نشستوں پر مشتمل اس سیمنار کے افتتاحی اجلاس کی صدارت پروفیسر شمیم حنفی نے کی اور نظامت کے فرائض ڈاکٹر شفیع ایوب نے انجام دیئے۔ اس موقع پر مہمانان نے کے ہاتھوں کیفی پر تحریر کردہ ان کی کتاب کا رسم اجرا بھی عمل میں آیا۔

اپنے خطاب میں نائب وزیر اعلی منیش سسودیا نے کہا کہ جاوید اختر اور شبانہ اعظمی کی موجودگی نے اردو اکادمی کے اس جشن کیفی کو تاریخی بنا دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ظلم وجبر اور ناانصافی کے خلاف کیفی اعظمی نے جس طرح اپنے قلم کا استعمال کیا وہ ان کی اعلے قدروں کا غماز ہے دور حاضر کی نفرت آمیز سیاست میں بھی ان کا کلام بڑی اہمیت کا حامل ہے۔ ہم کوشش کریں گے کہ آج کے اس سیمنار میں پیش کئے جانے والے مقالوں کو کتابی شکل دیکر سرکاری اسکولوں کی لائبریری میں رکھیں تاکہ طلبہ اور اساتذہ ان کا مطالعہ کریں ہو سکتا ہے کہ کسی کے دل پر ان کی انقلابی کاوشیں اثر انداز ہو جائے۔ انہوں نے اعلان کیا کہ یہ مقالے صرف اردو میں ہی نہیں بلکہ دیوناگری میں بھی شائع کئے جائیں گے تاکہ زیادہ سے زیادہ لوگوں تک ان کے پیغام کو پہنچایا جاسکے۔

شبانہ اعظمی نے کہا کہ میرے والدان قلمکاروں میں سے ہیں جنہوں نے اپنی شاعری کا مقصد ومحور عوامی مسائل کو بنایا تھا موجودہ ماحول میں ان کی اور ان کے ہم عصر ترقی پسند شاعروں، نقادوں اور نثر نگاروں کی شدت سے ضرورت محسوس کی جارہی ہے کاش اس دور کے شعرا بھی ظلم، ناانصافی اور محرومی کے خلاف سینہ سپر ہوتے اور کیفی صاحب کے ہر آخری شخص کے چہرے پر خوشی دیکھنے کا خواب شرمندہ تعبیر ہو سکتا۔ انہوں نے صد سالہ یوم پیدائش کے اولین جشن کیفی کے انعقاد پر دہلی سرکار کا شکریہ ادا کیا۔

جاوید اختر نے کہا کہ کوئی بھی معاشرہ جب اپنے فنکاروں کو عزت دیتا ہے ان کو وہ مقام دینے کی کوشش کرتا ہے جن کے وہ حق دار ہیں تو وہ اپنی علمی، فکری اور نظریاتی زندگی کا ثبوت بھی پیش کر رہا ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کیفی اعظمی نے اپنی شاعری میں ہر محروم طبقے کی نمائندگی کی ہے پوری زندگی انہوں نے اس جدو جہد میں صرف کی کہ معاشرے میں جینے والے کمزور سے کمزور انسان کے جان، مال عزت وآبرو کا تحفظ انتہائی ضروری ہے جتنا کہ ایوان بالا میں بیٹھے افراد کا۔

پلاسٹک تھیلی کے استعمال کے خلاف مہم تیز

سنبھل (پی این این)

پلاسٹک تھیلی کے استعمال کے خلاف مہم تیز ہوتی جارہی ہے نگر پالیکا چیرمین کی جانب سے بھی اس سلسلہ میں مسلسل چھاپہ مار کارروائی ہوتی رہی ہے پالیکا کے ملازمین بازاروں میں پلاسٹک تھیلی کے خلاف مستقل مہم چلائے ہوئے ہیں اسی سلسلہ کو آگے بڑھاتے ہوئے سنبھل کے ایس ڈی ایم دیپیندر یادو نے پلاسٹک تیلی کے خلاف سخت کارروائی کرنے کا عزم کیا ہے آج انھوں نے راستہ مین گاڑیوں کی چیکنگ کے دوران ایک ای رکشا میں پلاسٹک تھیلی کی بڑی مقدار کو پکڑا ہے۔

اطلاع کے مطابق بہجوئی روڈ پر جتا پٹرول پمپ کے پاس چیکنگ دوران ای رکشا میں تقریباً ڈھائی کوئنٹل پلاسٹک ضبط کی گئی ہیں ایس ڈی ایم نے میڈیا کو بتایا کہ یہ پلاسٹک تھیلی غازی آتھی اور سرائے ترین کے بازار میں اس کو فروخت کرنے کے لئے جارہا تھا مگر چیکنگ کے دوران اس کو پکڑ لیا ہے اسے قبل نگر پالیکا چیرمین عارفہ شکیل اورایس ڈی ایم میٹنگ طلب کر پلاسٹک تھیلی کے خلاف افسران کو ہدایت دے چکے ہیں۔

آج انھوں نے خود چیکنگ مہم میں حصہ لیا ہے اور اپنے ماتحت افسران کو بھی ہدایت دی کہ وہ جگہ جگہ اس کے لئے لوگوں کو اجاگر کریں۔ایس ڈی ایم پہلے بھی کہہ چکے ہیں کہ اس مہم میں سماجی کارکنوں کی مدد بھی لی جاسکتی ہے۔ایس ڈی ایم نے آج لوگوں سے ایک بار پھر اپیل کی کہ پلاسٹک تھیلی کا استعمال نہ کریں یہ انسانی زندگی کے لئے بڑا خطرہ ہے انھوں نے کہا اگر ہم ابھی نہیں جاگے تو آئندہ دنوں میں بہت نقصان اٹھانا پڑے گا۔ایس ڈی ایم کا کہنا تھا کہ نہ صرف آلودگی کے لئے خطرناک ہے بلکہ اگر آگ میں ڈالا جائے تو اس سے نکلنے والی گیس بھی زہر آلو ہوتی ہے۔

قرض معافی اور گنّے کی رقم کا معاملہ
چندوسی میں کسان یونین نے روکی ٹرین

سنبھل (سعد نعمانی)

قرض معافی اور گنے کی بقایا رقم کے مسئلہ کو لے آج بھارتیہ کسان یونین نہ صرف سڑکو پر احتجاج کیا بلکہ انھوں اونا ہماچل ٹرین کو روک لیا چندوسی سے گزرنے والی یہ ٹرین اپنے مقررہ وقت پر آگے نہیں جاسکی کسانوں نے گنے سے بھری ٹرلی سے ٹرین کا راستہ روکا بعد مین کسان ٹرین کے انجن پر بھی چڑھ گئے اور نعرے بازی کرنے لگے۔

پولیس کو اس ہنگامے کی اطلاع مل چکی تھی جس کے لئے چاروں طرف سے ناکہ بندی کردی گئی تھی مگر کسان یونین کے لوگوں نے ناکہ بندی کو توڑتے ہوئے ٹرین کا راستہ روک دیا ٹرین پر چڑھ کر انھوں نے اس کو آگے نہ جانے دیا۔

یونین کے صدر نے کسانوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ حکومت کئے ہوئے وعدے سے انحراف کرہی ہے کسانوں کو بقایا ابھی تک نہیں دیا گیا جس کی وجہ سے کسان اناج خریدنے میں پریشان ہورہا ہے۔

انھوں نے بتایا کہ جوار باجرہ بھی سستا بیچنا پڑ رہا ہے اور مکا بھی گھاٹے سے فروخت کیا جارہا ہے۔ ہرپال سنگھ یہاں کسانوں کو خطاب کر رہے تھے انھوں نے بعد مین میڈیا کے لوگوں کو بتایا کہ ۵ ہزار روپیہ کے بقایا پر بجلی والے کسانون کی بجلی کاٹ رہیں اور بینک والے قرض کے لئے آرسی جاری کررہے ہیں جبکہ کسانوں کا کروڑوں روپیہ بقایا ہے جس کو دلانے کے لئے حکومت کچھ نہیں کررہی ہے۔

کسان اپنے گنے کو کولہو پر بیچنے کو مجبور ہے انھوں نے کہا کہ حکومت نے بہت وعدے کئے اور کسانوں کو سبز باغ دکھائے ہیں مگر سب وعدے توردیے ہیں اس لئے ہمیں یہ طریقہ اٹھانا پڑا ہے ہرپال سنگھ نے کہا کہ اگر حکومت نے کسانوں کی بات نہیں سنی تو ہم سڑکوں پر اتر کر تحریک چلائیں گے۔

اس موقع پر راجپال سنگھ، رشی پال سنگھ، ورنیش یادو، برج پال سنگھ، اوم پرکاش، حکم سنگھ، دلبیر سنگھ، دھرم ویر سنگھ، ہری سنگھ، خیال رام، سنجیو گاندھی، سلیمان، اجیت سنگھ، وجے ویر، طوطارام وغیر نے بھی خطاب کیا۔

خدام حجاج کیلئے درخواستیں جمع کرنے کی آخری تاریخ 17 جنوری

امروھہ (پی این این)

سفر مبارک حج بیت اللہ کے لئے خادم الحجاج کے بطور اپنی خدمات انجام دینے کے متمنی سرکاری ملازمین کو آئندہ 17 جنوری تک درخواست ارسال کرنا ضروری ہے صوبائی حج کمیٹی کی ہدایت کے مطابق مرد و خواتین سرکاری ملازمین خادم الحجاج کے لئے درخواست ارسال کرسکتے ہیں۔

اسلام میں حج کی ادائیگی اہم رکن ہے ہر سال سعودی عرب میں دنیا بھر کے لاکھوں مسلمان فریضہ حج ادا کرنے کے لئے پہنچتے ہیں حجاج کی مدد کے لئے حج کے لئے پہنچنے والے تمام ہی لوگوں کی سہولت کو مدنظر رکھتے ہوئے سعودی حکومت ہر ملک سے خادم کے بطور سرکاری ملازمین وغیر سرکاری لوگوں کو خاص طور پر مدعو کرتی ہے۔

خادمین کو معقول معاوضہ بھی سعودی حکومت کی جانب سے دیا جاتا ہے جاری سال 2019 کے حج کے لئے بھی ہمیشہ کی طرح ہندوستان سے سرکاری ملازمین کو بطور خادم حجاج سعودی حکومت کے ذریعے مدوع کیا گیا ہے حج کمیٹی آف انڈیا کی ہدایت کی روشنی میں صوبائی حج کمیٹی اتر پردیش نے بھی اسکی تیاری شروع کردی ہے اسی کے مدنظر متمنی حضرات سرکاری ملازمین سے درخواست طلب کی گی ہیں جو آئندہ 17 جنوری تک ارسال کی جاسکتی ہیں یہ درخواست صوبائی حج کمیٹی لکھنو کے دفتر میں جمع کرانا ہوگی۔

بائک چور گرفتار، پولیس نے بھیجا جیل

سنبھل (پی این این)

تھانہ حیات نگر پولیس نے مخبر کی اطلاع پر دو چوروں کو گرفتار کیا ہے جن کے قبضہ سے تانانیو کارا اور ایک طمنچہ برآمد کیا گیا ہے مزید معلومات کے بعد چوری کی تین بائک بھی پکڑی گئیں ہیں پولیس نے رپورٹ درج کر ملزموں کو جیل بھیج دیا ہے۔

تھانہ سے ملی اطلاع کے مطابق تھانہ انچارج برج موہن گری اپنی ٹیم کے ساتھ گشت کر رہے تھے کہ مخبر نے اطلاع دی کہ کھرنی چوراہے پر کچھ مشکوک نوجوان کھڑے ہیں جو کسی واردات کرنے کے ارادے سے لگ رہے ہیں مخبر کی اطلاع پر پولیس نے دونوں کو گھیر لیا۔دونوں چوروں نے پہلے تو بھاگنے کی کوشش کی مگر چاروں طرف سے پولیس کا پہرا دیکھ خود کو پولیس کے حوالہ کردیا۔

گہری جانچ کی گئی تو معلام ہوا کہ یہ پیشہ ور چور ہیں جن کے خلاف مختلف تھانوں میں مقدمات درج ہیں پولیس نے ان کے پاس کارتوس، طمنچہ تانانیو کے علوہ کئی بائک بھی برآمد کی ہیں۔تھانہ سے جاری اطلاع میں ان کی شناخت ناظم ولد ابراہیم رسول پور، یامین ولد شاہ زان کھرنی، کی شکل میں کی گئی ہے تھانہ انچارج برج موہن گری نے بتایا کہ دونوں چورون کو جیل بھیج دیا گیا ہے۔

سرکاری اسپتال کی بدنظمی پر سی ایم او نے اسٹاف کو لگائی پھٹکار

سنبھل (پی این این)

سرکاری اسپتالوں کی خامیوں کے لے کر نہ جانے کتنی بار احتجاج ہو چکا ہے سماجی اراکین نے بار بار عرضداشت دے کر اس طرف انتظامیہ کی توجہ مبذول کرائی ہے مگر اسپتال میں خامیاں اور وہاں کے اسٹاف کے رویہ میں کوئی تبدیلی دکھائی نہیں دیتی سنبھل کے ضلع اسپتال میں اعلی افسران سے لے وزیر تک معاینہ کرچکے ہیں لیکن خامیوں کا بول بالا جاری ہے۔

آج اسولی کے سرکاری اسپتال میں سی ایم او نے رخ ۲ ودو ایک نرس کو مریض سے وصولی کرتے ہوئے پایا تو وہ بھڑک اٹھیں اور نرس کو ڈانٹ لگائی۔کل سی ایم او اپنا سنگھ اچانک اسولی علاقہ کے سرکاری اسپتال کا معائنہ کرنے پہونچ گئیں جیسی ہی وہ او پی ڈی میں پہونچی تو وہاں گندگی کا ڈھیر تھا ساتھ ہی سگریٹ کے ٹکڑے اور راکھ بھی پڑی پائی تو ان کا غصہ چڑھ گیا۔

سی ایم او کو دیکھ ایک مریض نے نرس پر الزام لگایا کہ انھوں نے دوا کے بہانے ۲۰۰ روپیہ لئے ہیں فوراً ہی اپنا سنگھ نے نرس کو حاضر ہونے کا حکم دیا تو پوچھ تاچھ کی تو الزام صحیح پایا گیا انھوں نے مریض کے ۲۰۰ روپیہ واپس کرائے۔اور آئندہ ایسی حرکت کرنے پر کارروائی کرنے کی بات کہہ کر معاملہ کو رفع دفع کردیا۔

سماجی اراکین کا کہنا تھا کہ اتنے سنگین معاملہ کو یوں ہی نہیں چھوڑنا چاہئے تھا بلکہ اسٹاف کی ایسی حرکتوں کی خبریں تو آئے دن آتی ہیں اس لئے یہ کارروائی ہونا چاہئے تھی۔سی ایم او نے گندگی کے لئے ڈاکٹر سندیپ کمار کو پھٹکار لگائی ساتھ ہی زچہ بچہ روم من گندگی پر ملازم سمن سے جواب طلب کیا جو ملازم غیر حاضر تھے ان کا ایک دن کی تنخواہ کاٹنے کا حکم دیا۔

مختصر مختصر

3 کروڑ کی ہیروئن برآمد، 2 گرفتار

وارانسی (یو این آئی)

اترپردیش کی وارانسی پولس نے دو بین الاقوامی منشیات اسمگلروں کو گرفتار کر کے ان کے پاس سے تقریباً تین کروڑ روپے کی قیمت کی ہیروئن برآمد کی ہے۔سینئر پولیس سپرنٹنڈنٹ آنند کلکرنی نے منگل کو نامہ نگاروں کو بتایا کہ ایک اطلاع کی بنیاد پر لوہتا علاقے میں قصبہ لوہتا-روہنیاں تراہے پر نور عالم اور اجے کمار سنگھ کی تلاشی لی گئی تو ان کے پاس سے ایک کلو 645 گرام ہیروئن برآمد ہوئی،جس کے بعد انہیں گرفتار کرلیا گیا۔برآمد منشیات کی قیمت بین الاقوامی بازار میں تقریباً تین کروڑ روپے ہونے کا اندازہ ہے۔انہوں نے بتایا کہ نور عالم اترپردیش کے بارہ بنکی کے جیت پور اوراجے وہار کے بکسر ضلع کے مسافر گنج کے رہنے والے ہیں۔دونوں لوہتا پولیس اور کرائم سیل کی ایک مشترکہ ٹیم نے پیرکو گرفتار کیا۔پوچھ تاچھ میں انہوں نے بتایا کہ وہ ہیروئن سمیت کئی منشیات کی اسمگلنگ کا دھندا تقریباً دس برسوں کررہے تھے۔

ٹرک سے کچل کر تین ہلاک

اٹاوہ (یو این آئی)

اترپردیش میں ضلع اٹاوہ کے سیول لائن علاقے میں منگل کو ایک بے قابو ٹرک کی زد میں آنے سے موٹرسائکل پر سوار تین صفائی مزدوروں کی موت ہوگئی۔سینئر پولیس سپرنٹنڈنٹ اشوکمار ترپاٹھی نے منگل کو بتایا کہ ہرچند پورگاؤں کے نزدیک یہ حادثہ اس وقت ہوا جب ہرچند پورگاؤں کے پاس ایک بے قابو ٹرک کی زد میں آنے سے موٹرسائکل پر سوار کانٹریکٹ پر کام کرنے والے تین صفائی مزدور زخمی ہوگئے۔زخمیوں کو علاقائی لوگوں کی مدد سے بھیم راؤ سرکاری اسپتال کی ایمرجنسی میں لے جایا گیا مگر تب تک دو مزدوروں نے دم توڑ دیا تھا۔

سپا-بسپا اتحاد ضلع میں بھی بن سکتا ہے بی جے پی کیلئے مصیبت

امروھہ (سالار غازی)

کروٹ لیتی قومی سیاست کے اس دور میں صوبہ کے ساتھ ضلع امروہہ سے بھی بھارتیہ جنتا پارٹی کے لئے بری خبر ہے صوبہ کی دو بڑی اور اثر دار کے درمیان ہونے جا رہے اتحاد سے ضلع امروہہ میں بھی بھاجپا کی کمر ٹوٹنا طے ہے اعداد وشمار بیان کررہے ہیں کہ اگر سماج وادی پارٹی اور بھوجن سماج پارٹی کا اتحاد ہو جاتا ہے تو بھاجپا ضلع کی سیاست میں حاشیہ پر پہنچ جائیگی۔

امروہہ ذات پرمبنی اعداد وشمار مایا اکھلیش کے اتحاد کی مضبوطی کو خود بیان کرتے ہیں حالنکہ سماج وادی پارٹی اور بھوجن سماج پارٹی امروہہ پارلیمانی حلقہ پر ایک ایک ہی مرتبہ فتح یاب ہونے میں کامیاب رہے ہیں لیکن ان دو بڑی اوراثر دار سیاسی جماعتوں کا اتحاد بھاجپا کی نیند اڑانے کے لئے کافی ہے۔

امروہہ پارلیمانی حلقہ کی تاریخ پر مختصر روشنی ڈالی جائے تو یہاں 5 اسمبلی حلقوں پر مبنی امروہہ پارلیمانی حلقہ میں چار حلقے امروہہ نوگاواں حسن پور اور منڈی دھنورا امروہہ ضلع سے جبکہ ایک اسمبلی حلقہ ہاپوڑ ضلع سے گڑھ مکتشور شامل ہے سال 1957 میں مرادآباد مغربی پارلیمانی حلقہ کو امروہہ پارلیمانی حلقہ کہا گیا جب سے اب تک ہوے 15 پارلیمانی انتخابات میں یہاں سب سے زیادہ مرتبہ بھاجپا و کانگریس نے بازی ماری ہے۔

دونوں ہی جماعتوں نے تین تین مرتبہ جیت کا پرچم لہرایا جبکہ سی پی ای کے امیدوار نے بھی دو مرتبہ جیت حاصل کی جبکہ ایک مرتبہ بھارتیہ لوکدل آزاد امیدوار جنتا پارٹی سیکولر سماج وادی پارٹی و بہوجن سماج پارٹی اور راشٹریہ لوک دل امیدوار بھی ایک ایک مرتبہ جیتنے میں کامیاب ہوے ہیں صوبہ کی طرح حالیہ وقت میں یہاں بھی ذات برادری کی سیاست نے مضبوطی اختیار کی ہے اور یہی بات بھاجپا کے لئے پریشانی کا سبب بن رہی ہے۔

اصلاح معاشرہ وشریعت بیداری مہم کے تحت جاری سلسلہ محاضرات کا بارہواں اجلاس عام

مظفر نگر (شاھد حسینی)

اصلاح معاشرہ وشریعت بیداری مہم کے تحت جاری سلسلہ محاضرات کا بارھواں اجلاس عام بعنوان طلاق، خلع اور فسخ نکاح کے احکام ومسائل محمدی مسجد پکا باغ کھتولی میں زیر صدارت حاجی صغیر ملک سماجی خدمت گار منعقد ہوا جس میں سامعین کو خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر مفتی محمد عاشق نے طلاق کی لغوی اصطلاحی تعریف کے ساتھ ساتھ اس کے استعمال کی شرعی گنجائش پر روشنی ڈالی اور واضح کیا کہ طلاق مسلم معاشرہ کا کوئی مسئلہ نہیں ہے بلکہ یہ تو ازدواجی زندگی کے مسائل کا حل ہے۔

تین طلاق پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ جولوگ بیک وقت تین طلاق کا استعمال کرتے ہیں وہ حکم شریعت سے ناواقف ہیں وہ سمجھتے ہیں کہ طلاق تین مرتبہ دینے ہی سے ہوتی ہے جبکہ تین کا عدد تو انتہائی عدد ہے اگر صورت حال بہت ہی ناگزیر ہوجائے اور طلاق کے سوا کوئی حل نہ ہو تو ایک طلاق سے کام چلانا چاہئے اس لئے کہ تین طلاق دینا جائز نہیں شرعاً ممنوع ہے میڈیا میں جس طرح اس مسئلہ پر مباحثہ جاری ہے وہ دراصل پروپیگنڈہ ہے ورنہ مجموعی اعتبار سے ہندوستان میں طلاق کا تناسب مغربی یا دیگر ایشیائی ملکوں کی بہ نسبت کم ہے

مفتی مجیب الرحمن ندوی نے پروگرام کے اغراض ومقاصد پر روشنی ڈالی اور کہا کہ کھتولی و اطراف میں جاری سلسلہ وار خطابات کے پروگرام میں جس مقام پر پروگرام کا انعقاد ہونا ہے پہلے وہاں کے ذمہ داران سے میٹنگ لی جاتی ہے۔

صرف ایک متعین موضوع پر گفتگو کا مقصد یہ ہے کہ سامعین تک ایک پیغام پہونچ جائے اور محاضرہ میں پیش کی گئی باتیں ذہن نشیں ہوجائیں اس لئے اگر کوئی بات سمجھ سے بالاتر ہے تو سوال وجواب کے وقفہ میں اسے پوچھ لیا جائے

اس مہم کا یہ بارھواں پروگرام ہے جو اپنے مقاصد کے لحاظ سے بہت کامیاب ہے مولانا ناصر قاسمی نے خوصیت سے پروگرام کا انتظام وانصرام سنبھالا اور اپنی کوششوں سے پروگرام کو کامیاب بنایا اور کلمات تشکر پیش کئے محمد ریحان کی تلاوت اور محمد جنید کی نعت پاک سے پروگرام کا آغاز ہوا پروگرام میں خصوصی تعاون کرنے اورشرکت کرنے والوں میں ڈاکٹر سرور نعیم محمد اختر صدیقی، سید محمود، مسعود احمد، شاہ زیب اقبال، ڈاکٹر سلمان، ڈاکٹر انس، انس صدیقی، اسامہ ادریس، قاضی فصیح اختر، فیصل ضمیر، آصف ضمیر، قاری عزیز الرحمن کے نام قابل ذکر ہیں۔

'روزگار تعلیم پر توجہ دیں خواتین'، ہاشمی گرلس پی جی کالج میں این ایس ایس کا کیمپ جاری

امروھہ (پی این این)

ہاشمی گرلس پی جی کالج امروہہ میں جاری قومی خدمتی منصوبہ) این ایس ایس(شاخ اول و دوئم کے سات روزہ مشترکہ کیمپ کے چوتھے روز متعلقہ طالبات نے اطراف کے علاقوں میں مقیم لوگوں کو تعلیم کی اہمیت سے روشناس کرایا۔

بیداری رابطہ مہم کے تحت طالبات نے لوگوں سے اپیل کی کہ وہ تعلیم پر خاص توجہ مرکز کریں اور اپنے بچوں کو بہتر سے بہتر تعلیم مہیا کرانے کی فکر کریں طالبات نے بستیوں میں مقیم خواتین کو روزگار تعلیم کے طریقوں سے روشناس کراتے ہوئے اپنے ہنر وفنون کے ذریعے پیسے کی حصول یابی کے طریقوں کو بھی بتایا طالبات نے خواتین سے بات کرتے ہوئے کہا کہ گھریلو خواتین اپنے خالی وقت کا استعمال اپنے اپنے گھریلو حالات سدھارنے کے لئے کرسکتی ہیں۔

سال 2019 کے انٹرمیڈیٹ بورڈ کے لئے سلائی مضمون سے متعلق طالبات کا پریکٹیکل امتحان ایچ ایم یو ہاشمی انٹر کالج امروہہ و دیگر اداروں کا امتحان آئندہ 12 جنوری کو ایچ ایم یو ہاشمی گرلس انٹر کالج میں ہوگا۔

چیرمین ہاشمی ایجوکیشنل گروپ ڈاکٹر سراج الدین ہاشمی نے رابطہ مہم سے قبل طالبات کو خطاب میں کہا کہ تعلیم نسواں کا فروغ وقت کی اہم ترین ضرورت بن چکا ہے۔ہمارے معاشرہ کو اسکے لئے بیدار ہونا ہوگا اور اپنے سماج و معاشرہ کی فلاح کے لئے تعلیم نسواں کے فروغ میں اہم کردار ادا کرنا ہوگا۔

انہوں نے طالبات کو روزگار تعلیم کی اہمیت سے بھی روشناس کریں پرنسپل ادارہ ڈاکٹر نوشابہ پروین نے بھی طالبات کو تعلیم کے فروغ و ہنر وفنون سے آراستہ ہونے کی تلقین کی کیمپ انچارج رضوانہ کلثوم و ونیتا شرما نے طالبات کو لوگوں سے بات کرنے اور اپنے سمجھانے کے طریقوں سے بھی آگاہ کیا۔

مذہب اسلام نے عورت کو عطا کیا اعلیٰ مقام: سرتاج مظاہری

مظفر نگر (پی این این)

مفکر شاعر فلسفی ہر ایک نے عورت سے متعلق اپنی اپنی ذہنی سطح کے مطابق کچھ نہ کچھ کہا ہے کسی نے اسے خراج تحسین پیش کیا ہے تو کسی نے اسے ہدف تنقید بھی بنایا ہے کسی نے اسے ممتا کا ساغر کہا ہے کسی نے اسے محبت کا دریا کہا کسی نے اسے سانپ کی طرح زہریلی قرار دیا تو کسی نے اسے بدی اور گناہ کا مجسمہ قرار دیا۔

ان خیالات کا اظہار مولانا سرتاج مظاہری نے کیا کہا کہ جب سے دنیا وجود میں آئی ہے عورت کی ذات پر ہر دور میں لب کشائی

کی گئی ہے حتی کہ مذہبی صحیفوں میں بھی خواتین کا ذکر موجود ہے اگر مرد کائنات کا نصف حصہ ہے تو عورت بھی کائنات کا نصف حصہ ہے اگر مرد اشرف المخلوقات ہے تو عورت بھی اشرف المخلوقات میں داخل ہے لیکن اس کی اس حیثیت کو دور جہالت میں قبول نہیں کیا گیا تھا۔

عورت کے ساتھ جو سلوک کیا جاتا تھا اس سے سب واقف ہیں وہ لوگ جو یہ کہتے ہیں اسلام نے عورت کو آزادی اور مساوات سے محروم رکھا ہے تو انہیں قرآن وحدیث کا مطالعہ کرنا چاہئے اس لئے کہ جو خواتین کے لئے مساوات کا نعرہ لگانے والے ہیں عورت کی فطرت اور نفسیات کو کوئی اہمیت نہیں دیتے جبکہ مذہب اسلام عورت کی فطرت اور نفسیات کا حد درجہ احترام کرتا ہے مرد کو تلقین کرتا ہے کہ عورت کی پرورش ونگرانی کار ثواب ہے۔

مدرسہ مظاہر علوم وقف کے مہمان خانہ میں جمعیۃ علماء (م) کی میٹنگ

سہارنپور (سید حسان)

جمعیۃ علماء ہند موجودہ وقت میں ملت اسلامیہ کے ساتھ ساتھ ملک کی جو خدمات انجام دے رہی ہے اسکے بارے میں ہر فرد کو روشناس کرانا جمعیۃ علماء کے ذمہ داران و عہدیداران کی ذمہ داری ہے۔ان خیالات کا اظہار جمعیۃ علماء ہند (م) کے ضلع سہارنپور صدر مولانا ظہور احمد قاسمی استاد مدرسہ مظاہر علوم وقف نے کیا۔ جمعیۃ علماء (م) ضلع سہارنپور کی میٹنگ ضلع صدر مولانا ظہور احمد صاحب کی صدارت میں مظاہر علوم کے مہمان خانہ میں ہوئی،جس میں ضلع بھر کے تمام عہدے داران نے شرکت کی۔

اس موقعہ پر مدرسہ مظاہر علوم وقف کے استاذ تفسیر مولانا نثار احمد مظاہری کا اصلاحی خطاب ہوا جس میں انھوں نے ملت کی پریشانیوں کا سبب برائیوں کو قرار دیا اور کہا کہ غیر اسلامی رسم ورواج نے ملت کو پریشانیوں کو مبتلا کردیا ہے اس سے بچنے کی ضرورت ہے۔

میٹنگ کی کاروائی چلاتے ہوئے شہر صدر جمعیۃ علماء سہارنپور مولانا محمد شاہد مظاہری جمعیۃ کی خدمات پر روشنی ڈالی اور تمام ذمہ داران جمعیۃ کا خیر مقدم کیا۔اس موقعہ پر تھانہ منڈی انچارج پریم ویر رانا نے بھی میٹنگ کو خطاب کیا اور کہا کہ جمعیۃ جو کام کررہی ہے وہ ملک وملت کے حق میں بہت بہتر ہے۔

مولانا ظہور احمد قاسمی نے اپنے صدارتی خطاب میں بتایا کہ یکم جنوری ۲۰۱۹ء کو عیش باغ عیدگاہ لکھنؤ میں جمعیۃ علماء اتر پردیش کا اہم پروگرام ہوا جس کی بابت قائد ملت مولانا محمود اسعد مدنی جنرل سکریٹری جمعیۃ علماء ہند کے مشورے سے تمام اضلاع میں اجلاس میں پیش کردہ تجاویز کو عملی جامعہ پہنانے کی ہدایت دی گئی ہے۔

26 جنوری یوم جمہوریہ و15 اگست یوم آزادی کے پروگرام کرنا اور اس میں مسلم وغیر مسلم اور سرکاری افسران کو مدعو کرکے ملک کیلئے اپنی جانوں کو قربان کرنے والے علماء کی قربانی یاد دلایا، شجرکاری یعنی پیڑ لگانا، بجلی بچاؤ مہم چلانا، آپس کے جھگڑے ختم کرکے بھائی چارہ قائم کرنا۔

اس موقعہ پر سید ذہین احمد جنرل سکریٹری جمعیۃ علماء ضلع سہارنپور، مولانا طاہر صدر تحصیل بیہٹ، مولانا مبین جنرل سکریٹری تحصیل بیہٹ، مولانا الطاف صدر تحصیل نکوڑ، مولانا مشرف جنرل سکریٹری نکوڑ، مفتی محمد عارف صدر تحصیل رامپور، مولانا شمشیر جنرل سکریٹری رامپور، مولانا سرتاج صدر تحصیل سہارنپور، مولانا ارشاد جنرل سکریٹری تحصیل سہارنپور، مولانا عرفان صدر تحصیل دیوبند، قاری سلیم جنرل سکریٹری دیوبند، مولانا محمد علی مبسری، مولانا صغیر ریڑھی، مولانا سلیم سنسارپور، مولانا ابراہیم دیوبند، مولانا حارث سہارنپور، راؤ عبدالرحیم بھنیڑاو، عارف صدیقی دموی صدیقی کے علاوہ ذمہ داران ضلع سہارنپور شریک ہوئے۔

نالے سے نوزائدہ بچی کی لاش برآمد

کانپور (یو این آئی)

اترپردیش میں کانپور شہر کے نوبستا علاقے میں منگل کو نالے میں ایک نوزائدہ بچی کی لاش برآمد ہوئی۔پولیس نے بتایا کہ نوبستا کے دھوبن پلیا کے نزدیک رہنے والے پیارے لال نے نالے میں ایک نوزائدہ بچی کی لاش پڑی دیکھی۔دیکھتے ہی دیکھتے علاقائی لوگوں کی بھیڑ جمع ہونے لگی۔اطلاع پر پہنچی پولیس نے لاش نالے سے باہر نکلوائی۔

سچ کی آواز
SACH kI AWAZ • सच की आवाज़
Published from New Delhi

حکومت بنتے ہی 15 دن کے اندر پرانی پنشن ہوگی بحال

ہریانہ پنشن بحالی سنگھرش سمیتی کے پروگرام کے دوران دہلی کے وزیر اعلیٰ اروند کجریوال کا اعلان

پنچکولہ (پی این این)
ہریانہ میں سیاسی زمین مضبوط کرنے کیلئے دہلی کے وزیراعلیٰ و عام آدمی پارٹی کے سپریمو اروند کجریوال نے اعلان کیا ہے کہ ہریانہ میں 'آپ' کی حکومت آتے ہی 15 دن کے اندر ملازمین کی پرانی پنشن یوجنا کو بحال کردیا جائے گا۔ انہوں نے یہ اعلان پنچکولہ میں ہریانہ پنشن بحالی سنگھرش سمیتی کے ایک پروگرام کے دوران کیا۔ سمیتی اس مدے پر تحریک چلا رہی ہے اور کجریوال نے اس میں شرکت کر تحریک کو اپنی حمایت دی ہے۔ انہوں نے پنشن بحالی کے مطالبے کو صحیح قرار دیتے ہوئے کہا کہ عام آدمی پارٹی ان کی تحریک میں پوری طرح سے ساتھ ہے۔

کجریوال نے اس موقع پر ہریانہ کی بی جے پی حکومت پر جم کر نشانہ لگایا۔ انہوں نے کہا کہ ریاست میں جب سے بی جے پی حکومت آئی ہے تب سے ہی ملازمین دفتروں کے بجائے انصاف کیلئے سڑکوں پر ہیں۔ ریاست میں کبھی گیسٹ ٹیچروں کے دھرنے ہوتے ہیں تو کبھی روڈ ویز سے لیکر آشا ملازمین سڑکوں پر نظر آتی ہیں۔ حکومت ملازمین کے جائز مطالبات کو پورا

کرنے کی بجائے وعدوں سے پیچھے ہٹتی دکھائی دیتی ہے۔ اسی وجہ سے ملازمین کو مجبوراً تحریک کرنی پڑ رہی ہے۔

انہوں نے کہا کہ ریاست میں حکومت طے کرنے میں ملازمین کا بہت بڑا رول ہے، اور اتہاس گواہ ہے کہ جس بھی پارٹی نے ان کو دکھی کیا وہ حکومت گرگئی۔ انہوں نے ملازمین کو کسی بھی سرکاری سسٹم کی ریڑھ قرار دیتے ہوئے کہا کہ ملازمین کو انکا حق ملے گا، تو ریاست بھی ترقی کرے گی۔ انہوں نے ملازمین سے 'آپ' کو مضبوط کرنے کو کہتے ہوئے کہا کہ ہریانہ میں جس دن عام آدمی پارٹی کی حکومت آئے گی تو 15 دنوں کے اندر ہی ملازمین کیلئے پرانی پنشن یوجنا کو لاگو کردیا جائے گا۔

کجریوال نے کہا کہ عام آدمی پارٹی کی سرکار نے دہلی میں بھی ملازمین کی پنشن یوجنا کو لاگو کیا ہے۔ جسے مرکزی سرکار نے انکار رکھا ہے۔ انہوں نے دہلی کے اسکولوں و اسپتالوں کا کریڈٹ ٹیچروں، ڈاکٹروں اور ملازمین کو دیتے ہوئے کہا کہ دہلی میں جو لوگ کانگریس کی سرکار میں کام کرتے تھے، وہی آج کر رہے ہیں لیکن سابق سرکار نے ملازمین کے حق میں فیصلے لینے کے بجائے انہیں پریشان کرنے کا کام کیا ہے۔ دہلی کے اسکولوں و اسپتالوں کی چرچہ آج پورے ملک میں ہو رہی ہے۔

تعاون ٹرسٹ کے کارکنان کمبل تقسیم کرتے ہوئے۔

تعاون ٹرسٹ کی جانب سے متعدد علاقوں میں کمبل تقسیم

نئی دہلی (پریس ریلیز)
تعاون ٹرسٹ نے زید پور، گھدا کالونی، دھوبی گھاٹ اور ذاکر نگر سمیت دہلی کے متعدد علاقوں میں موسم سرما کے پیش نظر غرباء کے درمیان کمبل تقسیم کیا ہے تاکہ سردیوں سے سے حفاظت ہو سکے اور سماج کے غریب لوگ بھی باعزت زندگی گزار سکیں۔ جامعہ نگر میں واقع دھوبی گھاٹ کی جگی جھونپڑیوں کو اس سال خالی کرالیا گیا ہے جس کی وجہ سے بسنے والے لوگوں کو کئی طرح کی پریشانیوں کا بھی سامنا ہے ایسے میں تعاون ٹرسٹ کمبل دیکر وقتی طور پر انہیں ایک بڑی راحت پہونچائی ہے۔

تعاون ٹرسٹ کے سکریٹری محمد عالم نے بتایا کہ دہلی کے زید پور، گدھا کالونی، دھوبی گھاٹ۔ عمر فاروق مسجد۔ مدن پور کھادر اور ذاکر نگر کے علاقے میں تقریباً دو سے زائد غریبوں کے درمیان کمبل تقسیم کیا گیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ تعاون ٹرسٹ ایک رفاہی اور سماجی تنظیم ہے۔ مختلف مواقع پر انسانیت کی بنیاد پر غریبوں کی بھلائی کیلئے مختلف طرح کا کام اس کے ذریعہ انجام دیا جاتا ہے اور عوام میں اسے مقبولیت حاصل ہے۔

سیلاب کے موقع پر بازآبادکاری، علاج کیلئے مالی امداد، ریلیف، تعلیم کیلئے اسکالرشپ کے علاوہ شروع سے موسم سرما میں کمبل بھی تقسیم کرنے کا اہتمام جاری ہے۔

سماج کے تمام طبقہ کو دیا جائے ریزرویشن: منظور عالم

نئی دہلی (پریس ریلیز)
تعلیمی، اقتصادی اور سماجی پسماندگی دور کرنے کیلئے ریزرویشن ایک اہم ذریعہ ہے۔ ہندوستان میں شروع سے کچھ پسماندہ طبقات کو ریزرویشن بھی حاصل ہے اب موجودہ بی جے پی حکومت نے اعلیٰ ذات کو بھی غربت کی بنیاد پر 10 فیصد ریزرویشن دینے کا فیصلہ کیا ہے جس کیلئے آئین میں ترمیم کی جارہی ہے اور کانگریس سمیت تمام اپوزیشن پارٹیوں کی حمایت حاصل ہے لیکن سوال یہ ہے کہ صرف ایک مخصوص طبقہ کیلئے ہی آئین میں ترمیم کیوں ہورہی ہے۔ سماج کے دوسرے طبقہ کی غربت اور بدحالی دور کرنے کیلئے آئین میں ترمیم کیوں نہیں کی جاتی ہے۔ ان خیالات کا اظہار آل انڈیا ملی کونسل کے جنرل سکریٹری ڈاکٹر محمد منظور عالم نے کیا۔

انہوں نے کہا کہ گوپال سنگھ کمیشن، سچر کمیٹی، رگوناتھ مشرا کمیٹی سمیت تمام رپوٹ میں یہ بتایا گیا ہے کہ مسلمان اس ملک میں تعلیمی، اقتصادی طور پر سب سے زیادہ پسماندہ ہیں لیکن کبھی بھی مسلمانوں کو ریزرویشن دینے کے بارے میں نہیں سوچا گیا۔ جب بھی اس طرح کے مطالبات کیئے گئے تو آئین کا حوالہ دیکر بہانہ بنالیا گیا اور کہا گیا کہ آئینی مجبوری کی وجہ سے مسلمانوں کو ریزرویشن نہیں دیا جاسکتا ہے اور اس طرح مسلمانوں کو ریزرویشن دینے کی کوئی کوشش نہیں ہوئی۔

ڈاکٹر محمد منظور عالم نے کہا کہ غربت کا درد یکساں ہوتا ہے۔ سماج کے ہر طبقے میں غربت پائی جاتی ہے پھر صرف ایک طبقہ کو غربت کی بنیاد پر ریزرویشن اور دوسرے طبقہ کو اس سے کیوں محروم رکھا گیا جس کے بارمیں متعدد کمیٹیوں کی واضح رپوٹ آچکی ہے کہ مسلمان اس ملک میں سب سے زیادہ پسماندہ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وہ ملک ترقی نہیں کرسکتا ہے جہاں سماج کا ایک طبقہ ترقی یافتہ ہو اور دوسرا پسماندہ او رغریب ہوا۔ ملک اور سماج کی ترقی کیلئے ضروری ہے کہ سماج کے بھی طبقہ میں یکسانیت ہو، ترقی، تعلیم، دولت، روزگار اور سیاست میں سبھی کی حصہ داری ہو۔ ارباب اقتدار کے ساتھ اپوزیشن کی بھی ذمہ داری ہے کہ وہ انصاف کی عینک سے دیکھے۔ محض ووٹ بینک کیلئے کسی طبقہ پر خصوصی توجہ اور کسی کے ساتھ ناانصافی ملک کی ترقی میں روڑے اٹکانے کے مترادف ہے اور ایسی تمام کوششوں سے ملک متاثر ہوگا۔ یہاں کی ترقی رکے گی۔ حکمراں جماعت اور اپوزیشن کی ذمہ داری بنتی ہے کہ وہ انسانیت کی بنیاد پر ملک کے تمام غریبوں کو ریزرویشن دے کیوں کہ غریب غریب ہوتا ہے اس کا درد ایک جیسا ہوتا ہے خواہ وہ کسی بھی ذات، مذہب اور علاقے کا ہوا۔

مختصر مختصر

بدمعاش لڑکی سے موبائل چھین کر فرار

غازی آباد (ایجنسیاں)
صاحب آباد تھانے کی تلسی نکیتن چوکی میں ایک بی جے پی لیڈر کی بیٹی سے بائیک سوار بدمعاش موبائل چھین کر فرار ہوگئے۔ تھانہ انچارج جیتندر کمار نے بتایا کہ متاثرہ کی شکایت پر لٹیروں کی تلاش کی جارہی ہے۔ جلد ہی ملزمین کو گرفتار کر موبائل برآمد کرلی جائے گی۔ اتوار کی شام ڈی ایل ایف کالونی رہائشی بی جے پی مہیلا مورچہ کی کانتا بھٹناگر کی بیٹی کا موبائل بدمعاشوں نے چھین لیا۔ ناراض ہوئے بی جے پی کے لوگوں نے موقع پر موجود پولیس کارکنان کے خلاف مورچہ کھول دیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ تلسی نکیتن پولیس جرائم پر لگام لگانے میں پوری طرح سے ناکام ثابت ہورہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر 15 دن کے اندر پولیس نے موبائل برآمد نہیں کیا تو چوکی انچارج کے خلاف مظاہرہ کیا جائے گا۔

ترلوکی ناتھ بزاج کا انتقال

نئی دہلی (ایجنسیاں)
مشہور مجاہدین آزادی پنڈت پریم ناتھ بزاج کے بڑے بیٹے ترلوکی ناتھ بزاز عرف تکین کا انتقال ہوا۔ وہ 87 برس کے تھے اور کئی ماہ ناموں کے مدیر رہ چکے ہیں۔ مسرٹ ترلوکی ناتھ بزاج کچھ ہفتوں سے بیمار تھے اور زیر علاج تھے۔ انہوں نے اپنی تعلیم سری نگر اور بعد میں لندن میں حاصل کی۔ انہوں نے اپنے والد پنڈت پریم ناتھ بزاز جو کہ شیخ محمد عبداللہ کے قریبی ساتھیوں میں سے ایک تھے کے بارے میں سوانح حیات لکھی۔ پسماندگان میں ان کی بیوی شانتا بزاز اور لڑکی لڑکے جموں کشمیر فورم کے صدر پنڈت بھوشن بزاج نے ان کی یاد میں ایک تعزیتی میٹنگ منعقد کی۔ جس میں سماج کے مختلف طبقوں سے لوگوں نے حصہ لیا۔

بوڑاکی تک جائے گی ایکوالائن میٹرو

گریٹر نوئیڈا (پی این این)
نوئیڈا گریٹر نوئیڈا میٹرو اب بوڑاکی تک جائے گی۔ اس سے یہ دہلی ہاوڑا ریلوے لائن سے کنکٹ ہوجائے گی۔ ریل مسافر بھی بوڑاکی ریلوے اسٹیشن اتر کر میٹرو سے نوئیڈا و دہلی جا سکے گیں۔ گریٹر نوئیڈا اتھارٹی نے بوڑاکی تک میٹرو لے جانے کی تجویز تیار کرلی ہے۔ ایکوالائن یعنی نوئیڈا گرینو میٹرو روٹ ابھی نوئیڈا سے گریٹر نوئیڈا کے ڈیپو اسٹیشن تک ہے۔

گریٹر نوئیڈا اتھارٹی کے سی ای او نریندر بھوشن نے بتایا کہ ایکوالائن کا ڈیپو اسٹیشن سے بوڑاکی تک توسیع کی جائے گی۔ ڈیپو اسٹیشن سے بوڑاکی کی دوری قریب 3.5 کلومیٹر ہے۔ اس کے لئے تجویز تیار کر لی گئی ہے۔ اسے فروری مارچ میں ہونے والی بورڈ میٹنگ میں پاس کرایا جائے گا۔ اس کے بعد ڈی پی آر تیار کی جائے گی۔

اس لائن کی توسیع سے بوڑاکی آس پاس کے ایریے اور دادری کے لوگوں کو بھی فائدہ ملے گا۔ ساتھ ہی یہ دہلی ہاوڑا ریلوے لائن سے بھی کنکٹ ہوجائے گی۔ بوڑاکی ریلوے اسٹیشن پر اتر کر ریل مسافر بھی نوئیڈا اور گریٹر نوئیڈا سے لیکر دہلی جانے کیلئے میٹرو کا استعمال کر سکے گے۔ اس روٹ پر دو سے تین اسٹیشن بنائے جا سکتے ہیں۔ ڈی پی آر تیار ہونے پر اس کا پتہ چل سکے گا۔

ایکوالائن میٹرو کا ٹرائل آخری مرحلے میں چل رہا ہے۔ اب اس کے افتتاح کی تاریخ کا انتظار کیا جارہا ہے۔ یوپی کے سی ایم یوگی آدتیہ ناتھ اور وزیر اعظم نریندر مودی اس کا افتتاح کر سکتے ہیں۔ 15 جنوری کے بعد کبھی بھی اس کا افتتاح ہوسکتا ہے۔ دوسرے مرحلے میں اسی ٹریک کی توسیع بوڑاکی تک کرنے کا منصوبہ بنایا گیا ہے۔ بوڑاکی کے پاس ٹرانسپورٹ اور لاجسٹک ہب بھی بننا ہے۔ ٹرانسپورٹ ہب کیلئے اسی سال اپریل مئی کے ماہ میں ٹینڈر جاری ہونے کا امکان ہے۔ اس سال کے آخر تک لاجسٹک ہب وہ ٹرانسپورٹ ہب پر کام شروع ہونے کی امید ہے۔ بوڑاکی سے ہی دہلی ایئرپورٹ اور زیور ایئرپورٹ تک بھی ہائی اسپیڈ ٹرین چلانے کا منصوبہ ہے اس طرح بوڑاکی شہر کا بے حد خاص پوائنٹ ہوگا۔

اقتصادی ریزرویشن سے متناسب جمہوری نظام کا تصور چکنا چور: پاپولر فرنٹ

نئی دہلی (پریس ریلیز)
پاپولر فرنٹ آف انڈیا کے چیئرمین ای ابوبکر نے کہا کہ اقتصادی طور پر کمزور سورنوں کو دس فیصد رزرویشن دینے کا مرکزی حکومت کا فیصلہ ایک ایسا عمل ہے جو متناسب جمہوری نظام کے تصور کو چکنا چور کرتا ہے اور جو سماجی انصاف کی کوششوں کے لیے تصادم ہے۔

دستور کی دفعہ ۱۵ اور ۱۶ میں واضح طور پر صرف سماجی و اقتصادی اعتبار سے پسماندہ طبقات کو ہی رزرویشن دینے کی بات کہی گئی ہے۔ لہٰذا مرکزی حکومت کا اقتصادی رزرویشن کو ممکن بنانے کے لیے دستور میں ترمیم کرنا، رزرویشن کے تصور کے لیے پیش کردہ دلائل کے خلاف ہے۔ سرکاری خدمات میں کوٹا رزرویشن دینا غریبی مخالف پروگرام کا حصہ نہیں ہے، بلکہ یہ اس لیے وجود میں لایا گیا تاکہ کمزور طبقات کی ان کی ذات اور کمیونٹی کی بنیاد پر اقتدار سے ہزاروں سالوں کی منظم محرومی کو ختم کیا جا سکے اور سماج کے ایسے محروم طبقات کی سرکاری خدمات میں مناسب نمائندگی کو یقینی بنایا جا سکے۔ ذات اور کمیونٹی کے برعکس، افراد کی معاشی حالت مسلسل ایک جیسی نہیں رہتی بلکہ وہ گھٹتی بڑھتی رہتی ہے۔ اس لیے اقتصادی صورتحال کو معیار بنا کر رزرویشن دینا معقول بات نہیں ہے۔ ساتھ ہی ہمارے ملک میں غریبی بھی بڑے پیمانے پر ذات پر ہی ٹکی ہے۔

حکومت کا یہ اقدام ۱۹۹۲ میں اندرا ساہنی معاملے میں سپریم کورٹ کے ذریعہ دئے گئے فیصلے کے بھی خلاف ہے جس میں اقتصادی بنیاد پر رزرویشن کی بات کو مسترد کردیا گیا تھا۔

کے ایم پی پر سڑک حادثہ، 4 افراد ہلاک

فرید آباد (ایجنسیاں)
کنڈلی-مانیسر-پلول (کے ایم پی) پر پیر دیررات سڑک حادثے میں چار افراد کی موت ہوگئی۔ حادثہ اتنا شدید تھا کہ مرنے والوں کی لاشیں سڑک پر بکھر گئیں۔ معاملے کی اطلاع ملتے ہی چاندپور پولیس اہلکار جائے حادثہ پر پہنچے اور مرنے والوں کی لاشوں کو پوسٹ مارٹم کے لئے سول ہسپتال بلب گڑھ میں رکھوا دیا گیا اور تباہ شدہ گاڑی تھانہ چھانیسا میں کھڑی کردی گئی۔

مرنے والوں میں تین فیروز پور جھرکا اور ایک ایٹہ کا رہنے والا بتایا گیا ہے۔ پولیس مرنے والوں کے رشتہ داروں کا پتہ لگانے میں لگی ہوئی ہے۔ یہ حادثہ شاہ پور گاؤں کے پاس پیش آیا۔

پولیس کے مطابق پیر کی رات تقریباً 12 بجے کے ایم پی سے گزر رہے ایک کینٹر کا پہیا اچانک پنچر ہوگیا۔ کینٹر میں سوار چار افراد کینٹر سائیڈ میں لگا کر ٹائر تبدیل کرنے میں لگے تھے۔ اسی درمیان پیچھے سے ایک تیز رفتار سے آرہے ٹرالے نے کینٹر کو زوردار ٹکر ماردی۔ اسے کینٹر میں بیٹھے تین افراد اور ٹائر تبدیل کر رہے ایک شخص کی موقع پر ہی موت ہوگئی۔

نوجوان کو لفٹ دیکر موبائل اور نقدی کی لوٹ

گڑگاؤں (پی این این)
کیب میں لفٹ دیکر لوٹ کا ایک اور معاملہ سامنے آیا ہے۔ فرید آباد سے کیب میں لفٹ دیکر گڑگاؤں لاکر جوان سے لوٹ پاٹ کی گئی۔ اے ٹی ایم سے 27 ہزار روپے نکال لئے گئے۔ متاثر کے 2 موبائل بھی بدمعاشوں نے چھین لئے شکایت پر ڈی ایل ایف فیز 1 تھانہ پولس نے 4 نامعلوم بدمعاشوں کے خلاف ایف آئی آر درج کی ہے۔

یوپی پرتاپ گڑھ کے رہنے والے کرونیش مشرا گڑگاؤں کے سیکٹر 10 ایریے میں کرایہ پر رہتے ہیں، وہ فرید آباد میں ایک جاپانی کمپنی میں نوکری کرتے ہیں۔ شام قریب ساڑھے سات بجے وہ فرید آباد سے گڑگاؤں آنے کیلئے سفید رنگ کی سوفٹ ڈیزائر کیب میں بیٹھے۔ کیب میں پہلے سے ہی ڈرائیور سمیت چار لوگ بیٹھے ہوئے تھے۔ فرید آباد روڈ پر ٹول پار کرنے کے بعد آگے سڑک کنارے ٹائلیٹ کے بہانے کار روکی۔ سبھی چاروں نے مل کر مارپیٹ کی اور پرس و موبائل چھین لئے۔ پرس میں 900 روپے نقد تھے پھر مارپیٹ کرائے ٹی ایم کا پن پوچھا اسے کار میں ہی یرغمال بنائے رکھا اور پھر دو جگہوں پر اے ٹی ایم سے 27 ہزار روپے نکل وائے۔ دونوں موبائل بھی بدمعاشوں نے رکھ لئے۔ دیر رات ہی اسے سیکٹر 56 کے پاس ریپڈ میٹرو لائن کے آس پاس اتار کر ملزم فرار ہوگئے۔ جس کے بعد راہگیروں کی مدد سے اطلاع پولس کو دی گئی۔ ڈی ایل ایف فیز 1 تھانہ کے اے ایس آئی بھی رام نے بتایا کہ چار نامعلوم بدمعاشوں کے خلاف لوٹ پاٹ کے الزام میں ایف آئی آر درج کی گئی ہے۔

کرین اور کار کی ٹکر، کوئی جانی نقصان نہیں

گڑگاؤں (پی این این)
سیکٹر 44 ایریے میں کرین ڈرائیور نے آگے جارہی کار میں سائڈ ماردی، جس سے کار کو کافی نقصان ہوا۔ کار ڈرائیور کی شکایت پر سشانت لوک تھانہ پولس نے کرین ڈرائیور کے خلاف ایف آئی آر درج کر گرفتار کرلیا ہے۔ حادثہ دوپہر قریب 12 بجے ہوا۔

دہلی کے پالم رہائشی وجے اپنے دوست کے ساتھ کار میں بیٹھ کر سیکٹر 44 سے گزر رہا تھا۔ اسی دوران ایک کرین ڈرائیور لاپرواہی سے ڈرائیونگ کرتا ہوا آیا اور اچانک کٹ ماردیا۔ جس سے کرین کا اگلا حصہ کار میں لگا۔ اس سے کار کو نقصان ہوا۔ متاثر نے کرین ڈرائیور کو موقع پر ہی لوگوں کی مدد سے پکڑ لیا اور اطلاع کنٹرول روم میں دی گئی تو سشانت لوک تھانہ پولس موقع پر پہنچی۔

جیل میں قیدیوں کی چل رہی ہے دادا گیری

نئی دہلی (پی این این)
تہاڑ جیل میں بند کتنے ہی قیدی ایسے ہیں جو ہر رات ٹھنڈ میں ٹھٹھرنے کو مجبور ہو رہے ہیں، کیونکہ ان کے کمبلوں کو خونخوار قیدی چھین لیتے ہیں۔ ایسے میں جہاں خطرناک اور دبنگ قیدی چار سے چھ کمبلوں کا گدا بنا کر سوتے ہیں وہیں یہ کمزور اور چھوٹے موٹے جرم میں جیل کی سلاخوں کے پیچھے پہنچے قیدیوں کو دو سے تین کمبل ہی اوڑھنے اور بچھانے کیلئے مل پاتے ہیں۔

بتایا جاتا ہے کہ اس طرح کہ شکایتیں ملنے کے بعد حال میں تہاڑ جیل ہیڈ کوارٹر کے ذریعہ تہاڑ، منڈولی اور روہنی جیلوں میں بند 15 ہزار سے زیادہ تمام قیدیوں کو دئے جانے والے کمبلوں کو رویو کرایا گیا۔ اس میں سے کتنے ہی قیدی ایسے تھے جن کے پاس 10 سے بھی زیادہ کمبل ملے جب کہ کتنے ہی کمزور قیدی ایسے ملے جن کے پاس ایک سے دو کمبل ہی تھے۔ ایسے میں ان قیدیوں کا دن تو کسی طرح سے کٹ جاتا ہے لیکن فرش پر سونے سے دو چار کمبل نہیں ملتے اور یہ قیدی ساری رات ٹھنڈ میں سکوڑتے رہتے ہیں۔

تہاڑ جیل ذرائع سے یہ بھی پتہ چلا کہ کمبلوں کی سب سے زیادہ کمی منڈولی جیل میں بنی ہوئی ہے۔ اس معاملے میں جب تہاڑ جیل کے ایڈیشنل آئی جی سے بات کی گئی تو انہوں نے بتایا کہ اس مسئلے کا حل کردیا گیا ہے۔ ایک ہزار کمبل تہاڑ میں اور 700 کمبل منڈولی میں اسٹور کرادیے ہیں۔

ذرائع سے پتہ چلا کہ پریشانی رات کو ہوتی ہے جب جیل بند ہوجاتی ہیں تب خونخوار قیدی کمزور قیدیوں کے کمبل لے لیتے ہیں ایسے میں دن نکلنے پر یہ قیدی جیل افسران سے یہ شکایت بھی نہیں کرپاتے کہ ان کے کمبل فلاں گینگسٹر اور دبنگ قیدی نے لے لیا تھا۔ ایسے میں یہ قیدی ٹھنڈ میں ہی رات گزارتے ہیں۔ جیل افسران کا کہنا ہے کہ اب وقت وقت پر اس کا ریویو کیا جاتا رہے گا کہ قیدیوں کو برابر کمبل مل سکے۔

اسلامک سینٹر سیاسی اکھاڑا بننے سے بچ گیا

رسوخ کے سامنے خدمات کی جیت ہوئی: مسرور الحسن صدیقی

نئی دہلی (انور حسین جعفری)
انڈیا اسلامک کلچرل سینٹر کے پانچ سالہ انتخابات میں صدر عہدے کیلئے سراج الدین قریشی اور ان کے پینل کی جیت پر ان کے سپورٹرس میں خوشی کا ماحول ہے۔ مسلم سحر فاؤنڈیشن کے صدر مسرور الحسن صدیقی (ایڈوکیٹ) نے نومنتخب صدر سراج الدین قریشی نائب صدر شہزاد محمد خان اور ان کے پینل کے بورڈ آف ٹرسٹیز اور ایگزیکٹو کمیٹی کے ممبران کی اسلامک سینٹر کے الیکشن میں فتح پر مبارکباد پیش کرتے ہوئے اپنی خوشی کا اظہار کیا۔

ایڈوکیٹ صدیقی نے کہا کہ سراج الدین قریشی پینل اور ان کی بے مثال چوتھی بار کامیابی اس بات کی دلیل ہے کہ کام بولتا ہے اور جملے بازی اسلامک سینٹر کے باشعور ممبران کو قطعی پسند نہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ سراج قریشی کی بے لوث خدمت، عزم اور محنت کا ہی نتیجہ ہے کہ اسلامک سینٹر کی مقبولیت اور لوگوں کا اس سے پیار جگ ظاہر ہے اور اسی کا نتیجہ ہے کہ حکومت میں رہے بڑے بڑے وزراء بھی اسلامک سینٹر کی چکا چوند میں نہانے کے لئے اسلامک سینٹر کے انتخاب میں حصہ لیتے ہیں۔ نگران کے پاس اسلامک سینٹر کی کرسی ہتھیانے کے لالچ کے علاوہ کوئی پلان اور پروگرام نہیں ہوتا ہے۔ جبکہ اس کے برعکس سراج قریشی ایک ویژن ایک ایجنڈا اور ایک سوچ کے تحت اسلامک سینٹر کو ایک مثالی سینٹر بنانے کیلئے ہمیشہ کوشاں رہے ہیں۔ ایڈوکیٹ صدیقی نے کہا کہ ایسا محسوس ہوتا ہے کہ انہوں نے اپنے آپ کو اسلامک سینٹر کی فلاح و بہبود کے لئے وقف کردیا ہے۔ یقیناً ان کی یہی ادا رائے دہندان کو بھاجاتی ہے اور سراج قریشی اور ان کے تمام پینل پر لوگوں کا اعتماد برقرار رہتا ہے۔

مسرور الحسن صدیقی نے کہا کہ سراج الدین قریشی کے پینل میں ایک سے ایک نایاب ہیرے موجود ہیں۔ جیسے شہزاد محمد خان، ابرار احمد، شرافت اللہ، جمشید زیدی ساتھ ہی کچھ نوجوان چہرے بدر الدین خان اور ابوذر خان ہیں۔ جن کی چمک ان کے پیشہ وارانہ کاموں میں پہلے ہی نمایاں ہے اور اب یہ صاحبان سراج قریشی کے ساتھ مل کر اسلامک سینٹر کو نئے ویژن کے تحت اپنے ترقیاتی کاموں کے ذریعے مزید بلندیوں پر لے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ اب یہ بھی دیکھنا ہے کہ بڑھ چڑھ کر شور مچاتے والے سپویر گروپ نام سے انتخاب میں حصہ لینے والے سیاسی مہرے رشکست کے بعد اسلامک سینٹر کی فلاح و بقاء کے لئے سراج قریشی کا ساتھ دیں گے یا جیسے سیاست میں ہوتا ہے توڑ پھوڑ کی سیاست کریں گے۔

مسرور الحسن صدیقی نے ایڈوکیٹ نے مزید کہا کہ اسلامک سینٹر سیاسی اکھاڑا بننے سے بچ گیا اور سیاست دانوں کی بدنظر سے بچا رہے ہم اس کے لئے اللہ تعالیٰ کے شکرگزار ہیں اور دعا گو ہیں کہ اللہ تعالیٰ سراج قریشی اور ان کی ٹیم کے تمام ممبران کو ہمت لگن اور ایمانداری کے ساتھ کام کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ سراج الدین قریشی اور ان کے پینل کے امیدواروں کی جیت پر مسلم سحر فاؤنڈیشن کے اہم رکن عباد الحق یادو بھائی نے بھی مبارکباد پیش کی۔

بقایہ ادائیگی نہ ہونے پر ٹھیکیداروں کا ہڑتال کرنے کا اعلان

فرید آباد (پی این این)
اپنی بقایہ ہیمنٹ نہ ملنے سے ناراض نگر نگم ٹھیکیداروں نے میٹنگ کی اور انتظامیہ کو انتباہ دیا کہ 14 جنوری تک ان کی ہیمنٹ نہیں ہوئی تو 15 جنوری سے وہ ہڑتال پر چلے جائیں گے۔ جس کی وجہ سے شہر میں چل رہے سبھی ترقیاتی کام رک جائیں گے۔

نگر نگم کانٹریکٹ ویلفیئر ایسوسی ایشن فرید آباد کے بینر تلے منعقد میٹنگ کی صدارت کررہے پردھان گری راج سنگھ کا کہنا ہے کہ انتظامیہ لگاتار ترقیاتی کام کروا رہا ہے، لیکن پیسوں کی ادائیگی نہیں کر رہی ہے۔ ٹھیکیداروں کی ادائیگی کی فائلیں چار پانچ مہینوں سے ادھر ادھر گھمائی جارہی ہے۔ ان فائلوں میں لگائے گئے چیک پر اکاؤنٹ برانچ اور آڈٹ برانچ کے سائن بھی درج ہیں باوجود اس کے انہیں ٹھیکیداروں کو جاری نہیں کیا جارہا ہے۔ یہ فائلیں وزیر اعلیٰ کے اعلان کے تحت کئے گئے کام کی ہیں۔

انہوں نے الزام لگایا کہ فائلیں ان افسران اور ملازمین کے درمیان پھنسی ہیں جن کے پاس انہیں روکنے کا حق بھی نہیں ہے۔ میٹنگ میں یہ فیصلہ لیا گیا کہ اگر ٹھیکیداروں کا بقایا 14 جنوری تک نہیں ادا کیا گیا تو سارے ٹھیکیدار 15 جنوری سے کام ٹھپ کردیں گے۔ میٹنگ میں رنویر سنگھ، چمن سنگھ، جی کے اروڑا، انل شرما سمیت دیگر ٹھیکیدار موجود تھے۔ وہیں نگر نگم کے کمشنر انل کمار نے بتایا کہ نگر نگم ٹھیکیداروں کی بقایا ہیمنٹ 15 جنوری سے پہلے کردی جائے گی۔

سچ کی آواز
SACH ki AWAZ • सच की आवाज़
Published from New Delhi

چناوی دور میں ریزرویشن

تین ریاستوں میں اپنا اقتدار کھونے کے بعد بی جے پی نے اب نئی بساط بچھائی ہے۔2019 کے چناوی مہابھارت کو فتح کرنے کے لئے ریزرویشن کا پانسا پھینکا ہے، جس کے تحت جنرل کٹیگری میں غریبوں کے لئے دس فیصد ریزرویشن کا پیمانہ طے کیا گیا ہے۔ اس ریزرویشن کے دائرے میں بلاتفریق مذہب اونچی ذات کے لوگ ریزرویشن حاصل کریں گے۔ کہنے کو تو کہا جارہا ہے کہ اس ریزرویشن کے دائرہ میں مسلمان بھی ہوں گے، لیکن حکومت نے صرف اونچی کے ذات کے ہندوؤں کو لبھانے کے لئے یہ داؤ کھیلا ہے، جو حکومت سے ناراض چل رہے ہیں۔ اس ریزرویشن کے تحت تعلیمی اور سرکاری اداروں میں غریبوں کی انٹری ہو سکے گی۔

لوک سبھا انتخابات میں محض چند ماہ رہ گئے ہیں، ایسے دور میں ریزرویشن کا اعلان بی جے پی کا ایک چناوی داؤ ضرور ہے، لیکن یہ پراثر ہوگا یا نہیں یہ ایک بڑا سوال ہے؟ کیونکہ سپریم کورٹ کہہ چکا ہے کہ پچاس فیصد سے زائد ریزرویشن نہیں دیے جاسکتے، گزشتہ حکومتیں بھی یہ کوشش کرچکی ہیں، لیکن ناکامی ہاتھ لگی ہے۔ سپریم کورٹ نے2006 میں یہ واضح کیا تھا کہ کسی بھی صورت میں 50 فیصد سے زائد ریزرویشن نہیں دیے جاسکتے ہیں۔ اسی کے پیش نظر مودی حکومت نے آج پارلیمنٹ میں ترمیمی بل پیش کیا ہے۔ بہرحال سوال تو یہ ہے کہ جب چناؤ نزدیک ہے تو تین طلاق ہو یا ریزرویشن اس کو بغیر بحث کئے ہوئے ایوان میں پیش کیا جانا بھی حکومت کی نیت پر سوال کھڑا کرتا ہے اور اسے ایک سیاسی پینترا قرار دیا جاسکتا ہے۔ سیاسی مبصرین سرکار کے اس فیصلے کو چناؤ کی کسوٹی پر دیکھ رہے ہیں۔ مودی حکومت سے اونچی ذات کے ہندو بھی ناراض ہیں، دلت بھی ان کی ماب لنچنگ سے بدک گئے ہیں، لہٰذا ایسے عالم میں 10 فیصد ریزرویشن کا ہتھیار 2019 کے مہابھارت میں کارآمد ثابت ہوگا یا نہیں یہ ایک الگ بات ہے۔ آج پارلیمنٹ میں سپریم کورٹ کے فیصلے کے خدشے کے پیش نظر ترمیمی بل پیش کیا گیا ہے اور اس دور میں پیش کیا گیا ہے، جب کہ سیشن کا آخری دن ہے، جسے ایک روز بڑھایا گیا ہے۔ ترمیمی بل کی وجہ سے ایوان کا ایک دن بڑھا دیا گیا ہے۔ لیکن وقت کم ہے اور یہ نہیں کہا جاسکتا کہ یہ بل کتنی دور تک جائے گا۔

اگر یہ بل پاس نہیں ہوتا ہے تو بھی آئندہ آنے والی سرکار کے لئے ایک دباؤ بنے گا۔

بی جے پی اس ایشو کو لے کر چناوی میدان میں اترے گی اور یہ اس کے لئے ایک بڑا چناوی ایشو ثابت ہوگا۔ کیونکہ یہ پہلی مرتبہ ہے، جب کمزور اقتصادی حالت کے تحت ریزرویشن دینے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ ابھی تک ملک میں دلتوں اور پسماندہ طبقات کے لئے ہی ریزرویشن مخصوص تھا، لیکن اب جنرل کٹیگری میں غریب طبقات کے لئے ریزرویشن لایا گیا ہے، ظاہر ہے کہ حکومت کے ترکش کا یہ آخری تیر ہے، اب دیکھنا یہ ہے کہ یہ تیر اپنے ہدف کو نشانہ بناتا ہے یا اپوزیشن کے اتحاد کا شکار ہو جاتا ہے۔

دیکھنا تو ہمیں یہ بھی ہے کہ اس ریزرویشن کے دلتوں پر کیا اثرات ہوتے ہیں۔ اب تک یہ تصور تھا کہ ریزرویشن دلتوں، پسماندہ طبقات کے ترقی کی راہیں ہموار کرنے اور انہیں سمان دینے کا بھی ایک ہتھیار ہے، لیکن ریزرویشن کے ہتھیار سے اب اس طبقے کو بھی سمان دینے کی کوشش ہورہی ہے، جو حکومت سے ناراض ہیں۔ سوال یہ بھی ہے کہ ریزرویشن کے فیصلے سے کیا بی جے پی کی کشتی پار ہو سکے گی؟ ریزرویشن کی سیاست این ڈی اے کی حکومت کو دوبارہ اقتدار بخشے گی، کیونکہ چناوی وعدے اب چناوی جملے بن چکے ہیں۔ عوام سے بڑے بڑے وعدے کئے گئے تھے، لیکن کوئی بھی وعدہ پورا نہیں ہوا، اب ریزرویشن کا اعلان ایک نئی سیاسی بساط ہے، دیکھنا ہے کہ اس بساط کے کھلاڑی کامیاب ہوتے ہیں یا نہیں؟

twitter

☆اگر ہماری حکومت ہمارے پولیس افسران کو تحفظ نہیں دے سکتی ہے تو یہ ملک کو کیسے محفوظ رکھ سکتی ہے:

-احمد پٹیل، ممبر پارلیمنٹ، کانگریس سینئر لیڈر

☆مودی سرکار کی مخالفت میں پوسٹ نہ کریں، ابھی بہت ٹینشن میں ہیں صاحب، اگر کہیں جھولا اٹھا کر نکل لئے تو؟ تمام ہندوستانیوں کے 15-15 لاکھ روپے ڈوب جائیں گے:

- کنہیا کمار، یوتھ لیڈر

☆ کہاں پر چھپا کر رکھ دوں میں اپنے حصہ کی شرافت، جدھر میں دیکھتا ہوں ادھر بے ایمان کھڑے ہیں۔ کیا خوب ترقی کر رہے ہیں اب کھیت میں دیکھئے۔ کھیتوں میں بلڈر اور سڑکوں پر کسان کھڑے ہیں، پھر بھی سیاست کے واسطے 'جے کسان' بولے جارہے ہیں، کیا خوب ہے تبدیلی، انقلاب زندہ باد:

-ہاردک پٹیل، یوتھ لیڈر

تاریخ میں آج کا دن

ہندوستان اور عالمی تاریخ کے اہم اور مختصر واقعات

1431۔فرانس میں 'جان آف آرک' کے خلاف مقدمہ کا آغاز ہوا۔
1664۔شیواجی کی سورت مہم کے بعد واپسی۔
1873۔ 19ویں صدی کے سب سے زیادہ طاقتور یورپی حکمرانوں میں شمار نپولین سوئم کا انتقال ہوا۔
1914۔مہاتما گاندھی جنوبی افریقہ سے ہندوستان واپس آئے۔
1922۔ہندوستان کے بایوکیمسٹری اور میڈیکل کے نوبل انعام یافتہ ہرگووند کھورانہ کی پیدائش ہوئی۔
1934۔بالی وڈ کے مشہور گلوکار مہندر کپور کی پیدائش ہوئی۔
1941۔یورپی ملک رومانیہ کی راجدھانی بخارسٹ میں چھ ہزار یہودی مارے گئے۔
1957۔برطانوی وزیراعظم انتونی ایڈن نے استعفیٰ دیا۔
2010۔سری لنکا کی فوج نے 700 تمل باغیوں کو کھدیڑ دیا۔

@sachkiawaz.com

غیر ذمہ دارانہ کردار ایک مسئلہ

مکرمی!

اس فانی و عارضی کائنات رنگ و بو کی فانی مخلوقات میں تمام بنی نوع انسان کو اشرف واکرم بنا کر مبعوث کیا گیا ہے، ان میں امت مسلمہ کا مقام ومرتبہ متعدد وگونا گوں امتیازات وخصوصیات کے حامل ہیں، حاملین اسلام کا مقصد بعثت اور مشن دیگر اقوام وملل کے بالمقابل بالکل جداگانہ حیثیت رکھتا ہے، رب کی بندگی، خلق کی خدمت، امر بالمعروف، نہی عن المنکر، بندگان الٰہی کو ہدایت کی دعوت دینا، صداقت کی علمبرداری اور انسانیت کی ہمدردی وبہی خواہی، عدل وانصاف کی تنفیذ، ظالمانہ نظام و روایات کی بیخ کنی وغیرہ اس امت کے خاص مشاغل ہیں، مگر ہم جس دم ملکی تناظر میں مسلم امہ کے احوال کا جائزہ لیتے ہیں تو معلوم ہوتا ہے اور افسوس کے ساتھ یہ کہنا پڑتا ہے کہ اسلامیان ہند نے متذکرہ بالا امور وعوامل کو فراموش کیا ہوا اور ان سے پہلوتہی اختیار کی ہوئی ہے، سماجی ہو یا سیاسی، معاشی ہو یا اقتصادی، تعلیمی ہو یا تہذیبی، غرضیکہ زندگی کے ہر شعبے میں انحطاط پذیر، شکست خوردہ، خستہ حالی، زوال کے شکار اور مصائب ومشکلات سے دوچار ہیں، ایسا کیوں؟ ذمہ دار کون ہے؟ آج ہمارا نوجوان طبقہ تغافل کے شکار، تعلیمی سرگرمیوں سے کنارہ کش، حسن اخلاق، متانت و سنجیدگی اور درست فہم وفراست سے عاری، اوارہ گردی جن کا شیوہ بن چکا ہے، منشیات کا عادی، غیر منظم نظام الاوقات کا حامل، جنہیں تضیع اوقات کا پاس نہیں، حالات حاضرہ سے ناواقف، اور ملک وملت کے متعلق آگاہی و بیدار مغزی نہیں رہی، لیل ونہار کے بیشتر لمحات قلم بینی، مٹرگشتی، لہو ولعب، فضول ولایعنی امور میں مصروف رہنا ان کی شناخت، زندگی کے مفید وکارآمد پہلوؤں سے لاتعلقی ظاہر ہے، اور سماج کے جو اعلیٰ تعلیم یافتہ افراد ہیں ان کی زندگی اس قدر مصروف عمل ہیں کہ ان کے پاس سماج سدھار کاموں کے لئے فرصت ہی نہیں یا لوگوں سے دوریاں بنائے رکھنے میں عافیت ونجات خیال کرتے ہیں، رہا سیاسی نمائندوں کا معاملہ تو یہ بات دو دو چار کی طرح عیاں وبیاں ہے کہ ان میں کی اکثریت کا میدان عمل زبانی اور وقتی نوعیت کا ہے، یہ لوگ الیکشن کے مواقع پر کافی ہمدردی اور سرگرمی دکھاتے ہیں اور الیکشن ہوتے ہی پانچ سال کے لئے نو دو گیارہ ہو جاتے ہیں، اسی طرح والدین جن کے مظبوط کاندھوں پر اولاد کی تربیت کی ذمہ داری رکھی گئی تھی اپنی مسئولیت سے یا تو بالکل ناآشنا ہیں یا پھر احساس ذمہ داری کا فقدان ہے، اور سماج کا معمر و بزرگ طبقہ جن کے پاس زندگی کے طویل تجربات ہیں، اور پختہ ذہنوں کے مالک بھی، ان میں بیشتر دنیوی علائق سے بھی فارغ ہیں، فرصت ہی فرصت ان کے پاس ہے، اس کے باوجود اصلاحی سرگرمیوں سے کوسوں دور، نسل نو کی درست رہنمائی، ذہن سازی اور تربیت کے سلسلے میں بے فکری میں مبتلا اور سماجی بہبود ومسائل کے متعلق لاابالیت کے شکار ہیں۔

بسااوقات منفی سرگرمیوں میں دلچسپی لیتے ہوئے نظر آتے ہیں، ایام کہولت گزارنے کے لئے ان کے پاس کوئی ٹھوس لائحہ عمل ندارد، جس سے سماج میں بزرگوں کا وقار بھی کم ہوا ہے، بزرگوں کو چاہئے کہ جوان طبقے کی رہنمائی اور اصلاح معاشرہ کو بزرگی کے عالم کا وظیفہ بنائیں، اس سے ان کے احترام میں بھی چار چاند لگ جائیں گے۔ علماء کرام جنہیں معاشرہ انتہائی تعظیم کی نگاہوں سے دیکھتا ہے چونکہ زیادہ دینی امور ان ہی کے توسط سے انجام پاتے ہیں، سماج میں ان کی گرفت بھی مضبوط ہوتی ہے، ایسے میں ان کی بھی بہت بڑی ذمہ داری ہے، احتساب کی سخت ضرورت ہے کیونکہ ہندوستانی مسلمانوں کے تمام تر مسالک کی اپنی اپنی نمائندہ تنظیم موجود ہے، ہونا تو یہ چاہیے تھا کہ مسلم سماج ہر سطح پر ترقی یافتہ شمار کیا جاتا، پر ایسا نہیں، کہاں کہاں ہم سے کوتاہیاں سرزد ہوئی ہیں تلاش کر اس کا مناسب حل نکالنا ضروری۔

رفیق عالم ریاضی ارریہ بہار

شیوسینا: کسی نے مول نہ پوچھا دلِ شکستہ کا

غور وفکر .... انجینئر سلیم خان

ادھو ٹھاکرے کی حالت فی الحال قابل رحم ہے۔ 2014 میں شیوسینا نے بی جے پی کے ساتھ لوک سبھا کا انتخاب لڑا تھا اور اچھی خاصی کامیابی حاصل کی تھی۔قومی انتخاب کے چند ماہ بعد مہاراشٹر کے صوبائی الیکشن میں مودی لہر کے چلتے شاہ جی نے ادھو ٹھاکرے کا ساتھ چھوڑ دیا۔ بی جے پی کو اس کا زبردست فائدہ ہوا۔ وہ اپنے بل بوتے پر شیوسینا سے آگے نکل گئی۔

اکثریت سے محرومی کے باوجود اپنا وزیر اعلیٰ بنالیا اور اپنی مرضی سے ساری اہم وزارتیں اپنوں میں بانٹ دیں۔ شیوسینا بڑی دیر تک حسرت بھری نگاہوں سے یہ مناظر دیکھتی رہی یہاں تک کہ شاہ جی کو اس پر رحم آگیا۔ انہوں نے پھر سے ہندوتوا کا نعرہ لگا کر شیوسینا کو گلے لگا لیا، اتحاد کرلیا۔ بچی کچھی غیر اہم وزارتوں پر اکتفاء کرتے ہوئے شیوسینک غالب کا یہ شعر گنگنا رہے ہوں گے:

کی میرے قتل کے بعد اس نے جفا سے توبہ
ہائے اس زود پشیماں کا پشیماں ہونا

مہاراشٹر میں شیوسینا کو ساتھ برضا و رغبت نہیں بلکہ بحالتِ مجبوری لیا گیا تھا۔ اسمبلی کے جملہ 882 ارکان میں سے بی جے پی کے پاس صرف 221 کی تعداد تھی۔ اس کو معمولی اکثریت کے لیے 23 مزید ارکان کی حمایت درکار تھی۔ اس سے قبل لوک سبھا انتخاب میں بی جے پی مہاراشٹر کے اندر 23 اور شیوسینا کو 81 مقامات پر کامیابی ہوئی تھی۔ بہار میں جب شاہ جی نے رام ولاس پاسوان کے لیے 6 نشستیں چھوڑ کر نتیش کمار سے نصف نصف کرلیا تو ادھو ٹھاکرے کے حوصلے بلند ہوگئے لیکن شاہ جی نے انہیں بری طرح پھٹکار دیا۔ لاتور میں اپنے کارکنان کو حامیوں پر انحصار نہ کرنے کی تلقین کردی اور اپنے بل بوتے پر انتخاب لڑنے کی تیاری پر زور دیا۔ شاہ جی بولے اگر وہ ہمارے ساتھ آئیں تو ہم ان کی کامیابی کو یقینی بنائیں گے ورنہ پٹخ دیں گے۔ شاہ جی نے 84 میں سے 40 نشستوں پر کامیابی درج کرانے کا عزم کیا تاکہ مخالفین (بشمول شیوسینا کو دل کا دورہ پڑ جائے گا)۔ اپنے قدیم ترین ہندوتووادی حامی شیوسینا کے ساتھ شاہ جی کے رویہ پر ادھو ٹھاکرے جب بھی غور کرتے ہوں گے تو ان کے ذہن میں اکبر الہ آبادی کا یہ شعر ضرور آجاتا ہوگا:

ہم آہ بھی کرتے ہیں تو ہو جاتے ہیں بدنام
وہ قتل بھی کرتے ہیں تو چرچا نہیں ہوتا

> پچھلے ریاستی انتخاب میں این سی پی کے کانگریس سے الگ ہوجانے کے بعد ہی بی جے پی نے شیوسینا کے بغیر تنہا الیکشن لڑنے کا فیصلہ کیا تھا۔ ممکن ہے اس کی وجہ بی جے پی کا بلیک میل رہا ہو لیکن شرد پوار کی بلاواسطہ مدد کے بغیر بی جے پی کے لیے شیوسینا کو طلاق دینا ممکن نہیں تھا۔

ہندوتووادی شیوسینا اور بی جے پی میں فکری ہم آہنگی ہے۔ اس لیے دیگر جماعتوں کے مقابلے ادھو ٹھاکرے بہتر سلوک کے مستحق ٹھہرتے ہیں۔ شیوسینا رام مندر کے معاملے میں بی جے پی سے بھی زیادہ پرجوش ہے۔ اس نے ایوان پارلیمان میں بھی اس بات پر ہنگامہ کیا کہ پہلے مندر پھر سرکار اس کے باوجود بی جے پی اس کو اپنے قریب کرنے کے بجائے دور کرتی ہے کیونکہ چاہ کر بھی کانگریس کی حمایت نہیں کرسکتی اور اگر کرے بھی تو کانگریس کے لیے اس کا قبول کرنا مہنگا پڑ سکتا ہے۔ بی جے پی کو شیوسینا کی اس مجبوری کا احساس ہے۔ شیوسینا کی اس مجبوری کا فائدہ اٹھا کر بی جے پی اس کی تضحیک کرتی ہے۔ اس کو شیوسینا سے یہ خطرہ نہیں ہے کہ وہ کانگریس اور این سی پی کے ساتھ ہاتھ ملا کر کمل کو دھول چٹادے گی۔ سچ تو یہ ہے کہ شیوسینا کے ہندوتوواد نے اسے سیاسی اچھوت بنا دیا ہے۔ رام مندر جیسے مسائل کو اٹھا کر وہ اپنی ذلت و رسوائی میں اضافہ کررہی ہے

مہاراشٹر میں این سی پی کی حالت بین بین ہے۔ وہ نہ تو شیوسینا کی مانند پوری طرح مجبور ہے اور نہ نتیش کی طرح مادر پدر آزاد ہے۔ اس لیے شرد پوار بلاواسطہ بی جے پی کا تعاون تو کرتے ہیں مگر اس کی حکومت میں شامل ہونے کا خطرہ نہیں مول لیتے۔

پچھلے ریاستی انتخاب میں این سی پی کے کانگریس سے الگ ہوجانے کے بعد ہی بی جے پی نے شیوسینا کے بغیر تنہا الیکشن لڑنے کا فیصلہ کیا تھا۔ ممکن ہے اس کی وجہ بی جے پی کا بلیک میل رہا ہو لیکن شرد پوار کی بلاواسطہ مدد کے بغیر بی جے پی کے لیے شیوسینا کو طلاق دینا ممکن نہیں تھا۔ بی جے پی کو اعتماد کا ووٹ بھی این سی پی کے اسمبلی سے واک آوٹ کے سبب حاصل ہوا تھا۔ این سی پی اور بی جے پی کی آشنائی شادی کے بندھن سے آزاد ہے جبکہ شیوسینا بی جے پی لڑنے جھگڑنے والی بیوی کی سی ہے۔ بی جے پی جب چاہتی ہے اسے یکمشت تین طلاق دے کر گھر سے نکال دیتی ہے اور بغیر حلالہ کہ گھر میں بلالیتی ہے۔ شیوسینا کی حالت زار پر آتش کا یہ شعر صادق آتا ہے:

کسی نے مول نہ پوچھا دل شکستہ کا
کوئی خرید کے ٹوٹا پیالہ کیا کرتا

ہنساتے ہوئے رُلا گئے کامیڈی کنگ قادر خان

تاثرات .... ضیاء الرحمٰن غوثی

مرنے جینے کا سلسلہ تو روز اول سے ہی جاری ہے، لیکن بعض اموات ایسی ہوتی ہیں جو اک زمانے کو سوگوار کرجائے۔ ایسی ہی موت تھی فلمی دنیا کے ہرفن مولا کامیڈی کنگ قادر خان کی۔ جن کا انتقال 81 برس کی عمر میں کناڈا کے شہر ٹورینٹو کے ایک اسپتال میں 31 دسمبر 2018 کو بروز سوموار ہوگیا۔ عمر کے آخری حصے میں وہ اپنے بچوں کے ساتھ کناڈا میں مقیم تھے اور وہیں کے ایک اسپتال میں زیر علاج تھے۔

وہ دماغ کے ایک بہت ہی موذی مرض PAP میں مبتلا تھے جو لاکھوں میں چند ایک لوگوں کو ہی لاحق ہوتی ہے۔ ان کے دماغ نے کام کرنا بند کر دیا تھا۔ انہیں وینٹیلیٹر پر رکھا گیا تھا اور خود ان کے "دماغ کا دہی" بن چکا تھا۔ اسی نام سے کچھ عرصہ قبل ان کی ایک فلم بھی آئی تھی۔ وہ کناڈا کے ہی ایک قبرستان میں مدفون ہوئے۔ ان کا انتقال بالی ووڈ کے لیے ایک بڑا خسارہ ہے۔

صدر جمہوریہ رام ناتھ کووند، وزیر اعظم نریندر بھائی مودی، کے علاوہ اسمرتی ایرانی، امیتابھ بچن، لتا منگیشکر، رشی کپور، گووندا، اجے دیوگن، ارجن کپور، منوج واجپئی، وروَن دھون وغیرہ فلمی ہستیوں نے اپنے تعزیتی پیغامات میں گہرے رنج وغم کا اظہار کرتے ہوئے ان کی وفات کو بالی ووڈ کے لیے ایک ناقابل تلافی نقصان بتایا ہے۔ ایک اطلاع کے مطابق گو کہ قادر خان ممبئی میں مقیم ہندوستانی مسلم تھے، لیکن ان کی شہریت کینیڈین تھی۔ وہ حالیہ دنوں میں اپنے بیٹوں شاہنواز خان، سرفراز خان وغیرہ کے ساتھ مقیم تھے۔ سرفراز خان نے بالی ووڈ کی کئی فلموں میں کام بھی کیا تھا۔ وہ ہرفن مولا تھے، فلموں میں وہ باپ، چچا، دوست، بھائی، ولن، معاون اداکار، کیریکٹر ایکٹر وغیرہ ہر طرح کے کردار میں فٹ ہو جاتے تھے۔

فلمی دنیا میں ان کی انٹری سے منسوب ایک واقعہ یہ ہے کہ جب انہوں نے ممبئی کے صابو صدیق کالج (جہاں وہ انجینئرنگ کے استاد تھے) کے ایک ڈرامے میں اپنے کردار کو بخوبی نبھایا تو ان کی کارکردگی سے متاثر ہو کر دلیپ کمار نے انہیں ایک فلم کے لیے سائن کرلیا تھا۔

قادر خان افغانستان کے ایک غریب خاندان میں 22 اکتوبر 1937 کو پیدا ہوئے تھے۔ ان کے والد عبدالرحمٰن قندھار (افغانستان) اور والدہ اقبال بیگم بلوچستان (پاکستان) کی تھیں۔ ان کا خاندان تلاش معاش میں ممبئی چلا آیا، جہاں انہوں نے سول انجینئرنگ کی تعلیم حاصل کی اور پھر کئی برسوں تک ممبئی کے صابو صدیق کالج میں پروفیسر رہے۔

قادر خان نے یعقوب، گوپ، ٹن ٹن، اوم پرکاش، جانی واکر، سندر، مقری، محمود جیسے کامیڈینوں کی روایت کو آگے بڑھاتے ہوئے اپنے 43 سالہ کیریئر میں نہ صرف 300 فلموں میں ہر طرح کی اداکاری کی بلکہ تقریباً 250 فلموں کے مکالمے بھی لکھے۔ بڑے ہی سنجیدہ اور معصوم لہجے میں کامیڈی کرنے میں انہیں کمال حاصل تھا۔ وہ تہ در تہ شخصیت کے مالک تھے۔ اسی لیے انہیں، اداکاری، کامیڈی اور مکالمہ نگاری کا چلتا پھرتا اسکول کہنا بے جا نہ ہوگا۔ بالی ووڈ کی کئی بلند وبالا شخصیتوں کی کامیابی کے پس پردہ ان کے لکھے ہوئے مکالموں کا کمال تھا۔ بالی ووڈ کے سپراسٹاروں کو ان کے لکھے مکالموں کی بدولت ہی شہرت اور مقبولیت ملی۔ وہ ایک کامیاب اسکرپٹ رائٹر بھی تھے، جن کے لکھے اسکرپٹ کی بدولت ہی کئی فلم ڈائرکٹروں کو شہرت اور مقبولیت ملی۔

> آج قادر خان ہمارے درمیان نہیں رہے تو ان کا یہ ڈائیلاگ بے ساختہ یاد آتا ہے "زندہ ہیں وہ لوگ جو موت سے ٹکراتے ہیں۔ مردوں سے بدتر ہیں وہ لوگ جو موت سے گھبراتے ہیں۔" اور بالآخر قادر خان موت سے ٹکرا کر ہی زندہ جاوید ہوگئے۔ اس طرح قادر خان کی زندگی کا سفر کابل سے شروع ہو کر وطن سے دور دیارِ غیر کناڈا میں تمام ہوا۔

1973 میں بنی فلم 'داغ' سے قادر خان نے اپنے فلمی کیریئر کا آغاز کیا تھا جس کے ہیرو راجیش کھنہ تھے۔ فلم میں انہوں نے ایک وکیل کے کردار کو اپنے مخصوص انداز میں بخوبی نبھایا تھا۔ وہ مزاحیہ کے ساتھ ساتھ سنجیدہ کرداروں میں بھی کامیاب نظر آئے۔ وہ لپ ریڈنگ (Lip Reading) کے بھی ماہر تھے، یعنی اگر کوئی دور کھڑا انسان زیر لب بھی کچھ بول رہا ہو تو وہ لفظ بہ لفظ اس کی باتیں سمجھ لیتے تھے۔ ایک بار جب وہ اپنے جدو جہد کے زمانے میں ایک پروڈیوسر کے یہاں گئے تو اس نے انہیں دیکھتے ہی زیر لب کہا۔ "یہ اُلو کا پٹھا پھر آ گیا" اور قادر خان نے بلا جھجک اس پروڈیوسر کو بتا دیا تھا کہ اس نے کیا کہا تھا؟ قادر خان کی مقبول ترین فلموں میں قلی، امر اکبر انتھونی، پرورش، جوالا مکھی، شرابی، لاوارث، مقدر کا سکندر وغیرہ شامل ہیں۔ انہیں آخری بار 2016 میں آئی فلم 'دماغ کا دہی' میں دیکھا گیا تھا۔ واقعی دماغ کا دہی بن جانے والا موذی مرض ہی ان کی موت کا سبب بنا۔ اس مرض میں آنکھوں کی پتلیوں کی کارکردگی میں نقص واقع ہو جاتا ہے۔ گووندا اور شکتی کپور کے ساتھ ان کی جوڑی خوب جمتی تھی۔ ان کا فلمی کیریئر 43 برسوں پر محیط ہے۔

آج قادر خان ہمارے درمیان نہیں رہے تو ان کا یہ ڈائیلاگ بے ساختہ یاد آتا ہے "زندہ ہیں وہ لوگ جو موت سے ٹکراتے ہیں۔ مردوں سے بدتر ہیں وہ لوگ جو موت سے گھبراتے ہیں۔" اور بالآخر قادر خان موت سے ٹکرا کر ہی زندہ جاوید ہو گئے۔ اس طرح قادر خان کی زندگی کا سفر کابل سے شروع ہو کر وطن سے دور دیار غیر کناڈا میں تمام ہوا۔ (اناللہ وانا الیہ راجعون)۔ قادر خان کے بارے میں شاید بہت کم لوگوں کو معلوم ہے کہ وہ خالص مذہبی مزاج کے تھے۔ انہوں نے قرآن شریف کے کئی زبانوں میں ترجمے کرائے تھے۔ ان کے دفتر میں مولویوں کی بھی خاصی تعداد تھی۔

آخر میں، میں ارباب اقتدار سے یہ درخواست کیے بغیر نہیں رہ سکتا کہ اگر لتا منگیشکر اور استاد علاء الدین خان کو بھارت رتن سے نوازا جاسکتا ہے تو مرحوم قادر خان بھی پس از مرگ سہی پدم وبھوشن کے مستحق تو ہیں ہی۔ کم از کم ان کے نام پر کوئی بڑا فلمی ایوارڈ تو قائم کیا ہی جاسکتا ہے۔

editpnn@gmail.com

قارئین متوجہ ہوں

روزنامہ 'سچ کی آواز' کے سی ای او اور گروپ ایڈیٹر سید فیصل علی کا کالم **'محاسبہ'** اردو دنیا میں کافی مقبول ہے۔ اس دور کشاکش میں ملک وملت کو اس مضمون سے ایک مثبت اور باحوصلہ روشنی مل رہی ہے۔

ادارہ کے سرپرست اور روح رواں افضل امان اللہ آئی اے ایس (سابق سکریٹری، حکومت ہند) کا پُرخلوص مشورہ ہے کہ **'محاسبہ'** کو ہندی میں بھی **'منتھن'** کے عنوان سے شائع کیا جائے تاکہ اردو سے نابلد حضرات بھی اس سے مستفید ہوسکیں اور ملک کی گنگا جمنی تہذیب کو نئی حرارت مل سکے۔

اس سلسلہ میں قارئین کی آراء کا منتظر (ادارہ)

اپنی آراء اور تجاویز مندرجہ ذیل پتے/ای میل پر ارسال فرمائیں:

Email :pnnawazurdu@gmail.com

مسلمانوں کا حال دلتوں سے بھی زیادہ خستہ: اعظم خان

سی بی آئی کے چھاپے کا وقت صحیح یا غلط؟ سرکار کو سپریم کورٹ کے فیصلے پر نادم ہونے کا سابق کابینہ وزیر کا مشورہ

رام پور (عالمگیر ایم خان)
اترپردیش کے سابق کابینہ وزیر محمد اعظم خاں نے دس فیصد سورنوں کے ریزرویشن کی بات پر کہا ہے کہ کچھ ایام قبل ریزرویشن کو لے کر مدھیہ پردیش اور راجستھان میں تاریخی مظاہرے ہوئے تھے، سرکاری عمارتوں کو توڑا گیا اور نقصان پہنچایا گیا۔

سپریم کورٹ نے اس پر سخت ایکشن بھی لیا یہ دباؤ کا ریزرویشن ہے۔ یہ دراصل 5 ریاستوں کے چناوی نتائج کے بعد کا فیصلہ ہے۔ ہمیں یہ جاننا ہے جو لوگ مالی طور پر بدحال ہیں یا آرتھک پچھڑے ہیں، دلتوں سے بھی بدتر ہیں، کمیشن کی بھی رپورٹ ہے جس میں کہا گیا ہے کہ دلتوں سے بھی بدتر ہیں۔

مسلمانوں کا حال دلتوں سے بھی زیادہ بدتر ہے۔ ہمیں یہ جاننا ہے کہ آئین میں جو بدلاؤ ہو رہا ہے اس میں دیش کی دوسری بڑی آبادی جس کی حالت بدسے بدحال ہے اور ان کے ساتھ بھارتیہ جنتا پارٹی اور دوسری فاشسٹ طاقتوں کا رویہ بہت برا ہے۔

اس ریزرویشن میں ان مسلمانوں کا جو آرتھک روپ سے پسماندہ ہیں ان کیلئے کتنے فیصد ہوگا، ہمارے خیال سے دونوں کو 5-5 پرسنٹ دیا جانا چاہئے جو جو آئین لا رہے ہیں اس میں 8 لاکھ سالانہ روپیہ اور 5 ایکٹرز مین تک جبکہ مسلمانوں کے پاس 5 گز زمین بھی نہیں ہے ان کا حق تو بہت زیادہ ہے اگر اس بدلاؤ میں دیش کی دوسری بڑی آبادی کے بارے میں نہیں سوچا گیا تو ریزرویشن کا مطلب کیا ہے یہ تو ایک بار پھر کیموئل کارڈ کھیلا جارہا ہے چناؤ کے وقت اگر آپ کو ریزرویشن دینا تھا تو 4 سال قبل دیتے 1 سال پہلے ہی دے دیتے۔

ریزرویشن کا فائدہ آپ کے رہتے نہیں مل سکتا یہ آپ کو معلوم ہے اور اگر ہو بھی جائے تو بھی کچھ نہیں۔ تجزیہ نگاروں کا کہنا ہے کہ سپریم کورٹ میں اعتراض ہوسکتا ہے لیکن ہمیں ہمارا حصہ چاہئے ہمارے حالات سب سے برے ہیں۔

آئی اے ایس چندرکلا پر کھنن کولیکری بی آئی کا چھاپہ پڑنے اور سابق وزیر اعلیٰ اکھلیش یادو کا گھراؤ کرنے پر سوال کیا ہے کیا صحیح اور غلط کو دیکھنے کا یہی وقت تھا؟ وہ اتحاد (گٹھ بندھن) کو دیکھ کر نہیں بلکہ جہاں جہاں گٹھ بندھن ہوں گے اور جن جن صوبوں میں بھارتیہ جنتا پارٹی اور آر ایس ایس کے خلاف سرکاریں ہوں گی اور ان کیخلاف زبان کھولی جائے گی تو ان کا بھی یہی ہوگا جبکہ بھاجپا کے گٹھ بندھن میں 42-40 پارٹیاں ہیں۔ سی بی آئی چیف آلوک کمار ورما پر سپریم کورٹ کے فیصلے پر اعظم خاں نے کہا ہے کہ سرکار کو شرمندہ ہونا چاہئے اور اسے معلوم ہونا چاہئے کہ سرکاری بی آئی اور ایسی تنظیموں کا غلط استعمال کرتی آئی ہے اس میں ان افسروں پر بھی شکنجہ کسنا چاہئے۔

سفر حج کے اخراجات میں اضافہ سے مسلمان ناراض

سہارنپور (سید حسان)
مرکز کی مودی سرکار کے ذریعہ حج کے سفر میں ہونے والے اخراجات میں اضافہ کئے جانے سے سہارنپور کے مسلمانوں میں کافی غم وغصہ پایا جاتا ہے۔ سہارنپور کی ملی تنظیموں کے ذمہ داران و دانشوران نے حکومت کے اس فیصلہ کی سخت تنقید کرتے ہوئے کہا کہ اس فیصلہ سے مسلمانوں پر بوجھ بڑھیگا اور حکومت کو اس طرح کے فیصلوں کو واپس لینا چاہئے۔

جامعہ مظاہر علوم کے امین عام مولانا سید شاہد الحسنی نے کہا کہ سب کا ساتھ سب کا وکاس کا نعرہ بلند کرنے والی مودی حکومت نے ایک سوچی سمجھی حکمت عملی کے تحت مسلمانوں انکے مقدس فریضہ حج سے محروم کرنا شروع کردیا ہے۔ مودی حکومت کی پالیسیوں اور بڑھتی مہنگائی نے حج پر جانے والے مسلمانوں کی پریشانی میں اضافہ کردیا ہے۔ مودی حکومت کی پالیسی سے اس سال حج کے اخراجات میں پچاس ہزار کا اضافہ ہوا ہے جسکی وجہ سے حج پر جانے کیلئے دی جانے والی درخواستوں میں ایک لاکھ کی کمی آئی ہے جو کہ تشویش ناک ہے۔ حکومت کو اس طرح کے فیصلوں سے بچنا چاہئے۔

جمعیۃ علماء ہند (م) کے ضلع صدر مولانا ظہور احمد قاسمی نے کہا کہ حکومت نے حج کے اخراجات میں بے تحاشہ اضافہ کرکے مسلمانوں کو انکے دینی فریضہ سے روکنے کی ناپاک کوشش کی ہے اس سال حج کی درخواستوں میں ایک لاکھ درخواستیں کم ہونیکی وجہ اور کچھ نہیں بلکہ حج کے اخراجات میں بے تحاشہ اضافہ ہے۔ اگر حکومت واقعی سب کا ساتھ سب کا وکاس چاہتی ہے تو اسکو مسلمانوں کے جائز مطالبہ کو منظور کرتے ہوئے پرائیویٹ کمپنیوں کو حج کا ٹھیکہ دینے کا فیصلہ کرنا چاہئے۔

آل انڈیا ملی کونسل کے ضلع صدر مولانا ڈاکٹر عبدالمالک مغیثی نے کہا کہ جب تک ایئر انڈیا کی اجارہ داری ختم نہیں ہوگی حج کے اخراجات میں کمی نہیں ہوگی مسلمان عرصہ دراز سے مانگ کرتے آرہے ہیں کہ حکومت گلوبل ٹینڈرڈ کے ذریعہ ہوائی سفر کا انتظام کرے مگر حکومت پر اسکا کوئی اثر نہیں ہو رہا ہے۔ انھوں نے کہا کہ حج کے اخراجات میں مسلسل اضافہ مودی حکومت کی غلط اور ناانصافی پرمبنی پالیسی کا نتیجہ ہے۔ ایک جانب حکومت سب کو ساتھ لیکر چلنے کا دعوی کرتی ہے دوسری جانب ملک کی دوسری بڑی اکثریت مسلمانوں کو انکے مذہبی فریضہ حج سے محروم کرنیکی کوشش کرتی ہے۔

جمعیۃ علماء ہند (الف) کے شہر صدر و الفلاح ٹور اینڈ ٹریولس کے ڈائریکٹر قاری محمد ناصر جامعی نے کہا مہنگائی اور حج کے اخراجات میں لگاتار ہونے والے اضافہ سے اس سال حاجیوں کی درخواست میں ایک لاکھ کے قریب کمی ہوئی ہے سال 2018 میں تین لاکھ 55 ہزار درخواستیں موصول ہوئی تھیں جو 2019 میں گھٹ کر دولاکھ 65 ہزار رہ گئی ایک لاکھ درخواستوں کا کم ہونا اس بات کا ثبوت ہے کہ مودی حکومت کی ایئر انڈیا کمپنی کو قرضہ سے نجات دلانیکی پالیسی کا اثر حج پر جانے والے مسلمانوں پر پڑ رہا ہے۔

جامع مسجد کلاں انتظامیہ کمیٹی کے ایڈیشنل سیکریٹری محمد نعیم پیرزادہ نے کہا کہ جب سے مودی سرکار آئی ہے اس وقت سے حج کے اخراجات میں پچاس ہزار کا اضافہ ہو چکا ہے مسلمانوں کو حکومت سے سبسڈی نہیں چاہئے مگر اپنا قانونی اور جائز حق تو مانگ سکتے ہیں۔

ڈائریکٹر رضا لائبریری حسن عباس کا دماغی توازن خراب: نوید میاں

رام پور (پی این این)
نوابین کا قدیمی وتاریخی اثاثہ رام پور رضا لائبریری کے ڈائریکٹر پروفیسر حسن عباس اور صاحبزادہ کاظم علی خاں نوید میاں کے مابین چل رہی تلخ مزاجی وکروا ہٹیں دور نہیں ہو پا رہی ہیں۔

رضا لائبریری رام پور بورڈ کے سابق رکن کاظم علی خاں نے گورنر رام نائک کو اور ایک مکتوب ارسال کیا ہے جس میں کہا گیا ہے کہ ڈائریکٹر حسن عباس کے سیاہ کارناموں، بدعنوانیوں کی شکایات متواتر آپ کو موصول ہورہی ہیں جن میں کچھ پر جانچ پڑتال بھی ہورہی ہے۔

مکتوب میں لکھا گیا ہے کہ اپنی غلط حرکات وحکمت سامنے آنے پر پروفیسر سید حسن عباس بوکھلا گئے ہیں جو آفس میں بیٹھ کر گالم گلوچ پر آمادہ ہورہے ہیں جو کہتے ہیں کہ میں ڈائریکٹر نہیں؟ نواب ہوں اور لائبریری اب میرے باپ کی جاگیر ہے جن کا کہنا ہے کہ سی آئی ایس ایف میرے انڈر میں ہے لہٰذا میرے کسی بھی حریف کو لائبریری میں قطعی طور پر داخل نہ ہونے دیا جائے۔ میں اس کا گیٹ پر انکاؤنٹر کراؤں گا۔

نوید میاں نے کہا ہے کہ جن لوگوں نے مجھے یہ باتیں بتائی ہیں وہ آپ کو گواہی دینے کیلئے تیار ہیں۔ نوید میاں نے لکھا ہے شاید ڈائریکٹر کا دماغی توازن خراب ہوچکا ہے اسلئے ان کے دماغ کی جانچ کرائی جائے۔ جبکہ ڈائریکٹر نے ان باتوں کو بے بنیاد قرار دیا ہے۔

مختصر مختصر

کمرے سے خاندان کے 5 افراد کی لاشیں برآمد

پیلی بھیت (ایجنسیاں)
اترپردیش کے ضلع پیلی بھیت میں جہان آباد تھانہ علاقہ واقع گاؤں میں منگل کے روز ایک ہی خاندان کے پانچ افراد کی لاشیں گھر سے برآمد ہوئی ہیں۔ مشتبہ حالات میں موت کی اطلاع پر پہنچی پولیس نے لاشوں کو پوسٹ مارٹم کے لئے بھیج کر معاملے کی جانچ شروع کر دی ہے۔ یہ واقعہ جہان آباد تھانہ علاقہ میں واقع گاؤں بنی پور کا ہے، جہاں ایک ہی خاندان کے پانچ افراد کی لاشیں کمرے میں ملی ہیں۔ پانچ لاشوں کو ملنے سے گاؤں میں سنسنی پھیل گئی ہے۔ گاؤں والوں نے واقعہ کی معلومات پولیس کو دی۔ اطلاع پاکر موقع پر ضلع مجسٹریٹ اکھلیش مشرا، پولیس سپرنٹنڈنٹ بالیندو بھوشن سنگھ مع فورس پہنچے۔ پولیس نے لاشوں کو قبضے میں لے کر فورینسک تحقیقات شروع کر دی۔ تحقیقات کے بعد لاشوں کو پوسٹ مارٹم کے لئے بھیج دیا گیا۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ نے بتایا کہ بنی پور گاؤں میں رہنے والا ویگراج ریلوے سے ریٹائر ہے۔

عتیق کے خلاف کیا کررہی حکومت: سپریم کورٹ

نئی دہلی (ایجنسیاں)
اترپردیش کی جیل میں بند مافیا سرغنہ عتیق احمد کے کارندوں کی جانب سے ایک تاجر کو اغوا کر کے جیل میں لائے جانے کی معاملے پر سپریم کورٹ نے ناراضگی ظاہر کی ہے۔ کورٹ نے یوپی حکومت سے 2 ہفتے میں اس معاملے پر رپورٹ مانگی ہے۔ الزام ہے کہ تاجر موہت جیسوال کو 26 دسمبر 2018 کو گاڑی سمیت گھر سے اغوا کرنے کے بعد بیرک میں پیٹا گیا۔ اس کی کنپٹی پر پستول رکھ کر اس کے پانچ کمپنیوں کا مالکانہ حق دو نوجوانوں کے نام ٹرانسفر کروالیا گیا۔

رشی کیش میں گوشت کی فروخت پر ہنگامہ

رشی کیش (یواین آئی)
اتراکھنڈ میں رشی کیش میں گوشت کی فروخت پر پابندی ہونے کے باوجود دہرہ دون روڈ پر ایزی ڈے کلب سپر مارکٹ میں پیکٹ بند گوشت کی فروخت کے خلاف مقامی لوگوں نے منگل کو جم کر ہنگامہ کیا اور اس سلسلے میں مناسب کارروائی کرنے کا مطالبہ کیا۔

رشی کیش میں پولیس کوتوالی سے محض سو میٹر کی دوری پر دہرہ دون راستے پر واقع ایزی ڈے کلب میں فروزن فوڈ چکن کا پیکٹ نظر آنے پر گاہکوں نے ہنگامہ شروع کردیا۔ اس واقع کی اطلاع جب مقامی لوگوں لوگوں کو ملی، تو بڑی تعداد میں لوگ وہاں جمع ہوگئے اور ہنگامہ کرنے لگے۔

ایک سماجی کارکن جیندر رمولا نے پولیس اور فوڈ انسپکٹر کو اس معاملے کی اطلاع دی۔ اس کے بعد جائے وقوع پر پہنچے افسران نے چھاپہ مارنے کی کارروائی کرکے فروزن فوڈ چکن پیکٹ اور چکن سوپ کو ضبط کرلیا۔

معمولی بات کو لے کر دو فریق میں تصادم

دیوبند (پی این این)
معمولی سی بات کو لے کر ہوئی کہاسنی کے بعد الگ الگ طبقہ کے دو گروپ آمنے سامنے آگئے اور جم کر پتھراؤ ہوا، جس میں خواتین سمیت ایک درجن افراد زخمی ہوگئے۔ گاؤں میں مختلف فرقے کے لوگوں کے درمیان تصادم کی اطلاع پر پولیس محکمہ کے ہوش اڑ گئے۔ آنا فانا موقع پر پہنچی پولیس نے لوگوں کو سمجھا بجھا کر ٹھنڈا کیا، دونوں فریق نے ایک دوسرے کے خلاف کوتوالی میں تحریر دے دی ہے۔

کوتوالی علاقے کے گاؤں جٹول میں گزشتہ رات مام چند اور فیاض فریق کے درمیان گھر کے سامنے بنی نالی میں پیشاب کرنے کو لے کر کہاسنی ہوگئی، جس نے دیکھتے ہی دیکھتے تصادم کی شکل اختیار کرلی اور دونوں فریق کی جانب سے ایک دوسرے پر پتھراؤ شروع ہوگیا، جس میں پرینکا، اناری، جگوتی اور فیاض سمیت چھ لوگ زخمی ہوگئے۔ گاؤں میں دو فرقے کے لوگوں کے درمیان تصادم کی اطلاع پر پولیس انتظامیہ میں کھلبلی مچ گئی۔

اطلاع ملتے ہی سی او سدھارتھ سنگھ، انچارج انسپکٹر ابھیشیک سروہی اور کھیڑہ مغل پولیس چوکی انچارج پرمود چودھری پولیس فورس کے ساتھ موقع پر پہنچے اور سمجھا بجھا کر لوگوں کو پرسکون کراتے ہوئے فیاض سمیت کئی افراد کو حراست میں لے لیا۔ سیکوریٹی کے نقطہ نظر سے گاؤں میں پولیس فورس تعینات کی گئی ہے۔

واقعہ کی بابت دونوں فریق نے ایک دوسرے کے خلاف کوتوالی میں تحریر دے کر معاملہ درج کرایا ہے۔ انچارج انسپکٹر نے کہا کہ تحریر کی بنیاد پر دونوں کی جانچ پڑتال کی جارہی ہے۔ زخمیوں کی طبی رپورٹ آنے کے بعد مزید کارروائی کی جائے گی۔ امن وشانتی خراب کرنے والے غیر سماجی عناصر سے سختی سے نمٹا جائیگا۔

سراج الدین قریشی ملت کے ہمدرد اور مخلص شخص ہیں

مولانا حسیب صدیقی اور اسماعیل قریشی نے پیش کی مبارکباد

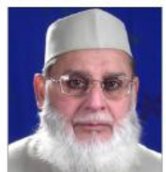

دیوبند (ایم ایس چودھری)
انڈیا اسلامک کلچرل سینٹر دہلی کے چیئرمین عہدہ پر ایک مرتبہ سراج الدین قریشی کے انتخاب پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے دیوبند میونسپل بورڈ کے سابق چیئرمین و مسلم فنڈ دیوبند کے جنرل منیجر مولانا حسیب صدیقی نے سراج الدین قریشی کو مبارکباد اور نیک خواہشات پیش کی ہیں۔

انہوں نے کہا کہ سراج الدین قریشی ملت کے ہمدرد اور مخلص شخص ہیں اور انہوں نے دہلی کے قلب میں اپنی مخلصانہ کاوشوں سے مسلمان کے لئے ایک بڑا اور قابل فخر ادارہ قائم کیا اور کبھی اس ادارہ کو سیاست کا اکھاڑہ نہیں بننے دیا بلکہ نوجوانوں کے لئے کوچنگ کا انتظام کرکے اعلیٰ تعلیمی میدانوں میں آگے بڑھنے کے لئے ان کی مدد کی۔

انہوں نے امید ظاہر کی کہ نومنتخب چیئرمین سیاست سے بالاتر ہوکر اپنے تجربات ومخلصانہ سوچ وفکر کے سہارے اس ادارہ کو سب کے تعاون سے مزید آگے لے جائیں گے کیونکہ موجودہ وقت میں ہمدرد اور مخلص شخصیات کا فقدان ہے۔ انہوں نے امید ظاہر کی ہے کہ حسب وعدہ نومنتخب چیئرمین اب اسینٹر کو بین الاقوامی شہرت کا حامل بنانے میں اپنی تمام تر کوششوں کو بروئے کار لائیں گے۔

ادھر انڈیا اسلامک کلچرل سینٹر کے نومنتخب صدر سراج الدین قریشی کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے سماجی کارکن محمد اسماعیل قریشی نے کہا کہ ان کی کامیابی سے یہ ثابت ہوگیا ہے کہ سراج الدین قریشی ایک قومی شخصیت ہیں، جن کو ہمیشہ قوم وملت کی فکر رہی ہے۔ اسی لئے لوگوں نے انہیں اور ان کی باڈی کو چوتھی مرتبہ منتخب کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج جو انڈیا اسلامک کلچرل سینٹر میں مختلف قسم کی فلاحی اسکیموں کا نفاذ عمل میں لایا گیا ہے اور ان سے سیکڑوں مسلم نوجوان مستفید ہورہے ہیں یہ سراج الدین قریشی اور ان کے ساتھیوں کا ہی کارنامہ ہے۔

انہوں نے کہا کہ اس دور میں کام کرنے والوں اور قوم کیلئے کچھ کرگذرنے والوں کا بے حد فقدان ہے لیکن جو لوگ اس جذبہ اور لگن سے کام کرنا چاہتے ہیں انکی راہ میں دشواریاں حائل کی جاتی ہیں سراج الدین قریشی نے قوم اور نوجوانوں کیلئے نمایاں کام کئے ہیں اسلئے قوم کے مفادات کے پیش نظر انڈیا اسلامک کلچرل سینٹر کیلئے سراج الدین قریشی کی خدمات آئندہ بھی اسی طرح جاری رہیں گی۔

شعبہ اردو کے تحت ڈگری کالج میں مضمون نویسی مقابلہ کا انعقاد

دیوبند (پی این این)
گورنمنٹ ڈگری کالج دیوبند میں شعبہ اردو کی جانب سے مضمون نویسی کے مقابلے کا انعقاد کیا گیا، جس میں بی اے سال اول، دوم اور سوم کے طلباء وطالبات نے حصہ لیا۔ اس دوران شعبہ اردو کے صدر ڈاکٹر افتخار قادری (الف ناظم) نے طلباء وطالبات کو 'دارالعلوم دیوبند'، 'اردو زبان کو کیسے فروغ دیا جاسکتا ہے'، 'فورٹ ولیم کالج کی ادبی خدمات'، 'مرزا غالب کی اردو شاعری' نیز کرشن چندر کا افسانہ 'کالو بھنگی' کا تجزیہ وغیرہ موضوعات پر مضمون لکھنے کی ہدایت دی۔

بی اے سال سوم میں علمہ ملک نے پہلا مقام حاصل کیا، دوسرا مقام شمع نے جبکہ تیسرے مقام کے لئے مشترکہ طور پر بشریٰ اور افسانہ کو اول قرار دیا گیا۔ بی اے سال دوم میں پہلا مقام عذرا، دوسرا مشترکہ طور پر سمرین مہندی اور سعدیہ نے جبکہ تیسرا مقام بشریٰ محمود نے حاصل کیا۔ بی اے سال اول میں رزا خان اور شفا نے مشترکہ طور پر پہلا، سمیہ اور ثمرین شاہد نے مشترکہ طور پر دوسرا اور تیسرا مقام محمد سفیان نے حاصل کیا۔ پرنسپل ڈاکٹر گورو بالیان نے طلباء وطالبات کے اسماء کا اعلان کیا اور انہیں مبارکباد پیش کی۔

گاؤں تگھری میں دس روز سے چھایا اندھیرا

دیوبند (پی این این)
بجلی کا ٹرانسفارمر پھنکنے کے سبب گاؤں تگھری کے لوگ اندھیرے میں رہنے کو مجبور ہیں، گزشتہ دس دنوں میں گاؤں میں تین ٹرانسفارمر پھنک چکے ہیں، دیہی لوگوں نے محکمہ کے خلاف احتجاج کرتے ہوئے زیادہ پاور والا ٹرانسفارمر رکھوائے جانے کا مطالبہ کیا ہے۔
محکمہ بجلی کی لاپرواہی کے سبب اندھیرا چھایا ہوا ہے، دیہی لوگوں کے مطابق گزشتہ دس دنوں میں تین ٹرانسفارمر پھنک چکے ہیں جس کی وجہ سے لوگوں کو بھاری پریشانی کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ آج کافی تعداد میں دیہی لوگ بجلی محکمہ کے خلاف نعرے بازی کرتے ہوئے ٹرانسفارمر کے قریب پہنچے اور احتجاجی مظاہرہ کیا۔ احتجاج کررہے لوگوں کا کہنا تھا کہ محکمہ کے ذریعہ رکھا گیا ہے ٹرانسفارمر 250 کے وی کا ہے جبکہ گاؤں میں لوڈ زیادہ ہے، اور لوڈ نگ کی وجہ سے ٹرانسفارمر بار بار پھنک جاتا ہے۔

مدرسہ مظاہر علوم علاقہ میں جام کی کیفیت سے لوگ پریشان

سہارنپور (پی این این)
سہارنپور میں علمی اہمیت کے اعتبار سے سب سے وی آئی پی علاقہ عربی مدرسہ ان دنوں محکمہ پولس کی لاپرواہی کی وجہ سے جام کی نظر ہوگیا ہے جہاں ہر وقت جام لگا رہنے سے مدارس کے طلباء کے ساتھ ہی علاقائی عوام کو سخت پریشانی کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے عربی مدرسہ علاقہ میں عالم اسلام کی دو سب سے بڑی درسگاہ جامعہ مظاہر علوم اور مدرسہ مظاہر علوم وقف واقع ہے جہاں ہزاروں طلباء تعلیم حاصل کر رہے ہیں اسکے علاوہ علاقہ میں عوام کی بھی ایک خاصی تعداد ہے۔

پل خمران اور ماتہ گڑھ کی پلیا کی تعمیر ہونے سے بڑا ٹریفک اور چھوٹا ٹریفک سب اس علاقہ سے ہوکر گزر رہا ہے حیرانی کی بات ہے کہ خود محکمہ پولیس کے افسران ہی ان سب باتوں سے انجان ہیں اور دوسری طرف قانون کی خلاف ورزی کرکے بڑی گاڑیوں کا داخلہ دن میں بھی اس علاقہ میں ہو رہا ہے جس وجہ سے علاقہ میں ہر وقت جام کے حالات بنے ہوئے ہیں۔

علاقہ میں ہر وقت لگے رہنے والے جام سے دوکانداروں کی کمائی پر بھی اسکا خاص اثر پڑ رہا ہے کیونکہ جام لگے ہونے کی صورت میں گراہک دوکان پر نہیں رکتا ہے جو کہ دوکانداروں کیلئے پریشانی کا باعث ہے۔ لوگوں کا کہنا ہے کہ آج حالات یہ ہیں کہ کوئی دن ایسا نہیں جاتا جب علاقہ میں جام نہیں لگتا ہے۔ اس سلسلہ میں روزنامہ "سچ کی آواز" کے بیورو چیف سید حسان سے گفتگو کرتے ہوئے سماجی خدمت حاجی توصیف صدیقی اور بابو صدیقی نے کہا کہ پولس انتظامیہ کو چاہئے کہ وہ اس سلسلہ میں سخت ایکشن لیتے ہوئے علاقہ میں پولیس کے سپاہیوں کو تعینات کرے۔

انھوں نے کہا کہ علاقہ میں جام کے حالات رونما ہونے اور بڑی گاڑیوں کے داخلہ سے چھوٹے بچوں کی بھی جان کو بھی خطرہ بنا رہتا ہے اسلئے وہ تھانہ منڈی کی پولیس انتظامیہ سے بھی مانگ کرتے ہیں کہ علاقہ میں جام کی پریشانی کو دور کرنے کیلئے بڑی گاڑیوں کا داخلہ بند کیا جائے تاکہ لوگوں کو اور جامعہ مظاہر علوم و مدرسہ مظاہر علوم وقف کے طلباء کے علاوہ علاقائی عوام کو بھی جام سے نجات مل سکے۔

جھوٹی شکایت کرنے والو کے خلاف ضلع انتظامیہ کارروائی کرے: اظہر خاں

رام پور (مجاھد خاں)
سابق نگر پالیکا چئرمین اظہر خاں سوار ٹانڈہ رکن اسمبلی عبداللہ اعظم کے خلاف پیدائشی سرٹفکیٹ پر ہو رہی بیان بازی پر اور جھوٹے مقدموں پر مذمت کی ہے۔ کہا کہ محمد اعظم خاں کے 40 سال کے سیاسی سفر میں ان پر کوئی داغ نہیں ہے۔ کہا کہ عبداللہ اعظم پر انگلی اٹھانے والے پہلے قانون کے بارے میں معلومات کریں، جس کی تصدیق پاسپورٹ افسر کے کاغزات میں ہے عبداللہ اعظم کا پاسپورٹ بریلی دفتر پر فیس جمع کرکے بنایا گیا ہے۔

اظہر خاں نے کہا کہ جھوٹی شکایت کرنے والے وہ لوگ ہیں جن لوگوں نے تمنچے بیچے ہیں اور وقف کی ضمینوں پر قبضہ کیا ہے۔ کہا کہ سماج وادی پارٹی کی سرکار جانے کے باد سے سارے ترقیاتی کام روکے ہوئے ہیں۔ جب سے ہی یوپی کی یوگی آدتیہ ناتھ اور مرکز کی نریندر مودی سرکار محمد اعظم خاں اور ان کے اہلخانہ کو کسی مخصوص دباؤ اور طاقت کے چلتے نشانہ بنا رہی ہے پر تبادلہ خیال ہوا۔ کہا کہ یہ کمزور عوام کی مضبوط آواز ہے۔

اعظم خاں اور ان کے اہل خانہ پر ہوئے مقدموں کی سخت الفاظ میں مذمت کی ہے۔ کہا ہے کہ اعظم خاں کی آواز کو دبانے کیلئے یہ طریقہ کار اپنائے جار ہے ہیں۔ کہا کہ ظلم جتنا بڑھتا ہے اتنی تیزی سے گھٹ جاتا ہے۔ اسلئے سرکاروں کو ہوش میں آنا چاہئے۔

تنظیم فلاح مسلم بنجاران کی میٹنگ

رام پور (پی این این)
تنظیم فلاح مسلم بنجاران ٹانڈہ بادلی کی ایک میٹنگ اشرف نیم کی رہائش گاہ پر منعقد ہوئی جس میں برسراقتدار سرکار کی مالی کمزور کے اعلیٰ ذات والوں کو 10 فیصد ریزرویشن دینے کی تعریف کی گئی ہے۔

مانگ کی گئی ہے کہ پہلے کمیشن آیوگ رنگا ناتھ مشرا اسچر کمیٹی کی رپورٹ کو مانتے ہوئے مسلمانوں کی کمزور پوزیشن سامنے رکھتے ہوئے مانگ کی گئی ہے کہ کمزور طبقہ کے مسلمانوں کو بھی 5 فیصد ریزرویشن دے کر وزیراعظم سب کا ساتھ سب کا وکاس نعرہ کا احترام بڑھائیں گے اور کمزور طبقے کو شکریہ کا موقع دیں گے۔ میٹنگ میں حافظ محمد عمر، اسجد علی، عقیل عامر، افضال بھائی، زاہد سیٹھ، تسلیم پہلوان، عبدالاحد ٹھکیدار، لیاقت نواز، حاجی اسلام، زاہد ممبر موجود رہے۔

آوارہ کتوں کے حملوں سے دہشت، طلباء وطالبات کو مشکلات کا سامنا

سہارنپور (پی این این)
سہارنپور ضلع میں کتوں کی بڑھتی ہوئی تعداد پر لوگوں نے تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ آئے دن آوارہ کتے لوگوں کو اپنے حملوں کا نشانہ بنا رہے ہیں جس کی وجہ سے اسکول جانے والے طلبہ وطالبات کو بھی مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔

متعلقہ محکمہ کی غیر سنجیدگی کے باعث آوارہ کتوں کی تعداد میں دن بدن اضافہ ہوتا جارہا ہے۔ سہارنپور کے اکثر و بیشتر علاقوں میں آوارہ کتوں نے لوگوں کا چلنا پھرنا ناممکن بنا دیا ہے، گلی کوچوں، چوراہوں پر آوارہ کتوں نے ڈیرہ جما دیا ہے جس کی وجہ سے طلبہ وطالبات کے ساتھ ساتھ عام لوگوں کو بھی مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔

ایک سال پہلے سرکار نے آوارہ کتوں کی تعداد کو گھٹانے کے سلسلے میں ان کی نسبندی کرنے کا فیصلہ کیا تاہم نسبندی کی آڑ میں کتوں کی تعداد میں دن بدن اضافہ ہوتا جارہا ہے اور آئے دن بچے، بزرگوں اور راہگیروں کو آوارہ کتے اپنے حملوں کا نشانہ بنا رہے ہیں جس کی وجہ سے اب لوگ اپنے گھروں سے باہر آنے میں بھی خوف محسوس کر رہے ہیں۔

صورتحال کا اندازہ اس بات سے بخوبی لگایا جاسکتا ہے کہ نماز مغرب اور نماز عشاء مسجدوں میں ادا کرنے میں بھی اب لوگ خوف محسوس کر رہے ہیں سورج غروب ہونے کے ساتھ پونچھ کے دیہی علاقوں میں آوارہ کتے جھنڈوں کے حساب سے سڑکوں اور گلیوں میں گھوم رہے ہیں جس کی وجہ سے وہ عام لوگوں پر حملہ آور ہوکر ان کی چیر پھاڑ کرنے میں بھی کوئی عار محسوس نہیں کر رہے ہیں۔ عوامی حلقوں نے انتظامیہ کی اس بے حسی پر شدید ناراضگی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ آوارہ کتوں کو ٹھکانے لگانے کیلئے کارگر اقدامات اٹھانے کی ضرورت ہے۔

سچ کی آواز
SACH ki AWAZ • सच की आवाज़
Published from New Delhi

امریکہ ایران سے مذاکرات کا خواہاں

ایرانی خام تیل کی بین الاقوامی فروخت کو انتہائی محدود کرنے کی کوشش

ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ خامنہ ای کے ایک انتہائی اہم مشیر علی شام خانی نے کہا ہے کہ امریکہ نے ایران کے ساتھ بات چیت کے لیے رابطہ کیا تھا۔ شام خانی نے مزید واضح کیا کہ یہ رابطہ اُن کے ساتھ اُن کے افغانستان کے دورے کے دوران ہوا، جو گزشتہ برس دسمبر میں کیا گیا۔

انہوں نے اپنے اس بیان میں یہ واضح نہیں کیا کہ کس امریکی اہلکار نے امریکا اور ایران کے درمیان بات چیت شروع کرنے کی درخواست کی تھی۔ علی شام خانی ایرانی سپریم لیڈر کے قریبی مشیر ہونے کے علاوہ اُن کی تشکیل کی گئی قومی سلامتی کونسل کے سکریٹری بھی ہیں۔ انہوں نے نیوز ایجنسی تسنیم کے ساتھ گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ کابل میں قیام کے دوران بات چیت شروع کرنے کی امریکی درخواست موصول ہوئی تھی۔

علی شام خانی کا یہ بیان ایران کی سرکاری نیوز ایجنسی تسنیم نے رپورٹ کیا ہے۔

دوسری جانب امریکی وزارت خارجہ کی ایک خاتون ترجمان نے نام مخفی رکھنے کی شرط پر نیوز ایجنسی روئٹرز کو بتایا کہ یہ رپورٹ مصدقہ قرار نہیں دی جاسکتی۔ اس خاتون ترجمان نے یہ ضرور واضح کیا کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ ایران کے ساتھ قومی اور سیکورٹی معاملات پر مذاکرات شروع کرنے کے لئے کھلی پالیسی پر یقین رکھتے ہیں۔

یہ امر اہم ہے کہ گزشتہ برس مئی سے امریکا اور ایران کے درمیان کشیدگی و تناؤ اُس وقت بڑھ گیا تھا، جب صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے سن 2015 کی جوہری ڈیل سے علیحدگی اختیار کی تھی۔

اس علیحدگی کے بعد امریکا ایران پر کئی اقتصادی پابندیوں کا نفاذ کر چکا ہے۔ امریکا ان پابندیوں کے نفاذ کے بعد اس کوشش میں ہے کہ ایرانی خام تیل کی بین الاقوامی فروخت کو انتہائی محدود کردیا جائے۔ یہ امر اہم ہے کہ امریکا کی جانب سے ایران پر یہ الزام عائد کیا جاتا ہے کہ وہ خلیج فارس خطے کے عرب ممالک میں عدم استحکام پیدا کرنے کے لیے یمنی حوثی ملیشیا کو ہر طرح کی امداد جاری رکھے ہوئے ہے۔

اسی طرح واشنگٹن کا خیال ہے کہ امریکا عراق شیعہ عسکری گروپوں کی حمایت کرنے کے علاوہ شام میں اسد حکومت کا حلیف ہے اور اس عمل سے وہ ایک طرف لبنان کی شیعہ انتہا پسند تنظیم حزب اللہ کو فعال کیے ہوئے ہے تو دوسری جانب اسرائیل مخالف پالیسی بھی اپنائے ہوئے ہے۔

افغانستان میں ہوائی حملہ، 35 جنگجو ہلاک

طالبان کا سیکورٹی چیک پوسٹوں پر حملہ، 21 کی موت، 9 زخمی

کابل (ایجنسیاں)

افغانستان کے مشرقی خطے خاص ارزگان میں ہوائی حملوں میں کم از کم 35 طالبانی جنگجو مارے گئے جبکہ دیگر 13 زخمی ہو گئے۔ وزارت دفاع کی جانب سے جاری ایک بیان میں کہا گیا ہے کہ خاص ارزگان، دیہراؤ ڈ اور چاہر چینو اضلاع میں گذشتہ روز ہوائی حملے کیے گئے جن میں کم از کم 35 جنگجو ہلاک ہوئے جبکہ 13 دیگر زخمی ہو گئے۔ حملوں میں ان کی تین گاڑیاں اور پانچ موٹر سائیکلیں بھی تباہ ہو گئیں۔ حالانکہ بیان میں یہ واضح نہیں کیا گیا ہے کہ یہ حملے افغان فضائیہ نے کیے یا ناٹو کی قیادت والے اتحادی دستوں نے۔ طالبان نے اس سلسلے میں کوئی تبصرہ نہیں کیا ہے۔ اس درمیان میں مشرقی خوشت میں ایک بم دھماکے میں دو لوگوں کی موت ہو گئی اور 23 دیگر زخمی ہو گئے۔ ذرائع نے بتایا کہ تمام زخمی عام شہری تھے۔ انہوں نے بتایا کہ بم ایک موٹر سائیکل میں لگایا گیا تھا۔ دریں اثناء افغانستان میں طالبان کے سیکورٹی چیک پوسٹوں پر حملوں میں 21 افراد ہلاک اور 9 زخمی ہو گئے۔ ان حملوں میں ہلاک ہونے والوں میں پولیس اہلکار اور حکومت کی حمایت یافتہ ملیشیا کے افراد شامل ہیں۔ جھڑپوں میں 15 طالبان کی ہلاکت اور 10 کے زخمی ہونے کی بھی اطلاعات ہیں۔ حکام نے بتایا کہ حملے ترکمانستان کے سرحدی علاقے سے متصل صوبہ بدغیس میں قائم دو الگ الگ چیک پوسٹوں پر کئے گئے۔ حکام کے مطابق یہ حملے ایسے وقت میں کئے گئے ہیں جب ایک جانب طالبان سے مذاکرات کا عمل بھی جاری ہے۔ برطانوی خبر رساں ادارے رائٹرز کے مطابق صوبائی کونسل کے سربراہ عبدالعزیز بیک نے بتایا کہ مرنے والوں میں 14 پولیس اہلکار اور ملیشیاء سے تعلق رکھنے والے سات ارکان شامل ہیں جبکہ 9 افراد کے زخمی ہونے کی اطلاعات ہیں۔ ایک اور اہلکار جمشید شہابی جو صوبے کے گورنر کے ترجمان بھی ہیں، انہوں نے بتایا کہ جھڑپوں میں کم از کم 15 طالبان کمانڈر ہلاک اور 10 زخمی ہو گئے ہیں۔

امریکی فوج کے انخلاء میں احتیاط برتی جائے: اردگان

استنبول (ایجنسیاں)

ترکی کے صدر رجب طیب اردوآن نے کہا ہے کہ شام سے امریکی فوج کے انخلاء کی منصوبہ بندی میں احتیاط سے کام لیا جائے اور شام کے حوالے سے دیگر اتحادیوں کو اعتماد میں لے کر فوج کے انخلاء کا عمل شروع کیا جائے۔

ان کا کہنا تھا کہ ترکی واحد ملک ہے جو داعش کے خلاف جنگ کی طاقت اور اس مشن کو مکمل کرنے کی ذمہ داری کا پابند ہے۔ 'نیویارک ٹائمز' میں لکھے ایک مضمون میں ترک صدر کا کہنا تھا کہ ترکی شام میں 'داعش'

اور دیگر دہشت گرد تنظیموں کو شکست دینے کا پابند ہے۔ ان کا یہ مضمون امریکی قومی سلامتی کے مشیر جون بولٹن سے ملاقات سے قبل شائع ہوا۔ ادھر وائیٹ ہاؤس نے ایک بیان میں کہا تھا کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے شام سے امریکی فوج کے انخلاء کے حوالے سے اپنا موقف نہیں بدلا ہے۔

بیان میں کہا گیا ہے کہ شام سے فوج کے انخلاء کی جن شرائط کا جون بولٹن نے ذکر کیا ہے ان پر عمل درآمد میں چند ماہ لگ سکتے ہیں مگر امریکا جلد ہی شام سے اپنی فوج واپس بلائے گا۔ اسرائیل کے دورے کے دوران وزیراعظم بنجمن نیتن یاہو سے بات کرتے ہوئے جون بولٹن کا کہنا تھا کہ شام سے امریکی فوج کے انخلا سے قبل ترکی کو کردوں کی تحفظ کی پابندی کی یقینی دہانی کرانا ہوگی۔

ترکی سے لیبیا میں اسلحہ سپلائی کی سازش ناکام

انقرہ طرابلس سے متعلق سلامتی کونسل کی قرارداد کی مخالفت کا مرتکب

طرابلس (ایجنسیاں)

لیبیا میں حکام کا کہنا ہے کہ انہوں نے ترکی سے غیر قانونی طور پر لیبیا میں اسلحہ کی سپلائی کی سازش ناکام بناتے ہوئے اسلحہ اور گولہ بارود سے لدا ایک ٹرک قبضے میں لے لیا ہے۔

لیبی حکام کی طرف سے جاری ایک بیان میں کہا گیا ہے کہ ترکی نے مصرات بندرگاہ کے راستے لیبیا میں غیر قانونی طور پر اسلحہ کی سپلائی کی کوشش کی تھی۔ ترکی کا یہ اقدام لیبیا کے جنگجو گروپوں کو اسلحہ کی فراہمی پر پابندی سے متعلق سلامتی کونسل کی قرارداد کی خلاف ورزی کے مترادف ہے۔ سلامتی کونسل نے ایک قرارداد منظور کی تھی جس میں 2011 کے بعد لیبیا جاری افراتفری کی روک تھام کے لیے جنگجو گروپوں کو اسلحہ کی فراہمی روکنے کا مطالبہ کیا گیا تھا۔ مصرات بندرگاہ کے کسٹم حکام کا کہنا ہے کہ حکام نے ترکی سے آنے والا اسلحہ کا ایک کنٹینر قبضے میں لے لیا ہے۔

حکام کا کہنا ہے کہ ترکی سے یہ اسلحہ گھروں میں استعمال ہونے والے عام سامان اور بچوں کے کھلونوں کے درمیان چھپایا گیا تھا۔ حکام کا کہنا ہے کہ ترکی سے آنے والے ایک جہاز سے ایک کنٹینر اتارا گیا جس میں 556 کاٹن تھے اور ان میں سے ہر ایک میں 36 پستول چھپائے گئے تھے۔ اس حوالے سے مزید تفصیلات سامنے نہیں آئی ہیں اور نہ ہی یہ معلوم ہو سکا ہے کہ یہ اسلحہ کس گروپ کے لیے بھیجا گیا تھا خیال رہے کہ لیبی حکام کی طرف سے ایک ماہ سے کم وقت میں ترکی سے اسلحہ کی سپلائی کی یہ دوسری سازش ناکام بنائی گئی ہے۔

دو ہفتے پیشتر لیبیا کی خمس بندرگاہ سے بھی ایک جہاز پکڑا گیا تھا جس میں ترکی سے لیبیا کو اسلحہ سپلائی کیا گیا تھا۔ لیبیا کی فوج ترکی پر باغیوں کو اسلحہ فراہم کرنے اور ملک میں افراتفری کو ہوا دینے کا الزام عاید کرتی ہے۔ لیبی فوج کے سربراہ خلیفہ حفتر نے سلامتی کونسل سے ترکی کی مذمت میں قرارداد منظور کرنے کا مطالبہ کیا تھا اور کہا تھا کہ ترکی لیبیا میں جنگجوؤں کو اسلحہ اور دیگر امداد مہیا کرکے سلامتی کونسل کی قراردادوں کی سنگین خلاف ورزیوں کا مرتکب ہو رہا ہے۔

اردن سے مسلسل ہورہی ہے شامی پناہ گزینوں کی واپسی

دمشق (ژنہوا)

شامی سرکاری خبر رساں ایجنسی ثنا کی ایک رپورٹ کے مطابق اکتوبر 2018 سے لے کر اب تک 6، 404 شامی پناہ گزین اردن سے وطن واپس لوٹ چکے ہیں۔ ایک رپورٹ میں بتایا گیا کہ جنوری 2019 کے آغاز سے 404 پناہ گزین شام لوٹ چکے ہیں۔ اردن سے شامی پناہ گزینوں کی واپسی گزشتہ برس اکتوبر میں دونوں ممالک کے درمیان نصیب حد کو دوبارہ کھولنے کے بعد ہو رہی ہے۔ 2015 میں باغیوں کے قبضے کے بعد نصیب-جبر کراسنگ کو بند کردیا گیا تھا لیکن گزشتہ اکتوبر میں جب شامی فوج نے جنوبی صوبہ دارہ پر قبضہ کرلیا اس کے بعد اسے دوبارہ کھولا گیا ہے۔ ثنا کے مطابق شامی حکومت کی طرف سے دی گئی سہولیات کے پیش نظر اردن سے پناہ گزینوں کی واپسی میں روز بروز اضافہ ہو رہا ہے۔ غور طلب بات یہ ہے کہ تقریباً 14 لاکھ شامی پناہ گزین اردن میں موجود ہیں۔

مختصر مختصر

رفح سرحدی گزرگاہ پر دوبارہ کنٹرول

غزہ (ایجنسیاں)

فلسطینی جماعت حماس کے تحت انتظامیہ کے ملازمین نے غزہ پٹی اور مصر کے درمیان رفح کے مقام پر واقع سرحدی گزرگاہ کا دوبارہ مکمل کنٹرول سنبھال لیا ہے۔ اس سے پہلے فلسطینی صدر محمود عباس کے زیر قیادت اتھارٹی سے وہاں سے اپنے عملہ کو ہٹا لیا تھا۔ فلسطینی اتھارٹی کے محکمہ شہری امور نے اتوار کو ایک بیان میں حماس پر اپنے ملازمین کو گرفتار کرنے اور ان سے ناروا سلوک کرنے کا الزام عاید کیا تھا اور کہا تھا کہ ان کا رفح بارڈر کراسنگ پر تعیناتی کا کچھ فائدہ نہیں، اس لیے انھیں وہاں سے واپس بلانے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ حماس کے ایک عہدے دار نے اپنی شناخت ظاہر نہ کرنے کی شرط پر کہا ہے کہ انھوں نے سوموار کو بارڈر کراسنگ پر کسی قسم کے سکیورٹی خلا سے بچنے کے لیے اس کا کنٹرول سنبھال لیا ہے۔

اسرائیلی فوج کے غزہ میں فضائی حملے

یروشلم (ایجنسیاں)

اسرائیلی فوج نے غزہ کی پٹی میں سوموار کو حماس کے ٹھکانوں پر فضائی حملے کیے ہیں اور یہ دعویٰ کیا ہے کہ اس نے یہ حملے غزہ سے اسرائیل کے سرحدی علاقے کی جانب ایک راکٹ فائر کیے جانے کے ردعمل میں کیے ہیں۔ فوج نے مزید کہا ہے کہ اسرائیل کے فضائی دفاعی نظام نے رات چلائے گئے اس راکٹ کو ناکارہ بنادیا تھا۔ اس کے بعد اسرائیل کے لڑاکا طیاروں اور گن شپ ہیلی کاپٹروں نے غزہ کی پٹی میں حماس کے عسکری کیمپوں کو اپنے حملوں میں نشانہ بنایا ہے۔ اس سے پہلے اتوار کو اسرائیلی فوج نے غزہ میں حماس کی دو چوکیوں پر بمباری کی تھی اور یہ دعویٰ کیا تھا کہ اس نے دھماکا خیز مواد والے غباروں کے سرحدی باڑ کی جانب آنے کے بعد یہ حملہ کیا تھا۔

پاکستان جنگ کیلئے نہیں بلکہ قیام امن کیلئے بنے گا اتحادی ملک: عمران خان

اسلام آباد (ایجنسیاں)

پاکستان کے وزیراعظم عمران خان نے ایک بار پھر کہا ہے کہ ان کا ملک مستقبل میں کسی کی جنگ نہیں لڑے گا اور نہ ہی کسی کا آلہ کار بنے گا۔ ترکی کے نیوز چینل ٹی آر ٹی ورلڈ کو انٹرویو دیتے ہوئے عمران خان کا کہنا تھا کہ افغان جہاد کے بعد پاکستان نے دہشتگردی اور کلاشنکوف کلچر کی صورت میں بھاری قیمت ادا کی ہے جس میں اسی ہزار لوگوں کی جانیں ضائع ہوئیں اور ہم اب بھی ان مسائل سے نکلنے کی کوشش کر رہے ہیں۔

انہوں نے کہا کہ پاکستان اب جنگ کے لیے نہیں بلکہ قیام امن کے لئے اتحادی ملک بنے گا اور افغانستان میں امن عمل کے سہولت کار کا کردار ادا کرے گا۔ ہندوستان کے ساتھ تعلقات کے بارے میں پوچھے گئے ایک سوال کے جواب میں عمران خان کا کہنا تھا کہ پاکستان اور ہندوستان ایٹمی طاقت ہیں اور دونوں ممالک ایٹمی جنگ تو کجا سرد جنگ کے بھی متحمل نہیں ہو سکتے۔ انہوں نے ہندوستان کی جانب سے مذاکرات کی پیشکش مسترد کیے جانے پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ مسئلہ کشمیر کا حل صرف مذاکرات کے ذریعے ہی ممکن ہے۔ پاکستان کے وزیراعظم نے کہا کہ اختلافات کو جنگ سے حل کرنا خودکشی ہے۔

سعودی حکومت 583 پاکستانی طلباء کو وظائف فراہم کریگی

اسلام آباد (ایجنسیاں)

سعودی عرب کی حکومت اعلیٰ تعلیمی کمیشن کے اشتراک سے اس سال 583 پاکستانی طلباء کو جامع وظائف فراہم کرے گی۔ اعلیٰ تعلیمی کمیشن کے ذرائع کے مطابق کمیشن نے پاکستان اور آزاد جموں وکشمیر سے ہونہار طلبہ سے سعودی عرب میں تعلیم حاصل کرنے کے سلسلے میں درخواستیں طلب کی ہیں۔

وظائف کے ان مواقع کے تحت تین بڑے پروگراموں کا اعلان کیا گیا ہے ان میں صحت ادویات کے سوا مخصوص شعبوں میں بیچلر، ماسٹر اور پی ایچ ڈی پروگرام شامل ہیں۔

پاکستان کی سلامتی کو درپیش خطرات

اسلام آباد (ایجنسیاں)

پاکستان میں سلامتی کی صورت حال پر کام کرنے والے ایک غیر سرکاری ادارے کا کہنا کہ ہر چند کہ 2017 کے مقابلے میں گزشتہ سال پاکستان میں دہشت گردی کے واقعات میں نمایاں کمی ہوئی ہے، لیکن اس کے باوجود تحریک طالبان پاکستان اور اس سے منسلک شدت پسند گروپ بشمول داعش پاکستان کے لئے بدستور خطرہ ہیں۔

قمر عباس جعفری نے اس بارے میں دو ماہرین سٹریٹیجک ایلیسز فورم کے سلمان جاوید اور گلوبل ویلیج پیس کے جواد فلک سے گفتگو کی۔ پاکستان میں داعش کی موجودگی اور حکومت کے ان دعووں کے بارے میں کہ وہاں داعش کا کوئی وجود نہیں ہے، سلمان جاوید کا کہنا تھا کہ جب یہ بات کی جاتی ہے کہ پاکستان میں داعش کے 'قدموں کے نشانات' ہیں یا نہیں تو افواج پاکستان یا حکومت پاکستان کا یہ دعویٰ حقیقت پر مبنی ہے کہ اس کا وہاں کوئی وجود نہیں ہے۔ کیونکہ داعش کا اپنا کمان اور کنٹرول کا کوئی نظام پاکستان میں موجود نہیں ہے۔ بلکہ مختلف گروپس جن میں بطور خاص فرقہ وارانہ بنیادوں پر کام کرنے والے گروپ شامل ہیں جیسے کہ لشکر جھنگوی العالمی وغیرہ ہیں۔ وہ اس کا نام استعمال کرتے ہیں۔ اور ان کے رابطے افغانستان میں موجود داعش کے کمان اینڈ کنٹرول کے نظام سے ہیں۔ ان میں وہ عناصر بھی شامل ہیں جو ٹی ٹی پی یا القاعدہ کے ساتھ شامل تھے اور بعد میں ملک میں فوجی کارروائی کے نتیجے میں یا تو بھاگ گئے پر مجبور ہو گئے یا چھپ گئے۔

وہ داعش سے اپنا تعلق ظاہر کر کے اور کمان لے کر یہاں پر کارروائیاں کرتے ہیں۔ پاکستان کے پاس کی اس سلسلے میں کیا آپشنز ہیں اس بارے میں ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے سلمان جاوید کا کہنا تھا کہ پاکستان کو اب فرقہ وارانہ بنیادوں پر نفرتیں پھیلانے والوں پر توجہ مرکوز کرنی چاہیئے۔

ایران میں لازمی حجاب کیلئے ریفرینڈم کرانے کا مطالبہ

تہران (ایجنسیاں)

ایرانی پارلیمان کے ڈپٹی اسپیکر علی مطہری نے ملک میں حجاب کی لازمی پابندی کے لیے ریفرینڈم کرانے کا مطالبہ کیا ہے اور اس امید کا اظہار کیا ہے کہ ایرانی شہری حجاب کے حق میں ووٹ دیں گے۔ انھوں نے یہ مطالبہ ایسے وقت میں کیا ہے جب ایران میں پردے کی مخالف خواتین کی مہم کو ایک سال پورا ہونے کو ہے۔ گذشتہ سال بعض خواتین نے عوامی مقامات پر حجاب اتارنے کے حق میں مہم شروع کی تھی اور انھوں نے چہرے کے نقاب اتار دیے تھے۔ اس کے ردعمل میں ایرانی حکام نے ان کے خلاف کریک ڈاؤن کیا تھا اور بہت سی خواتین کو گرفتار کرلیا گیا تھا۔ علی مطہری ایران میں حجاب کی پابندی کے حوالے سے سخت موقف رکھتے ہیں اور ان کا کہنا ہے کہ ملک کے اندر سختی سے حجاب کی پابندی نہیں کرائی جارہی ہے۔

ان کے بہ قول "اگر ریفرینڈم کا انعقاد کیا جاتا ہے تو ایرانی سوسائٹی خود حجاب کے حق میں ووٹ دے گی"۔ حجاب مخالف مہم میں پیش پیش ایرانی خواتین نے انٹرنیٹ پر اپنی تصاویر اور ویڈیو جاری کی ہیں جن میں عوامی مقامات پر وہ چہرے کا نقاب اتار کر گھومتی پھرتی نظر آرہی ہیں۔ ان کی ایسی ویڈیوز اور تصاویر کی سوشل میڈیا پر خوب تشہیر کی جارہی ہے۔ دوسری جانب ان کی مخالفت میں شدت آگئی ہے اور ایران کے روایتی علماء ناصر مکرم شیرازی، نوری ہمدانی اور جعفر سبحانی ماضی میں یہ شکایت کرچکے ہیں کہ خواتین درست طریقے سے حجاب نہیں اوڑھ رہی ہیں۔ انھوں نے اس کو "برے حجاب" کا نام دیا ہے۔

ترکی کا ہدف داعش کیخلاف جنگ نہیں بلکہ کرد نشانے پر: فارن پالیسی

ترک صدر رجب اردگان اور امریکی صدر ٹرمپ کی دشمنی جلد دوستی میں بدلنے امکان

واشنگٹن (ایجنسیاں)

امریکی جریدے "فارن پالیسی" نے اپنی ایک تازہ رپورٹ میں لکھا ہے کہ ترک صدر رجب طیب اردغان نے گذشتہ برس امریکی صدر پر ترکی کے خلاف معاشی جنگ مسلط کرنے کا الزام لگایا اور انہیں انقرہ کا 'دشمن' قرار دیا تھا مگر ان کی دشمنی اب جلد ہی دوستی میں بدلنے والی ہے۔ امریکی جریدے کے مطابق آئندہ چند ماہ کے دوران ترک صدر رجب طیب اردوآن امریکی صدر کا ترکی میں استقبال کریں گے جس کے بعد دونوں ملکوں کے درمیان تعلقات کے ایک نئے دور کا آغاز ہو گا۔ "فارن پالیسی" کے مطابق امریکا اور ترکی کے درمیان تعلقات میں مثبت تبدیلی کی تازہ پیش رفت اس وقت سامنے آئی جب امریکا نے شام سے فوج نکالنے اور علاقے کو ترک کے رحم وکرم پر چھوڑنے کا اعلان کیا۔ اس سے قبل ترک صدر امریکی فوج کو شام میں سخت نتائج کی دھمکیاں دیتے پائے گئے تھے۔

انہوں نے دھمکی دی تھی کہ شام میں موجود امریکی فوج کو "عثمانی طمانچہ" لگ سکتا ہے۔ ترکی نے شام میں داعش کے خلاف جنگ میں تعاون کے بجائے اس جنگ میں مشکلات پیدا کرنے کی کوشش کی کیونکہ ترکی داعش کے خلاف جنگ میں سنجیدہ نہیں بلکہ اس کا ہدف شام میں کرد جنگجو ہیں۔ امریکی جریدے کے مطابق شام میں امریکا اور ترکی کے مفادات الگ الگ ہیں تاہم اس کے باوجود دونوں ملکوں نے شام کے حوالے سے ایک دوسرے کے ساتھ اختلافات ختم کرنے کی کوشش کی۔

اس کے باوجود ترکی کے صدر اپنے وعدوں کو ایفاء کرنے میں سنجیدہ نہیں۔ اس راز کو کوئی نہیں جانتا کہ آخر امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے عجلت میں شام سے فوج نکالنے کا فیصلہ کیوں کیا۔ ممکن ہے کہ اس کا تعلق ٹرمپ کے بیرون ملک امریکی فوج کی تعیناتی کے حوالے سے سابقہ موقف سے ہو کیونکہ وہ بار بار یہ کہہ چکے ہیں امریکا نے پوری دنیا میں امن کا ٹھیکہ نہیں اٹھار کھا ہے۔ شام سے امریکی فوج کے انخلاء کے نتیجے میں امریکا اور شام کے کردوں کے درمیان موجود اتحاد ختم ہو سکتا ہے۔

دوسری جانب امریکا کو اس وقت ایران کے خلاف جنگ میں معاونت کی ضرورت ہے۔ ترکی ایران کے خلاف امریکا کی کبھی مدد یا حمایت نہیں کرے گا۔ ماضی میں سابق امریکی صدر باراک اوباما کے دور میں ترکی نے ایران پر عاید کردہ پابندیوں کو غیر موثر کرنے کی بھرپور کوشش کی تھی۔ امریکی انتظامیہ کا خیال ہے کہ شام سے امریکی فوج کا انخلاء اور کرد پروٹیکشن یونٹس کو تنہا چھوڑنے سے امریکا ایران سے ترکی کو نکالنے میں کامیاب ہوسکتا ہے۔ اس طرح ٹرمپ اردوآن کو ایران کے خلاف پابندیوں میں اپنا حمایتی بنا سکتے ہیں۔ اب تک ترکی امریکا سے یہ مطالبہ کرتا رہا ہے کہ وہ انقرہ کو ایرانی تیل کی خریداری میں مکمل اور دائمی استثناء فراہم کرے۔

ترکوں کو ایران کی طرف سے کوئی خطرہ محسوس نہیں ہوتا۔ دوسری جانب تہران ترکی کو موجودہ حالات میں اقتصادی فوائد اٹھانے کا موقع فراہم کر رہا ہے۔ اس کے نتیجے میں ترکی ایران میں اپنے اقتصادی نفوذ میں اضافہ کرکے امریکی پابندیوں کو غیر موثر بنا سکتا ہے۔ اوباما کے دور حکومت میں اردوآن کو متعدد بار کھلے عام تہران میں دیکھا گیا۔ وہ ایرانی قیادت کی حمایت کرتے اور ایران کی جوہری سرگرمیوں کی پردہ پوشی کی کوشش کرتے رہے ہیں۔ ترکی کا ان اقدامات کا ہدف امریکا کو یہ یقین دلانا ہے کہ انقرہ واشنگٹن کا حلیف نہیں ہو سکتا۔

مظفر پور - دربھنگہ میں ہڑتال کو لے کر کارکنان کا مظاہرہ

مختلف یونینوں کا مطالبات پورا کرنے کیلئے مرکزی حکومت کے خلاف نعرے بازی ☆ بینک اور آمدورفت متاثر

پٹنہ (پی این این)

کانگریس سے منسلک بائیں محاذ اور یونین ٹریڈ یونین کے دوروزہ ہڑتال شروع ہوگئی ہے۔ بہار میں پٹنہ سمیت کئی اضلاع پر اس کا اثر دیکھا جا رہا ہے۔ پٹنہ میں مظاہرین سڑک پر اتر آئے ہیں۔ مرکزی حکومت کے خلاف نعرے بازی کرر ہے ہیں۔ لیڈروں کو یہ کہنا ہے کہ ان کے مطالبات پورا کئے جائیں۔ ٹریڈ یونین کے علاوہ انٹک، آشا کارکنان، رسوئیا یونین کے لوگ اپنی اپنے مطالبات کیلئے مرکزی دفاتر اور بینکوں کو بند کر رہے ہیں۔ آمدورفت کو بھی روکا گیا ہے۔ تحریک انصاف نے پٹنہ کے ڈاک بنگلہ چوک کو جام کیا ہے۔ وہیں پٹنہ کے پھلواری شریف میں بند ہونے کا وسیع اثر ہوا ہے۔ کارکنان نے تلاش کیمپ کے قریب انیس آباد پھلواری این ایچ 98 کو جام کردیا ہے۔ دریں اثنا، متحدہ ٹریڈ فورم آر آر بی یونین کے اعلان پر سینٹرل ٹریڈ یونین کی 12 نکاتی مطالبے کی حمایت میں ملک کے تمام 53 گرامین بینکوں کی 22000 برانچوں اور سرکاری دفتروں کے 90000 افسران اور ملازمین ہڑتال ہیں۔

اس سے متعلق ڈی این تریدیدی نے بتایا کہ ہڑتال کی وجہ سے بینکوں میں کوئی کام کاج نہیں ہوا ہے۔ بہار کے دونوں گرامین بینکوں میں شمالی بہار اور جنوبی بہار کی 2110 شاخوں میں ہڑتال کی وجہ سے تالے لگے ہوئے ہیں۔ اس نے 30 ہزار کروڑ کا کاروبار متاثر کیا۔ یکم نومبر 1993 سے پنشن کی ادائیگی یکم اپریل 2010 کے بعد بینک میں مقرر ملازمین کو بھی این پی ایس کے بدلے پرانے پنشن کے فوائد اور تجارتی بینکوں کی طرح سروس کی شرائط کو لے کر مظاہرہ کیا۔

مظفر پور سے آنے والے خبروں کے مطابق شمال بہار کے مختلف اضلاع میں ہڑتال کے باعث، کام مکمل طور پر روک دیا گیا ہے۔ ہڑتال کارکنوں نے بینکوں کے سامنے دھرنا دے کر بیٹھ گئے ہیں۔ وہیں موتیہاری میں، ہڑتال والے بینک کے اہلکاروں نے این ایچ کو جام کیا ہے۔ اس سے لوگوں کی مشکلات میں اضافہ ہوا۔

انشورنس علاقوں میں بھی ہڑتال کی صورت حال ہے۔ ٹریڈ یونینوں نے حکومت پر الزام لگایا ہے کہ وہ کارکن مخالف ہیں۔ چیف سکریٹری چندن کمار نے کہا کہ حکومت مزدوروں اور مخالف کارکنوں کے خلاف مسلسل کام کر رہی ہے، جس کے خلاف ہڑتال جاری ہے۔ اسی طرح، دربھنگہ میں ہڑتال میں کارکنوں نے کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے۔ دیگر بینکوں، بشمول مرکزی بینک آف انڈیا، الہ آباد بینک، یونین بینک سمیت دیگر بینک ہڑتال ہڑتال سے متاثر ہوئے۔

دوسری جانب اٹکا سے موصول ہونے والی معلومات کے مطابق، آشا کارکن سڑک پر آ چکے ہیں۔ وہ اپنے مطالبات کو لے کر نعرے بازی کرر ہے ہیں۔ ٹریفک کو بھی روک دیا گیا ہے۔ ادھر آرا میں، ٹریڈ یونین کے لوگوں نے دفتر کو بند رکھا ہے۔ مطالبات کی حمایت میں تحریک چلانے والے نعرے بازی کرر ہے ہیں۔

سابق وزیراعلی کو بنگلہ الاٹ کرنے کا معاملہ

نتیش سمیت 7 افراد کو ہائی کورٹ کا نوٹس

پٹنہ (پی این این)

بہار کے سابق وزیراعلی کو تاعمر بنگلہ الاٹ کرانے والے قانون پر آئینی طور پر پٹنہ ہائی کورٹ نے سوال اٹھایا ہے۔ وزیر اعلی نتیش کمار سمیت سابق وزراء اعلی جنہیں تاعمر رہائشی بنگلہ الاٹ ہوا ہے، انہیں نوٹس بھیجا جائے گا۔ ہائیکورٹ نے نوٹس جاری کرنے کا حکم دیتے ہوئے ان سے چار ہفتے میں جواب دینے کو کہا گیا ہے۔

معاملے کی سنوائی اب 11 فروری ہوگی۔ دائر ہوئے عوامی مفاد عامہ کی درخواست پر سنوائی کرتے ہوئے یہ حکم دیا۔ اتنا ہی نہیں، ہائی کورٹ نے ریاستی سرکار اور نوٹس ہوئے سبھی سابق وزراء اعلی سے اس بابت بھی جواب طلب کیا ہے کہ اگر انہیں بہار ریاست خصوصی حفاظتی قانون کے تحت تحفظ مہیا کرائی جائے تو وہ پٹنہ میں موجود اپنے ذاتی رہائشگاہوں میں کیوں نہیں رہ سکتے ہیں۔

ریاستی سرکار کی طرف سے جواب حلف نامہ صوبے کے چیف سکریٹری کے ذریعہ دائر کرنے کا حکم ہائیکورٹ نے دیا ہے۔ اب اس معاملے کی سنوائی اگلے ماہ فروری میں ہوگی۔ واضح کردیں کہ کل ہی ہائیکورٹ نے حزب اختلاف لیڈر تیجسوی یادو بنگلہ تنازعہ معاملے کی درخواست خارج کردی تھی۔ ڈبل بینچ کورٹ نے واحد بینچ کے حکم کو بحال رکھا تھا۔

اعلیٰ طبقات کو ریزرویشن مودی حکومت کی جملے بازی: سورین

رانچی (یو این آئی)

جھارکھنڈ مکتی مورچہ (جے ایم ایم) کے کارگذار صدر اور اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر ہیمنت سورین نے اعلی طبقات کو دس فیصد ریزرویشن دیئے جانے کے مرکزی کابینہ کے فیصلہ کو نریندر مودی حکومت کی جملے بازی بتائی اور کہا کہ یہ رافیل سودا اور کسانوں کے اصل مسائل سے لوگوں کا توجہ ہٹانے کی کوشش ہے۔

مسٹر سورین نے آج مائیکرو بلاگنگ سائٹ ٹوئٹر پر ٹوئٹ کر کے کہا کہ "مرکزی حکومت کے ریزرویشن کے اس فیصلہ سے ایسا لگتا ہے کہ یہ رافیل لڑاکو طیارہ سودے میں ہوئی گڑبڑی اور کسانوں کے مسائل سے دھیان ہٹانے کیلئے انتخابی سال میں ایک جملہ ہے"۔ اپوزیشن لیڈر نے کہا کہ مرکزی حکومت کے اس ریزرویشن پالیسی سے شاید ہی کسی اعلی طبقے کو اس کا فائدہ مل پائے گا۔ انہوں نے کہا کہ اس ریزرویشن پالیسی کے لئے حکومت آئین میں ترمیم کرے گی اور آئین میں ریزرویشن کی جو 50 فیصد کی حد ہے اسے بھی ترمیم کیا جائے گا۔

مسٹر سورین نے ایک ٹوئٹ کر کے کہا کہ "جب اتنی ترمیم ہوگی تو جھارکھنڈ کے تناظر میں کچھ مطالبات رکھتا ہوں۔

انہوں نے اپنے مطالبات کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ جھارکھنڈ میں رہنے والے اصل باشندوں اور پسماندہ ذاتوں کو ریزرویشن میں 27 فیصد کی حصہ داری دی جائے۔ اپوزیشن لیڈر نے اپنے دیگر مطالبات کا تذکرہ کرتے ہوئے کہا کہ آبادی کے تناسب سے ملنے والے قبائلیوں کا ریزرویشن 26 فیصد سے بڑھا کر 28 فیصد کیا جائے۔ ساتھ ہی اقلیتی کمیونٹی کو بھی بلا تاخیر پانچ فیصد کا ریزرویشن دیا جائے۔

لیکن ریزرویشن کے ساتھ۔ ساتھ حکومت مناسب تعداد میں نوکریوں کے مواقع بھی یقینی بنائے۔ واضح رہے کہ وزیراعظم نریندر مودی کی صدارت میں کابینہ اجلاس میں کئے گئے فیصلہ کے مطابق ہر سال آٹھ لاکھ روپے سے کم آمدنی والے کنبہ کے اراکین کو سرکاری نوکریوں اور اعلی تعلیمی اداروں میں داخلہ میں دس فیصد ریزرویشن دیا جائے گا۔

حکومت اس کے لئے سرمائی اجلاس میں آخری دن آج پارلیمنٹ میں آئین ترمیمی بل لائے گی۔ اس کیلئے آئین کے آرٹیکل 15 اور 16 میں ترمیم کرنی ہوگی۔ موجودہ ضابطوں کے مطابق ابھی سرکاری نوکریوں میں درج فہرست ذات (ایس سی) اور دیگر پسماندہ طبقہ (او بی سی) کیلئے 50 فیصد ریزرویشن کا انتظام ہے۔ سپریم کورٹ نے ریزرویشن کی زیادہ سے زیادہ حد پچاس فیصد مقرر کی ہے۔

پلامو میں 3 نکسلی ہتھیار سمیت گرفتار

پلامو (پی این این)

پولیس نے کل جے جے ایم پی (جھارکھنڈ جن مکتی پریشد) کے تین نکسلیوں کو ہتھیار کے ساتھ گرفتار کیا ہے۔ ان نکسلیوں کی حسینا باد کے علاقہ سے گرفتاری ہوئی ہے۔ نکسلیوں نے کئی ملزمانہ حادثات کا خلاصہ کیا ہے۔ غور طلب ہے کہ پیر کو جھارکھنڈ میں لاتیہار کے انتہا پسند تنظیم ٹی ایس پی سی کے چار انتہا پسندوں کو گرفتار کیا گیا تھا۔ ایس پی پرشانت آنند کو خفیہ اطلاع ملی تھی کہ ٹی ایس پی سی انتہا پسند تنظیم کا دستہ چندوا تھانہ علاقہ کے کالی کے پاس کسی حادثہ کو انجام دینے کے کوشش میں تھا۔ اطلاع پر تشکیل شدہ ٹیم نے کالی کے پاس سے پرشوتم کمار ساہو، دشرتھ پرساد، کمل دیو اور سنجے گپتا کو ہتھیار کے ساتھ گرفتار کرلیا۔

پیر کو پریس کانفرنس میں ایس ڈی پی او انوج نے بتایا کہ پولیس کو ملی خبر پر ٹیم تشکیل کر چھاپے ماری کی گئی۔ چھاپے ماری کے دوران چار انتہا پسندوں کو پولیس نے گرفتار کرلیا۔ پولیس نے ان کے پاس سے 3.15 بور کی ایک رائفل، 3.15 بور کا 137 گولیاں، 7.65 کا ایک پستول، 7.65 بور کی 10 گولیاں و موبائل فون برآمد کیا ہے۔ چھاپے ماری ٹیم میں چندوا تھانہ انچارج موہن پانڈے، راج کمار، محمد رفیق، تارا پد مہتو، ششانک پانڈے، کاشی ناتھ مہتو، پرمود کمار سنگھ، منکت رام، پرسدھ رام اور دیپک شامل تھے۔

این ڈی اے کو جھٹکا، اے جے ایس یو تنہا لڑے گی اسمبلی انتخابات

رانچی (پی این این)

سدیش مہتو کی پارٹی اے جے ایس یو (آل جھارکھنڈ اسٹوڈنٹ یونین) کو لگتا ہے کہ جھارکھنڈ کی رگھوور سرکار سے عوام کا لگاؤ ختم ہوگیا ہے۔ اے جے ایس یو کے مرکزی ترجمان دیوشرن بھگت نے کہا کہ پارٹی اسمبلی الیکشن اکیلے لڑے گی، جبکہ لوک سبھا انتخابات پر فیصلہ اسی ماہ ہونے والی پارلیمانی بورڈ کی میٹنگ میں کیا جائیگا۔ حالیہ حالات میں جھارکھنڈ میں بی جے پی کی ایسوسی ایٹ پارٹی اے جے ایس یو این ڈی اے کا ساتھ چھوڑ سکتی ہے۔

ابھی اے جے ایس یو پارٹی کی طرف سے رگھوور حکومت میں چندر پرکاش چودھری بطور وزیر شامل ہیں۔ اس سال کے آخر میں ہونے والے اسمبلی انتخابات پر دیوشرن بھگت نے کہا تھا کہ موجودہ حکومت کے مقصد کو لیکر 2014 کے اسمبلی انتخابات میں بی جے پی کے ساتھ اتحاد کیا تھا، پارٹی نے اس وقت قربانی دی تھی۔ پارٹی نے اس سے سبق حاصل کرا کیلے الیکشن لڑنے کا فیصلہ کیا ہے۔ انتخاب کی بات کریں تو بھلے ہی لوک سبھا کے ساتھ ہی ریاست میں اسمبلی انتخاب کرانے کی بات ہورہی ہو، لیکن مدت کے حساب سے جھارکھنڈ اسمبلی انتخاب دسمبر میں ممکن ہے۔

طلاق ثلاثہ بل کا مقصد ووٹ بینک کی سیاست: علمائے کرام

اررریہ (پی این این)

اررریہ کے سکریٹری جناب مولانا مفتی محمد انعام الباری صاحب قاسمی نے کہا کہ یہ اچانک نہیں ہوا ہے بلکہ حکومت ہمارے ملی انتشار کا فائدہ اٹھا کرہی آئین میں دیئے گئے ہماری مذہبی آزادی کا مزاق اڑا رہی ہے۔

افسوس کی بات ہے کہ ملک بھر میں خواتین کی ریلیاں نکالی گئیں کڑوروں دستخط بھیجوائے گے مگر حکومت پر کوئی اثر نہیں پڑا۔ اس جمہوری ملک میں رائے عامہ کا احترام نہیں کیا گیا، جناب مولانا عتیق اللہ صاحب رحمانی قاضی شریعت ارریہ نے کہا کہ نبھاؤ نہ ہونے کی صورت میں طلاق مرد اور عورت دونوں کی ضرورت ہے۔ حکومت بلا وجہ بہت سے اہم عوامی مسائل کو چھوڑ کر اس میں پڑ گئی ہے۔ جناب مولانا مفتی دلشاد احمد قاسمی سکریٹری مدرسہ فلاح المسلمین رانی گنج نے کہا کہ حکومت کا یہ قدم بزدلانہ اور بچکانہ ہے، یہ قیمتی وقت کی بربادی کے سوا کچھ نہیں مرکزی جمعیت علماء سیمانچل کے صدر جید عالم دین جناب مولانا مفتی محمد رضوان عالم قاسمی نے کہا کہ حکومت کا طلاق ثلاثہ کے پیچھے پڑنے کا مقصد اپنی ناکامیوں کو چھپانا اور مخصوص طبقہ کو مسلم دشمنی دیکھا کر اپنے ووٹ بینک کو سمیٹ کر رکھنا ہے ورنہ جو اصلی مسلمان ہے اسکو اس قانون سے کوئی فرق پڑنے والا نہیں ہے۔ آج دیکھئے راجستھان کی نومنتخب کانگریس حکومت نے مسلم کوٹے سے ایک ایسے مسلمان نام کے آدمی کو وزیر بنایا ہے جو مندر میں جاکر پوجا کرتا ہے۔ گزشتہ دنوں بہار میں بھی اس طرح کا معاملہ سامنے آیا تھا کتنے کا پیچھا کیا جائے گا یہ تو مسلمانوں کے خلاف ایک لابی ہے۔ جو منصوبہ بند طریقے سے کام کررہی ہے۔

محبوبیہ دارالافتاء دیوبند کے استاذ جناب مفتی اختر حسین قاسمی ارریاوی اور حافظ محمد مجیب الرحمن سمراوی (امام مسجد سلطنت عمان) نے مشترکہ طور پر کہا کہ یہ ہمارے وطن کے عوام کی بدقسمتی ہے کہ حکومت نفرت پھیلانے والے عمل کا حصہ بن جاتی ہے طلاق ثلاثہ خالص مذہبی معاملہ ہے۔ ہندوستان ایک جمہوری ملک ہے یہاں آئین نے سبھوں کو مذہبی آزادی دی ہے حکومت کا اس طرح کے خالص مذہبی معاملات میں دخل اندازی کرنا پتھر میں سر ٹکرانے کے مترادف ہے حکومت کو تقسیم کرنے کی پالیسی کے بجائے کثرت میں وحدت اور محبت کو فروغ دینا چاہئے۔

نکسلیوں کے نام پر رنگداری وصول کرنے والے 3 بدمعاش گرفتار

پلامو (یو این آئی)

جھارکھنڈ کے پلاموضلع میں مجرمانہ واقعات پر لگام لگانے کیلئے چلائی جارہی خصوصی مہم میں پولیس نے نکسلیوں کے نام پر رنگداری وصولنے والے تین بدمعاشوں کو اسلحہ کے ساتھ گرفتار کیا ہے۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ اندرجیت ماہتھا نے آج یہاں نامہ نگاروں کو بتایا کہ حسین آباد تھانہ علاقہ کے بھیرو پور گاؤں میں اسلحہ سے لیس کچھ بدمعاشوں کے ذریعہ پرتشدد واقعات کی اطلاع ملی تھی۔ اطلاع کی تصدیق کے بعد کارروائی کیلئے دو ٹیموں کی تشکیل کی گئی۔ ایک ٹیم حسین آباد کے ڈویژنل پولیس افسر منوج کمار مہتو کی قیادت میں بنائی گئی۔

اس میں پولیس انسپکٹر کم تھانہ انچارج حسین آباد اور اس بہاری لال کو شامل کیا گیا۔ دوسری ٹیم ایڈیشنل پولیس سپرنٹنڈنٹ (مہم) ارون کمار سنگھ کی قیادت میں تیاری کی گئی۔ دونوں ٹیموں کی جانب سے پورے علاقے کی ناکہ بندی کر کے سرچ آپریشن کیا گیا۔ اس دوران بھیرو کے بدھار ٹانڈ کے پاس کچھ جرائم پیشہ اسلحہ کے ساتھ فرار ہوتے ہوئے دکھائی دیئے۔ پولیس نے انہیں جب گرفتار کیا تو ان کے پاس سے بندوق، پستول اور گولیاں برآمد کی گئیں۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ نے بتایا کہ بدمعاشوں کے پاس سے 315 بور کی ایک رائفل، کچھ کارتوس، تین دیسی پستول اور سات موبائل فون برآمد کی گئی ہیں۔ گرفتار کئے گئے بدمعاشوں کی شناخت راج گریہہ پاسوان عرف بججے پاسوان عرف کامتا پاسوان، دنیش وشوکرما اور اجے پاسوان کے طور پر ہوئی ہے۔ گروہ کا اہم سرغنہ راج گریہہ پاسوان عرف بججے پاسوان عرف کامتا پاسوان ہے۔

مسٹر ماہتھا نے بتایا کہ رنگداری اور لیوی وصولنے میں ان بدمعاشوں کے علاوہ ان کا ایک بڑا گروہ کام کرتا ہے۔ اس گروہ میں ڈبلو وشوکرما، بججے پاسوان، کرشنا روی عرف منو عرف راہل بھی شامل ہیں۔ گرفتار بدمعاشوں کے علاوہ نامزد کئے گئے دیگر جرائم پیشہ افراد نکسلی تنظیم جے جے ایم پی اور سی پی آئی ماؤواز کے نام پر علاقے میں دہشت پھیلائے ہوئے تھے۔

مختصر مختصر

غیر ملکی شراب کے ساتھ ٹرک ضبط

چھپرا (پی این این)

بہار کے سارن ضلع کے دریاپور تھانہ علاقہ کے ہوشال پور چھوٹی گنڈک ڈیم کے پاس پولیس نے منگل کی صبح چھاپہ ماری کر 40 لاکھ روپے کی شراب سے بھرا ایک ٹرک ضبط کیا ہے۔ اس معاملہ میں ٹنڈوا نگر پال گاؤں کے تحلیش یادو کو گرفتار کیا گیا ہے۔ پولیس کو اطلاع ملی تھی کہ ہریانہ سے شراب کی بڑی کھیپ منگائی گئی ہے۔ دریاپور اور سونپور تھانہ کی پولیس نے مشترکہ طور پر کارروائی کی۔ چھاپہ ماری ٹیم میں سونپور کے پولیس سب انسپکٹر سریندر کمار اور دریاپور کے تھانہ انچارج انوج کمار سنگھ کے علاوہ کافی تعداد میں پولیس اہلکار شامل تھے۔ چھاپہ ماری کے دوران ٹرک کا ڈرائیور فرار ہوگیا۔

471 کارٹن غیر قانونی شراب برآمد

مظفر نگر (پی این این)

پولیس نے مڈبھیڑ کے دوران لاکھوں روپے کے شراب سمیت دو شراب اسمگلروں کو غیر قانونی ہتھیار 10 ٹائر والا ٹرک اور آئشر کینٹر سمیت گرفتار کرلیا۔ گرفتار کئے گئے شراب اسمگلر بہار، مہاراشٹر، یوپی اور اتراکھنڈ میں شراب سپلائی کرتے تھے۔ پولیس لائن میں واقع پریس کانفرنس کے دوران ایس ایس پی سدھیر کمار سنگھ نے بتایا کہ شاہو پور تھانہ پولیس نے علاقے میں گشت اور کوچنگ کے دوران مخبر کی اطلاع پر شراب اسمگلر کے بارے میں 10 ٹائر والا ٹرک و کینٹر گاڑی کو بیریئر لگا کر روکنے کی کوشش کی۔ لیکن دونوں گاڑیوں کے جرائم کے ذریعہ بھاگنے کی کوشش کی گئی۔ پولیس کی مستعدی سے دونوں گاڑیوں کو روکا گیا۔ تو گاڑیوں میں بیٹھے ملزمین نے پولیس ٹیم پر فائر کردیا۔ اور گاڑیوں سے اتر کر فرار ہونے لگے۔ جس پر پولیس کے ذریعہ دو ملزمین کو بھاگتے وقت مڈبھیڑ میں پکڑلیا گیا۔

بہار میں جانوروں کا کھانا بن رہے ہیں نوزائیدہ بچے

پٹنہ (پی این این)

اسے بہار کے اسپتالوں کی لاپرواہی کہیں یا کرتوت، ایسے حادثات آئے دن اجاگر ہوتے رہتے ہیں۔ کبھی مریض کا کٹا پیر لیکر کتا بھاگ جاتا ہے تو کبھی نوزائیدہ بچے کی لاش کتے ہی نہیں چیونٹیوں تک کی غذا بن جاتی ہے۔ حالیہ دنوں میں ایک معاملہ سستی پور کا سامنے آیا، جہاں ایک نوزائیدہ کی لاش کو کتے نوچ کرکھاتے دکھائی دیئے۔ مانا جارہا ہے کہ یہ معاملہ بھی کسی اسپتال سے منسلک ہے۔ سستی پور کے ایس پی رہائش گاہ کی طرف سڑک پر گولمبر کے پاس بھیڑ اکٹھا تھی۔ جہاں ایک کتا ایک مردہ نوزائیدہ کی لاش نوچ نوچ کرکھارہا تھا۔ منظر عام کو دیکھ رہے لوگ کتے کو بھگانے کے بدلے اس حادثے کا ویڈیو بنانے میں لگے تھے۔ کچھ تو حادثہ کے ساتھ سیلفی بھی لیتے دکھائی دیئے۔ اس بیچ ایک ای رکشا ڈرائیور محمد مشتاق نے پولیس کو خبر دی۔ اس کے بعد پولیس نے لاش کی تدفین کا انتظام کیا۔ کہا جا رہا ہے کہ شہر کے کسی اسپتال میں نوزائیدہ کی لاش کو سڑک پر پھینک دیا ہوگا۔ غور طلب ہے کہ سستی پور میں یہ پہلا حادثہ نہیں ہے۔ گزشتہ دنوں 19 نومبر 2018 کو بھی رہائشی علاقوں میں کچھ کتے نوزائیدہ کی لاش کو نوچ کر کھاتے دکھائی دیئے تھے۔ سستی پور کے ڈی ایم چندر شیکھر نے جانچ کے بعد ملزم کے خلاف کارروائی کا یقین دلایا تھا۔ ایسے حادثات صرف سستی پور میں نہیں بلکہ پورے بہار میں ہوتے رہتے ہیں۔ روہتاس ضلع ہیڈکوارٹر ساسارام کے صدر اسپتال کے پوسٹ مارٹم ہاؤس کے باہر گزشتہ 29 اکتوبر کو کثیر تعداد میں عوام تماشہ دیکھ رہے تھے۔ معلوم ہوا کہ وہاں ایک نوزائیدہ کی لاش کو چیونٹیاں کھا رہی تھی۔ حادثہ کی خبر ملنے پر پہنچی ماڈل تھانے کی پولیس نے لاش کو قبضے میں لے لیا۔ حادثے کی بابت اسپتال انتظامیہ نے کہا کہ لاش کس نے پھینکی یہ جانکاری اسے نہیں ہے۔ پوسٹ مارٹم کمرے کے قرب وجوار کے علاقہ میں پولیس بھی تعینات نہیں تھی۔ دوسری جانب پولیس جانچ کرنے سے پہلے ہی نتیجہ پر پہنچ گئی۔ تھانہ انچارج نے بتایا کہ لاش کو اسپتال کے باہر کسی شخص نے لاکر پھینکا تھا۔

گزشتہ 24 اکتوبر 2018 کو سہرسہ صدر اسپتال میں ایک جنگل سے نوزائیدہ کی لاش لیکر خنزیر منھ میں دبا کر نکلا۔ جیسے ہی لوگوں کی اس پر نظر پڑی، لوگ لاش کو اس سے چھڑانے کی کوشش کرنے لگے۔ لیکن وہ ناکام رہے۔

اس کے بعد بھیڑ تماشائی بنی رہی۔ اور خنزیر لاش کو کھا گیا۔ لوگوں کے مطابق بچے کی پیدائش اسپتال میں ہی ہوئی ہوگی۔ بچے کے مردہ پیدا ہونے یا پھر لڑکی ہونے کے وجہ سے اسے زندہ ہی اسپتال میں ہی پھینک دیا گیا ہوگا۔ بیان کیا گیا حادثہ تو اسپتال میں ہوا، لیکن بکسر صدر اسپتال میں تو حد ہی ہوگئی۔

وہاں کچھ مہینے قبل مریض کا آپریشن کرکاٹا پیر اسپتال کے آپریشن تھیٹر سے کتا لیکر بھاگ گیا۔ بکسر ریلوے اسٹیشن پر شرم جیوی ایکس پریس پر چڑھنے کے دوران زخمی ہوئے ایک شخص کو ریل تھانہ پولیس نے صدر اسپتال پہنچایا تھا، جہاں اس کا علاج کیا گیا۔ بری طرح سے زخمی ہونے کی وجہ سے ان کا پیر کاٹنا پڑا۔

شیلٹر ہاؤس معاملہ

11 غائب خواتین کے معاملے میں مدھو کی کورٹ میں پیشی

مظفر پور (پی این این)

کلیانی کے قریب واقع شیلٹر ہاؤس سے غائب 11 خواتین کے معاملے میں مدھو کو جیل سے لاکر عدالت میں پیش کیا گیا۔ عدالت نے اسے اس معاملے میں 18 جنوری تک کیلئے عدلیہ حراست میں جیل بھیج دیا۔ پولیس نے اسے اس معاملے میں مجرم بنایا تھا۔ پولیس نے اسے حاضر کرانے کیلئے گزشتہ ماہ عدالت میں عرضی داخل کی تھی۔ اس عرضی کی سنوائی کے بعد عدالت نے اس کے خلاف پروڈکشن وارنٹ جاری کیا تھا۔ شیلٹر ہاؤس معاملے میں بھی مجرم مدھو اس وقت جیل میں قید ہے۔

اس نے 20 نومبر کو ڈرامائی طریقہ سے کورٹ میں سی بی آئی کو خود سپردگی کی تھیں۔ سی بی آئی نے اسے گرفتار کرلیا تھا۔ وہ انکوائری کیلئے 15 دنوں تک سی بی آئی کے ریمانڈ پر رہی تھی۔ اس کے بعد عدالت نے اسے عدلیہ حراست میں جیل بھیج دیا تھا۔ سماجی فلاح و بہبود کمیٹی کی جانب سے دی گئی عرضی پر تھانہ پولیس نے شیلٹر ہاؤس معاملے میں اغوا کے الزام کے تحت ایف آئی آر درج کی گئی تھی۔ اب تک اس معاملے میں پولیس نے کسی ملزم کو گرفتار نہیں کیا تھا۔ اس معاملے میں مدھو پہلی ملزم بنائی گئی ہے۔ سماجی فلاحی کمیٹی کے جانب سے گزشتہ سال جون میں کی گئی جانچ میں شیلٹر ہاؤس میں تالا لٹکا اور اسمیں رہ رہی 11 خواتین غائب ملی تھی۔ اس کی کوئی جانکاری نہیں ملی۔ تب سماجی فلاحی کمیٹی نے اس معاملے میں خواتین تھانہ میں ایف آئی آر درج کرائی تھی۔ پولیس نے شیلٹر ہاؤس پر چھاپے ماری کی تھی۔ تب کئی قابل اعتراض اشیا ملی تھیں۔

طالبان کے امریکہ سے مذاکرات آج سے شروع

بات چیت میں افغان حکومت اور کسی دوسرے ممالک کے نمائندے کی نہیں ہوگی شرکت

کابل (ایجنسیاں)
طالبان کے ایک اور سینئر رہنما نے قطر میں ہونے والے مذاکرات کی تصدیق کرتے ہوئے 'رائٹرز' کو بتایا ہے کہ بات چیت میں افغان حکومت اور کسی دوسرے ملک کے نمائندے شریک نہیں ہوں گے۔ افغان طالبان نے دعویٰ کیا ہے کہ طالبان تحریک اور امریکہ کے نمائندوں کے درمیان بات چیت کا ایک اور دور بدھ سے قطر میں شروع ہو رہا ہے۔

طالبان کے ایک سینئر رہنما نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر خبر رساں ادارے 'رائٹرز' کو بتایا ہے کہ مذاکرات کا فیصلہ دونوں فریقین نے باہمی مشاورت سے کیا ہے جو دو روز جاری رہیں گے۔ طالبان کے ایک اور سینئر رہنما نے قطر میں ہونے والے مذاکرات کی تصدیق کرتے ہوئے 'رائٹرز' کو بتایا ہے کہ بات چیت میں افغان حکومت اور کسی دوسرے ملک کے نمائندے شریک نہیں ہوں گے۔ طالبان رہنما کے مطابق اس بار وہ صرف امریکی حکام سے بات کرنا چاہتے ہیں۔ رہنما کے بقول مذاکرات میں افغانستان سے امریکی فوج کے انخلا، قیدیوں کے تبادلے اور طالبان رہنماؤں کی نقل و حرکت پر عائد پابندیاں اٹھانے کے معاملات زیرِ غور آئیں گے۔ امکان ہے کہ بدھ کو ہونے والے مذاکرات میں امریکی وفد کی قیادت امریکہ کے خصوصی ایلچی برائے افغان مفاہمت زلمے خلیل زاد کریں گے۔

تاحال امریکی حکام نے اس ملاقات کی تصدیق نہیں کی ہے لیکن اگر ایسا ہوا تو گزشتہ چند ماہ کے دوران خلیل زاد اور طالبان رہنماؤں کے درمیان مذاکرات کا یہ چوتھا دور ہوگا۔ اس سے قبل دونوں فریقین کے درمیان گزشتہ ماہ متحدہ عرب امارات میں تین روز تک بات چیت ہوئی تھی جس میں میزبان ملک کے علاوہ افغان حکومت، پاکستان اور سعودی عرب کے نمائندے بھی شریک تھے۔ افغان حکام کی عدم موجودگی میں طالبان اور امریکی نمائندوں کے درمیان براہِ راست مذاکرات صدر اشرف غنی کی حکومت کے لیے باعثِ تشویش ہوسکتے ہیں جو مذاکراتی عمل کی قیادت افغانوں کو سونپنے پر زور دیتی آئی ہے۔

امریکی حکام، پاکستان اور ایران کا کہنا ہے کہ وہ طالبان کو افغان حکومت کے ساتھ بات چیت پر آمادہ کرنے کی کوششیں کر رہے ہیں۔ لیکن ان ملکوں کے اصرار کے باوجود طالبان افغان حکومت کے ساتھ بات چیت پر تیار نہیں۔ طالبان کا موقف ہے کہ افغان حکومت محض کٹھ پتلی ہے جس سے بات چیت کا کوئی فائدہ نہیں۔ طالبان کے بقول ان کی اصل لڑائی امریکہ سے ہے اور وہ تنازع کے حل کے لیے اسی سے بات کریں گے۔ افغان طالبان اور امریکہ کے درمیان بات چیت کا حالیہ دور سعودی عرب میں ہونا تھا لیکن سعودی حکومت کی جانب سے افغان حکومت کو بھی مذاکرات میں شریک کرنے پر اصرار کے بعد طالبان نے مجوزہ مذاکرات منسوخ کردیے تھے۔ طالبان کے ایک اعلیٰ رہنما نے رواں ہفتے 'رائٹرز' سے گفتگو میں مذاکرات منسوخ ہونے کی تصدیق کی تھی اور کہا تھا کہ طالبان کی خواہش ہے کہ مذاکرات کا حالیہ دور قطر کے دارالحکومت دوحا منتقل کردیا جائے جہاں طالبان کا سیاسی دفتر بھی قائم ہے۔

امریکہ نے 11 ستمبر 2001ء کے دہشت گرد حملوں کے بعد افغانستان پر حملہ کیا تھا۔ لیکن 17 سال گزر جانے کے باوجود افغانستان تاحال حالتِ جنگ میں ہے اور اب بھی امریکہ کے 14 ہزار سے زائد فوجی وہاں تعینات ہیں۔ ٹرمپ کہہ چکے ہیں کہ وہ افغانستان کے مسئلے کا جلد تصفیہ کرکے وہاں تعینات امریکی افواج کو وطن واپس بلانا چاہتے ہیں۔ امریکہ کے خصوصی ایلچی زلمے خلیل زاد کا کہنا ہے کہ ان کی کوشش ہے کہ رواں سال کے وسط تک افغانستان میں طالبان کے ساتھ کوئی معاہدہ طے پا جائے۔

شام سے امریکی فوج کے انخلا کا منصوبہ تیار

واشنگٹن (ایجنسیاں)
امریکہ نے شام سے اپنی فورسز نکالنے کا ایک منصوبہ ترتیب دے دیا ہے۔ لیکن یہ وہ نہیں جس کے متعلق میڈیا پر بہت بات کی جاتی رہی ہے کہ شام سے تمام امریکی فوجیوں کی واپسی پر یہ امکان ظاہر کیا گیا تھا کہ داعش کے خلاف جنگ لڑنے والے تمام فوجی واپس نہیں بھیجے جائیں گے۔

پینٹاگون کے ترجمان کمانڈر شان رابرٹسن نے کہا ہے کہ اب انخلا پر عمل ہو رہا ہے۔ اس کا طریقہ کار حالات کی بنیاد پر ہے اور انخلا کا تعلق کسی خاص وقت سے نہیں ہے۔ رابرٹسن نے کہا کہ پینٹاگان اس بارے کے میں سیکیورٹی خدشات کے حوالے سے کسی مخصوص چیز پر بات نہیں کرے گا، لیکن موسم سمیت بہت سے عوامل اس پر اثر انداز ہو سکتے ہیں کہ فوجی کتنی جلد اپنے گھروں کو لوٹ سکتے ہیں۔

ان کا یہ بھی کہنا تھا کہ پینٹاگان وقتاً فوقتاً شام سے فوجی ساز و سامان کی واپسی کے متعلق اپ ڈیٹ فراہم کرے گا۔ منظور شدہ فوجی انخلا کے طریقہ کار کا ذکر صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے ایک ٹویٹ کے چند گھنٹوں کے بعد سامنے آیا۔ جس میں انہوں نے پچھلے مہینے فوری طور پر شام سے فورسز کی واپسی کا کہا تھا۔ اس فیصلے کے چند دن کے بعد سابق وزیر دفاع نے استعفیٰ دے دیا تھا۔ ٹرمپ نے 19 دسمبر کو ٹویٹر پر اپنی ایک ویڈیو پوسٹ میں کہا تھا۔ کہ ہمارے لڑکے اور نوجوان خواتین، ہمارے لوگ، وہ سب واپس آرہے ہیں اور وہ ابھی واپس آرہے ہیں۔

دریں اثناء امریکہ میں قومی سلامتی کے مشیر جان بولٹن نے کہا ہے کہ شام سے امریکی فوجیوں کے انخلاء کا دارومدار چند شرائط کے پورا ہونے پر ہے۔ ان کا یہ بیان اس خیال کو تقویت دیتا ہے کہ امریکہ شام سے اپنے فوجیوں کے انخلاء کا عمل سست کر رہا ہے۔ جان بولٹن نے، جو آجکل ترکی اور اسرائیل کے دورے پر ہیں، کہا کہ وہ ترکی سے شمالی شام میں کردوں کی حفاظت کی یقین دہانی چاہتے ہیں۔

مودی اور ٹرمپ کی فون پر گفتگو

نئی دھلی (یو این آئی)
وزیراعظم نریندر مودی اور امریکہ کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ہند۔امریکی تعلقات کو 2019 میں مزید مضبوط بنانے کی سمت میں کام کرنے کے عزم کا اظہار کیا ہے۔

دونوں رہنماؤں نے پیر کی تاخیر شب ٹیلی فون پر ایک دوسرے کو نئے سال کی مبارک دیتے کرتے ہوئے اس عزم اظہار کیا۔ وزارت خارجہ نے یہاں بتایا کہ دونوں رہنماؤں نے سال 2018 میں ہند۔ امریکہ اسٹریٹجک شراکت داری میں پیش رفت پر اطمینان کا اظہار کیا اور دونوں ممالک کے درمیان خارجہ اور دفاع کے وزراء کی سطح پر شروع ہونے والے 'ٹو پلس ٹو' مذاکرات اور پہلی امریکہ۔ ہندوستان۔ جاپان سہ طرفہ کے انعقاد کی تعریف کی۔ وزارت خارجہ کے مطابق دونوں رہنماؤں نے دفاع، دہشت گردی سے نمٹنے اور توانائی کے شعبے میں دو طرفہ تعاون میں پیش رفت کا بھی جائزہ لیا اور عالمی اور علاقائی امور پر تعاون بڑھانے کے بارے میں تبادلہ خیال کیا۔ انہوں نے سال 2019 میں بھی ہندوستان۔

امریکہ دو طرفہ تعلقات کو مضبوط بنانے کے لئے مل کر کام کرنے پر اتفاق کیا۔ ذرائع کے مطابق انہوں نے تجارت میں عدم توازن کو دور کرنے اور افغانستان کے معاملے پر بھی بات چیت کی۔

میانمار حکومت امن مذاکرات کیلئے ہمیشہ تیار

ینگون (یو این آئی)
میانمار حکومت نے کہا ہے کہ مسلح گروپوں کے ساتھ امن مذاکرات کے لئے ان کے دروازے ہمیشہ کھلے ہیں۔ صدارتی دفتر کے ترجمان یو جاؤ ہٹے نے ایک بیان میں کہا ہے کہ پیس کمیشن نے امن عمل کے راستے بند نہیں کئے ہیں۔ ژنہوا کی رپورٹ کے مطابق مسٹر ہٹے نے دوہرایا کہ حکومت 21 ویں صدی کے پنگ لانگ امن کانفرنس میں قومی حقوق، مساوات اور وفاقی حقوق پر سیاسی بات چیت کا خیر مقدم کرتی ہے۔

تیل ٹینکر دھماکہ، ایک ہلاک، 3 لاپتہ

ھانگ کانگ (ژنہوا)
ہانگ کانگ کے لاما جزیرے پر ایک تیل ٹینکر میں دھماکہ ہونے سے ایک شخص کی موت ہوگئی اور ایک دیگر جھلس گیا جبکہ تین افراد اب بھی لاپتہ ہیں۔ ہانگ کانگ کے جنوب میں واقع جزیرے کے پاس سمندر میں تیل ٹینکر میں اچانک آگ لگ گئی۔ جس وقت ٹینکر میں آگ لگی اس میں 25 افراد سوار تھے۔ پولیس نے بتایا کہ اس حادثے میں ایک شخص کی موت ہوگئی اور ایک دیگر جھلس گیا ہے۔ آگ کس وجہ سے لگی اس کا پتہ نہیں چل سکا ہے۔ پولیس معاملے کی جانچ کررہی ہے

کم جونگ غیر اعلانیہ دورے پر پہنچ گئے چین

بیجنگ (ایجنسیاں)
شمالی کوریا کے سربراہ کم جونگ ان غیر اعلانیہ دورے پر چین کے دارالحکومت بیجنگ پہنچے ہیں جہاں وہ امکان ہے کہ وہ چین کے صدر ژی جن پنگ سے ملاقات کریں گے۔ چین اور شمالی کوریا کے سرکاری ذرائع ابلاغ نے دورے کی تصدیق کردی ہے۔

چینی حکام کا کہنا ہے کہ شمالی کوریا کے سربراہ کو اس دورے کی دعوت صدر ژی جن پنگ نے دی ہے جو جمعرات تک جاری رہے گا۔ منگل کو چین کے دارالحکومت بیجنگ کے کئی سڑکیں سخت سکیورٹی میں گزرنے والے ایک قافلے کے لیے بند کردی گئیں۔ گمان ہے کہ یہ قافلہ شمالی کوریا کے سربراہ کم جونگ ان اور ان کے وفد کا تھا۔ منگل کو چین کے دارالحکومت بیجنگ کے کئی سڑکیں سخت سکیورٹی میں گزرنے والے ایک قافلے کے لیے بند کردی گئیں۔ گمان ہے کہ یہ قافلہ شمالی کوریا کے سربراہ کم جونگ ان اور ان کے وفد کا تھا۔ کم جونگ ان اور ژی جن پنگ کے درمیان گزشتہ ایک سال کے دوران یہ چوتھی ملاقات ہوگی جو ایسے وقت ہورہی ہے جب امریکہ کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ اور شمالی کوریا کے سربراہ کے درمیان جلد ایک اور ملاقات کی خبریں گرم ہیں۔

گزشتہ ہفتے سالِ نو کے آغاز پر اپنے ایک نشریاتی خطاب میں کم جونگ ان نے کہا تھا کہ وہ جزیرہ نما کوریا کو جوہری ہتھیاروں سے پاک کرنے کے مشترکہ مقصد کے حصول کے لیے صدر ٹرمپ سے کسی بھی وقت ملنے کو تیار ہیں۔ لیکن اپنے اسی خطاب میں شمالی کوریا کے سربراہ نے خبردار کیا تھا کہ اگر امریکہ نے ان کے ملک پر عائد پابندیاں ختم نہ کیں اور دباؤ جاری رکھا تو وہ کوئی متبادل راستہ اختیار کریں گے۔ بعض تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ کم جونگ نے جس "متبادل راستے" کا اشارہ دیا ہے وہ چین کے ساتھ تعلقات میں مزید بہتری لانا بھی ہوسکتا ہے۔ چین بین الاقوامی برادری میں پیانگ یانگ حکومت کا اہم ترین اتحادی ہے جو ہر مشکل وقت میں شمالی کوریا کی اقتصادی اور سفارتی مدد کرتا آیا ہے۔

امریکہ کے ساتھ شمالی کوریا کے تعلقات میں گزشتہ سال آنے والی بہتری اور صدر ٹرمپ اور کم جونگ ان کے درمیان سنگاپور میں ہونے والی تاریخی ملاقات میں بھی چین نے اہم کردار ادا کیا تھا جس کا خود صدر ٹرمپ اور ان کی حکومت کے کئی اعلیٰ عہدیدار اعتراف کرچکے ہیں۔ امریکی نشریاتی ادارے 'سی این بی سی' کے ساتھ ایک انٹرویو میں امریکی وزیرِ خارجہ مائیک پومپیو نے ایک بار پھر شمالی کوریا کے بحران کو حل کرنے میں چین کی مدد پر اس کی تعریف کی تھی۔

ٹرمپ۔عمران کی ملاقات کا امکان تلاش کرنا نئے پاکستانی سفیر کی ترجیح

واشنگٹن (یو این آئی)
امریکہ اور پاکستان کے درمیان قریبی تعلقات کو بحال کرنے کی کوششوں کے تحت دونوں ممالک کے رہنما ڈونالڈ ٹرمپ اور عمران خان کے درمیان ملاقات کے امکانات تلاش کرنا پاکستان کے نئے سفیر ڈاکٹر اسد مجید کی ترجیحات میں شامل ہیں۔ امریکہ میں پاکستان کے نئے سفیر مقرر ہونے والے ڈاکٹر مجید پیر کو واشنگٹن پہنچے اور اپنا عہدہ سنبھالا۔ وہ اس سے پہلے جاپان میں پاکستان کے سفیر رہ چکے ہیں اور انہوں نے امریکہ میں سابق سفیر علی جہانگیر صدیقی کی جگہ لی ہے۔ مسٹر ٹرمپ نے گزشتہ دو جنوری کو افغان میں امن کے عمل سے متعلق بات چیت کے لئے مسٹر خان سے ملنے کی خواہش ظاہر کی تھی۔ اسی ہفتے امریکہ اور پاکستان کے ساتھ ہندوستانی میڈیا میں بھی آنے والی رپورٹوں میں دعویٰ کیا گیا تھا کہ دونوں ممالک مسٹر ٹرمپ کے ساتھ ملاقات کے لئے مسٹر خان کو بلائے جانے کے سلسلے میں غور و خوض کر رہے ہیں۔

امریکہ اور چین کے درمیان تجارتی مذاکرات جاری

مذاکرات میں شریک امریکی وفد چینی حکام سے ملاقات کے بعد اپنے ہوٹل واپس جاتے ہوئے۔

واشنگٹن (ایجنسیاں)
دو روزہ مذاکرات میں دنیا کی دونوں بڑی معیشتیں ایک دوسرے کی برآمدات پر عائد کیے جانے والے اضافی ٹیکسوں کا معاملہ حل کرنے کی کوشش کریں گی۔ امریکہ نے چین کے ساتھ تجارتی تنازعات پر جاری مذاکرات میں بڑی پیش رفت ہونے کی امید کا اظہار کیا ہے۔

امریکہ کے وزیرِ تجارت ولبر راس نے نشریاتی ادارے "سی این بی سی" سے گفتگو کرتے ہوئے کہا ہے کہ امریکہ اور چین کے درمیان تجارتی معاہدہ جلد طے پا جائے گا۔ ایک انٹرویو میں امریکی وزیر کا کہنا تھا کہ وہ پُرامید ہیں کہ اس معاہدے سے دونوں ملکوں کے درمیان موجود تمام مسائل کا حل نکل آئے گا۔ امریکہ اور چین کے حکام کے درمیان تجارتی امور پر مذاکرات پیر کو شروع ہوئے ہیں۔ دو روزہ مذاکرات میں دنیا کی دونوں بڑی معیشتیں ایک دوسرے کی برآمدات پر عائد کیے جانے والے اضافی ٹیکسوں کا معاملہ حل کرنے کی کوشش کریں گی۔

دو روزہ مذاکرات کے آغاز پر چینی حکام نے بھی تنازعات کے حل کی امید کا اظہار کیا ہے۔ لیکن ساتھ ہی چینی حکومت نے شکایت کی ہے کہ امریکی بحریہ کا ایک جنگی جہاز جنوبی چین کے متنازع جزائر کی حدود میں گشت کرتا دیکھا گیا ہے۔

چین کی وزارتِ خارجہ کے ترجمان لو کانگ نے صحافیوں کو بتایا ہے کہ چین نے امریکی جنگی جہاز کے گشت پر امریکہ کو سخت تنبیہ کی ہے۔ لیکن اس نئے تنازع کے باوجود دونوں ملکوں کے درمیان تجارتی مذاکرات پیر اپنے وقت پر خوشگوار ماحول میں شروع ہوئے۔ مذاکرات کے پہلے روز چین کے نائب وزیرِ اعظم لی ہی بھی کچھ دیر کے لیے شریک ہوئے۔

تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ نائب وزیرِ اعظم کی شرکت سے مذاکرات کی اہمیت اور ان سے وابستہ امیدوں اور توقعات کا اظہار ہوتا ہے۔ تجارتی مذاکرات گزشتہ ماہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ اور چین کے صدر ژی جن پنگ کے درمیان ہونے والے اس اتفاقِ رائے کا نتیجہ ہیں جس کے تحت دونوں ملکوں نے درآمدات پر ٹیکسوں کے نفاذ پر جاری تنازع 90 روز کے لیے موخر کرنے پر اتفاق کیا تھا۔ گزشتہ ہفتے امریکی صدر ٹرمپ نے بھی اپنے ایک بیان میں امید ظاہر کی تھی کہ چین کے ساتھ تمام تجارتی تنازعات طے پا جائیں گے۔

مختصر مختصر

فوجی مداخلت کے بارے میں پومپیو کا بیان

واشنگٹن (ایجنسیاں)
امریکی وزیر خارجہ نے مشرق وسطی میں امریکہ کی فوجی مداخلت کے منفی اثرات پر خاموشی اختیار کرتے ہوئے دعویٰ کیا ہے کہ امریکہ کی حکمت عملی میں کوئی تبدیلی نہیں آئی ہے۔ امریکی وزیر خارجہ پمپیو نے مشرق وسطی کے دورے سے قبل ایک بیان میں کہا ہے کہ اس علاقے میں امریکہ کی حکمت عملی تبدیل نہیں ہوئی ہے اور صرف طریقہ کار تبدیل ہوا ہے۔

انھوں نے شام میں امریکہ کی نادرست پالیسیوں کا اعتراف کرتے ہوئے کہا کہ امریکی فوجیوں کے انخلا کے بارے میں امریکہ کے اتحادی ملکوں کے لئے کافی ابہامات پیدا ہوئے ہیں۔ پمپیؤ نے یہ بھی کہا کہ واشنگٹن کی ایران مخالف پالیسیاں تبدیل نہیں ہوئی ہیں۔ واضح رہے کہ امریکہ شام میں اپنا کوئی بھی مقصد حاصل کرنے میں کامیاب نہیں ہوا ہے۔

منگولیا میں بس حادثہ 2 ہلاک، 31 زخمی

الان بتور (ژنہوا)
منگولیا کے جنوب مشرقی علاقے میں منگل کو ایک بس حادثے میں دو افراد کی موت ہوگئی اور دیگر 31 زخمی ہوگئے۔ مقامی میڈیا نے قومی آفات مینجمنٹ ایجنسی (نیما) کے حوالے سے بتایا کہ بس میں 45 افراد سوار تھے جو دارالحکومت الان بتور سے جنوبی مشرقی صوبے دورنوگوی کے جامین الدسوم جارہے تھے۔ اسی دوران راستے میں یہ حادثہ پیش آیا۔ نیما کے مطابق یہ حادثہ مقامی وقت کے مطابق منگل کی صبح چھ بجے ہوا جب بس نے جامین الدسوم کے ایک دروازے پر زوردار ٹکر ماری۔

حادثے کے بعد کئی ایمبولینس راحت اور بچاؤ اہلکاروں کے ساتھ موقع پر پہنچ گئیں اور زخمیوں کو نزدیکی اسپتالوں میں داخل کرایا گیا۔ پولیس حادثے کی جانچ کر رہی ہے۔

میکسیکو کے ریستوران بار میں فائرنگ، 7 ہلاک

میکسیکو سٹی (ژنہوا)
میکسیکو کے پلایا ڈیل کارمین شہر کے میکسیکن کیریبین ریزورٹ میں دو نامعلوم مسلح افراد نے ایک ریستوران بار میں اندھا دھند فائرنگ کرکے سات افراد کو قتل کر دیا۔ مقامی حکام نے یہ اطلاع دی۔

حکام نے بتایا کہ یہ حملہ اتوار کو مقامی وقت کے مطابق دیر شام قریب آٹھ بجے پیش آیا۔ دو نامعلوم مسلح افراد لاس ورجنیاس نامی ایک ریستوران بار میں داخل ہوئے اور اندھا دھند گولیاں چلانے کے بعد وہ باہر کھڑی ایک گاڑی میں سوار ہو کر فرار ہوگئے۔ کوئنٹانا روصوبے کے پولیس چیف البرٹو کیپیلا نے کہا کہ فائرنگ کا یہ واقعہ ممکنہ طور پر منشیات سے متعلق ہوسکتا ہے۔ مسٹر کیپیلا نے ایک ٹیلی ویژن نیوز چینل کو بتایا کہ حادثے کی جگہ اور کچھ ثبوتوں کی بنیاد پر پتہ چلتا ہے کہ حملہ آوروں کے حملے کا تعلق منشیات سے ہوسکتا ہے۔ اس فائرنگ میں چھ افراد کی موقع پر ہی موت ہوگئی جبکہ ساتویں شخص نے اسپتال لے جاتے وقت دم توڑ دیا۔

میکسیکو دیوار کی تعمیر کیلئے ایمرجنسی کی کوشش ہوسکتی ہے چیلنج

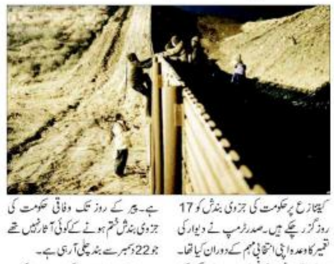

واشنگٹن (ایجنسیاں)
صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے امریکہ میکسیکو سرحد پر دیوار کی تعمیر پر ڈیموکریٹس کے مخالفت کے ردعمل میں ایمرجنسی نافذ کر کے دیوار بنانے کی جو دھمکی دی ہے، ماہرین کا کہنا ہے ایسی کوئی بھی کوشش عدالت میں چیلنج ہوسکتی ہے۔ ٹرمپ جمعرات کے روز امریکہ اور میکسیکو کی سرحد کے دورے پر جا رہے ہیں تاکہ غیر قانونی تارکین وطن کو روکنے کے اقدامات کا براہ راست جائزہ لے سکیں۔ وائٹ ہاؤس کی پریس سیکریٹری سارہ سینڈرز نے کہا ہے کہ صدر ٹرمپ وہاں 3200 کلومیٹر طویل جنوبی سرحد کی فرنٹ لائن پر تعینات ان اہل کاروں سے ملاقات کریں گے جو قومی سلامتی اور انسانی ہمدردی کے بحران سے نبرد آزما ہو رہے ہیں۔

انہوں نے کہا کہ صدر کے دورے کے بارے میں مزید تفصیلات جلد جاری کی جائیں گی۔ ٹرمپ ایک ایسے موقع پر سرحد کا دورہ کر رہے ہیں جب میکسیکو سرحد پر دیوار کی تعمیر کے لیے 5 ارب ڈالر کی فنڈنگ کے تنازع پر حکومت کی جزوی بندش کو 17 روز گزر چکے ہیں۔ صدر ٹرمپ نے دیوار کی تعمیر کا وعدہ اپنی انتخابی مہم کے دوران کیا تھا۔ اس کا مقصد غیر قانونی طور پر سرحد عبور کر کے امریکہ میں داخل ہونے والے تارکین وطن کو روکنا تھا۔ میکسیکو کی سرحد کے راستے غیر قانونی داخل ہونے والے زیادہ تر تارکین وطن کا تعلق وسطی امریکہ کے ملکوں سے ہوتا ہے۔ حکومت مخالف ڈیموکریٹس نے دیوار کے لیے فنڈنگ روک دی ہے تاہم انہوں نے سرحد کی سیکیورٹی کے لیے ایک ارب 30 کروڑ ڈالر دینے کی پیش کش کی ہے۔ پیر کے روز تک وفاقی حکومت کی جزوی بندش ختم ہونے کے کوئی آثار نہیں تھے جو 22 دسمبر سے بند چلی آرہی ہے۔

تاہم اب ٹرمپ یہ کہہ رہے ہیں کہ وہ کنکریٹ کی بجائے فولادی دیوار کی تعمیر پر راضی ہوسکتے ہیں، جس کے آر پار دیکھا جا سکتا ہے۔ صدر ٹرمپ نے پیر کے روز ایک بار پھر یہ کہا کہ وہ دیوار کی تعمیر کے لیے ایمرجنسی نافذ کرسکتے ہیں جس کے بعد انہیں قانون سازوں سے منظوری حاصل کرنے کی ضرورت نہیں پڑے گی۔ لیکن انہوں نے اپنی ایک ٹویٹ میں کہا ہے کہ ہمیں معاہدے طے پانے دینا چاہیے۔ ٹرمپ کی ٹویٹ ہاؤس کی مسلح افواج کمیٹی کے چیئرمین کانگریس مین ایڈم سمتھ کے حوالے سے ہے جس میں انہوں نے کہا تھا کہ قانون میں یہ گنجائش موجود ہے جو صدر کو ایمرجنسی نافذ کرنے کی اجازت دیتی ہے۔

بعد ازاں اسمتھ نے کہا کہ ایمرجنسی کا نفاذ ایک ہولناک پالیسی ہوگی اور یہ ایک خطرناک خیال ہے۔ اور یہ کہ اگر صدر نے کانگریس کی منظوری کے بغیر دیوار بنانے کی کوشش کی تو انہیں عدالت میں چیلنج کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ ٹرمپ انتظامیہ نے دیوار کی تعمیر کے لیے 5 ارب 70 کروڑ ڈالر کا مطالبہ کیا ہے اور اس کے ساتھ ساتھ انسانی ہمدردی کے ہنگامی ضروریات کے لیے مزید 800 ملین ڈالر کی مانگ بھی کی ہے۔ ڈیموکریٹس ٹرمپ کی جانب سے دیوار کی تعمیر کی مخالفت کرتے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ اختتام ہفتہ کے دوران بارڈر سیکیورٹی کے مسئلے اور حکومت کو دوبارہ کھولنے کے متعلق بات چیت میں کوئی پیش رفت نہیں ہوئی۔

چین کی اقوام متحدہ کو سنکیانگ کے دورے کی دعوت

بیجنگ (ایجنسیاں)

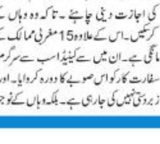

چین نے اقوام متحدہ مبصرین کو سورش زدہ سنکیانگ صوبے کا دورہ کرنے کی دعوت دی ہے تاکہ وہ خود ہی وہاں کے حالات کا مشاہدہ کرسکیں۔ عالمی سطح پر اس صوبے میں مسلمانوں پر آئے دن مظالم کی رپورٹ سامنے آئی ہیں۔ یہ بھی ایک رپورٹ آئی ہے کہ 10 لاکھ کے قریب مسلمانوں کو تربیتی کیمپوں میں رکھا گیا۔ لیکن چین نے ان الزامات کی تردید کی۔ لیکن چین کے وزارت خارجہ کے ایک ترجمان نے کہا کہ اقوام متحدہ کے نمائندوں کو سنکیانگ جانے کی اجازت دی جائے گی۔

انہوں نے کہا لیکن اقوام متحدہ کے مبصرین کو وہاں دورہ کرنے کے دوران غیر جانبداری سے کام لینا چاہئے۔ اس دوران اقوام متحدہ کے حقوق انسانی تنظیم کے سربراہ مشیل بیچلیٹ نے کہا کہ اس کی تنظیم نے چین سے درخواست کی کہ انہیں سنکیانگ جانے کی اجازت دینی چاہئے۔ تاکہ وہ وہاں کے حالات کے بارے میں جانکاری حاصل کرسکیں۔ اس کے علاوہ 15 مغربی ممالک کے وزراء نے بھی سنکیانگ جانے کی اجازت مانگی ہے۔ ان میں سے کینیڈا سب سے سرگرم ہے۔ پچھلے دو ہفتوں کے دوران چین نے کئی سفارت کار کو اس صوبے کا دورہ کروایا۔ اور سفارتکاروں کو بتایا کہ کسی کے ساتھ کوئی بھی زبردستی نہیں کی جارہی ہے۔ بلکہ وہاں کے نوجوانوں کو چینی زبان سکھائی جارہی ہے۔

سچ کی آواز
SACH ki AWAZ • सच की आवाज़
Published from New Delhi
@sachkiawazdaily @sachkiawazdaily
www.sachkiawaz.com

الجنادرية 2018

تغیرات تو زمانے کا مقدر ہیں۔ انسانی زندگی بھی انہی تبدیلیوں کی راہوں پر سفر کرتی ہے۔ اسلام ایک ایسا مذہب ہے، جو مکمل نظام حیات ہے اور اس کی مقبولیت اور مضبوطی کی سب سے بڑی وجہ یہی ہے کہ وہ نئے دور کی بھی شناخت بنتا رہا ہے، پرانے دور کو بھی کمال دیتا رہا ہے لیکن وقت کا المیہ یہ بھی ہے کہ لوگوں نے اسلام کی جو شبیہ پیش کی ہے یا اسلام دشمنوں نے اسلام اور مسلمانوں کو جس طرح دہشت گردی اور انتہا پسندی سے جوڑا ہے وہ امن و عالم کے لئے انتہائی خطرناک ہے۔ چنانچہ اب مملکت سعودی عربیہ نے دنیا کے سامنے اسلام کو امن کا مذہب ثابت کرنے کا عزم کیا ہے۔ انتہا پسندی، دہشت گردی کے تعلق سے عالم اسلام کو بدنام کرنے کی جو کوششیں ہو رہی ہیں اس کا جواب دینے کی سعی کی ہے۔ جنادریہ فیسٹیول کے پلیٹ فارم کے ذریعہ اپنی عظیم ثقافت کا آئینہ بھی دنیا کے سامنے پیش کر رہا ہے۔

خادمین حرمین شریفین شاہ سلمان بن عبدالعزیز اور ان کے جوان سال ولی عہد پرنس محمد بن سلمان نے نئے سعودی عرب کی تعمیر و تشکیل اور اسلام کی صحیح شبیہ کا جو خواب دیکھا ہے Vision 2030 اسی کی تعبیر ہے جس کے تحت سعودی عرب کو ترقیاتی میدان میں سُرخرو کرنے کے نئے نئے منصوبے شروع کئے گئے ہیں، جو محض چند برسوں میں اپنے عروج تک پہنچ گئے ہیں سعودی عرب جو صرف مکہ اور مدینہ کی وجہ سے مقدس سمجھا جاتا رہا ہے اب وہاں کی ترقیاتی عظمت بھی دنیا کے لئے مثال بن رہی ہے۔ زیر نظر خصوصی شمارہ سعودی عرب میں تبدیلیوں کے خوش آئند منظر ناموں کا ایک ایسا آئینہ ہے جس سے نہ صرف پوری دنیا متاثر ہو رہی ہے بلکہ عالم اسلام کو بھی حوصلہ مل رہا ہے کہ آنے والے دور میں سعودی عرب ایک بڑی قوت بن کر عالم اسلام کی قیادت کرے گا۔

نئے خواب کی نئی تعبیر

خادم حرمین شریفین ملک سلمان بن عبدالعزیز جنادریہ 2018 کا ریاض کے قریب جنادریہ میں 20 دسمبر کو رسمی طور پر افتتاح کرتے ہوئے

سید فیصل علی

مملکت سعودی عرب نے اس بات کو تسلیم کر لیا ہے کہ تغیر زندگی کی حقیقت اور وقت کی ضرورت ہے، جسے بہت دن تک نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ اسی نقطہ نظر کے تحت مملکت سعودی عربیہ نے بڑے پیمانے پر سماجی، معاشرتی، مقامی اور اقتصادی تبدیلی کی تیز رفتار شروعات کر دی ہے اور اس بات کو بھی جھوٹا ثابت کر دیا ہے کہ سعودی عربیہ ایک بند سوسائٹی ہے، کنزرویٹو سسٹم ہے، جہاں کسی طرح کے ریفارم یا تبدیلی کے لئے کوئی جگہ نہیں ہے اور اگر کوئی تبدیلی آئے گی بھی تو بہت دھیمی رفتار سے آئے گی۔

خادمین حرمین شریفین ملک سلمان بن عبدالعزیز اور ان کے 32 سالہ جوان سال ولی عہد محمد بن سلمان اس پورے قواعد کے محرک و مبلغ ہیں جنہوں نے یقیناً ایک بڑا سیاسی داؤ کھیلا ہے اور اپنی امیدوں کا مرکز اور تبدیلی کی کشتی کا ناخدا وہاں کے نوجوانوں کو بنایا ہے، جو برسوں سے اس تبدیلی کے خواہاں تھے اور سعودی عرب میں ہو رہی بدعنوانیوں سے بددل بھی تھے۔

یہ بات ذہن میں رکھنے کی ہے کہ سعودی عرب کی کل آبادی 3 کروڑ 30 لاکھ ہے، جس میں تقریباً 1 کروڑ 30 لاکھ غیر ملکی ہیں یعنی خارجی ہیں، جو ہند، پاک، بنگلہ دیش، مصر، فلپائنس وغیرہ ممالک سے روزگار کی تلاش میں آئے ہیں۔ بقیہ 2 کروڑ میں 37 فیصد آبادی کی عمر 14 سال سے کم ہے۔ اسی طرح 51 فیصد لوگوں کی عمر 25 سال سے کم ہے یعنی سعودی عرب کی 2 تہائی آبادی نوجوانوں پر مشتمل ہے۔ اس حقیقت کو سمجھتے ہوئے شہزادہ محمد بن سلمان نے اپنا ذہن Vision 2030 پر مرکوز کیا ہے جس کی تہہ میں ملک میں معاشرتی تبدیلی کے ساتھ ساتھ ترقیاتی تبدیلی کی بھی لہریں موجزن ہیں۔

سعودی عرب کی جی ڈی پی پورے طور پر Oil پر منحصر ہے۔ پٹرول سے ہونے والی آمدنی مملکت کی ترقی کا ذریعہ ہے لیکن اب جس تیزی سے تیل کی قیمتوں میں کمی آ رہی ہے اور دنیا میں تیل کے متبادل کی تلاش جاری ہے، اسی کے مدنظر سعودی عرب بھی اپنی معیشت کو مستحکم رکھنے اور جی ڈی پی کو مضبوط بنائے جانے کے لئے Budget Deficit جو تقریباً 50 بلین ڈالر کا ہے۔ اسے کم کرنے کے لئے آمدنی کے دوسرے ذرائع نکالنے کے لئے کوشاں ہے۔ اسی کا نتیجہ ہے کہ معیشت کو استحکام دینے کے لئے روزگار اور صنعت کاری کے تحت اسمارٹ سٹی کا پروجیکٹ شروع کیا گیا ہے۔ سعودی عرب میں سیاحوں کو پرموٹ کرنے کے لئے تیز رفتاری سے کام چل رہا ہے۔ اس سے 30 ملین سیاح حج و عمرہ کے عازمین کے علاوہ ہر سال سعودی عرب آئیں گے اور ان کی آمد حکومت کی آمدنی کا ایک بڑا ذریعہ ہوگی۔

نئے معاشی نظام کے تحت سعودیوں کو روزگار اور نوکری کے نئے مواقع فراہم کرائے جا رہے ہیں اور خواتین کو بھی ان امور میں خصوصی طور پر ترجیح دی جا رہی ہے۔ مملکت میں جہاں ایک طرف معاشی و اقتصادی سرگرمیاں تیز تر ہو رہی ہیں تو دوسری طرف معاشرتی تبدیلی بھی قابل دید ہے، خوش آئند ہے۔ یہاں خواتین کے گاڑی چلانے پر پابندی کا خاتمہ ہو چکا ہے۔ اب خواتین اسٹیرنگ تھامے ہوئے گاڑی چلاتی نظر آتی ہیں۔ خواتین کو اب تو موٹر سائیکل چلانے کی بھی آزادی دی جا رہی ہے۔ اسٹیڈیم میں جا کر کھیل کود کے میچ کا لطف بھی یہاں کی خواتین اٹھا رہی ہیں۔ اس سے پہلے سعودی عرب کے کلچر میں یہ تمام چیزیں تصور بھی نہیں کی جا سکتی تھیں۔ 1960 کی دہائی میں جب الٹرا کنزرویٹوازم کا دور آیا تو سینما ہال بند ہو گئے تھے لیکن اب بڑی تیزی سے کئی سینما ہال کھل رہے ہیں۔ پہلے تفریح کی غرض سے جہاں سعودی باشندے ہفتہ کے آخر میں ہزاروں کی تعداد میں دبئی اور بحرین کا رُخ کرتے تھے وہاں جا کر تفریح کرتے تھے اب وہ اپنے ملک میں ہی ان ساری سہولیات کا لطف اٹھا رہے ہیں۔ اور سب سے بڑی بات یہ ہے کہ سعودی عرب سے باہر جانے والا پیسہ سعودی عرب میں ہی خرچ ہو رہا ہے جس کی وجہ سے مملکت کی جی ڈی پی میں اضافہ ہو رہا ہے۔

2018 تبدیلیوں کو لے کر کافی اہمیت کا حامل ہے۔ اس سال کئی تقریبات اور شوز منعقد ہوئے جن میں ریپر نیلی (Rapper Nelly) اور گیمس آف تھرونس (Games of Thrones) کے دو اسٹار پہلی بار سعودی عرب آئے اور ان کا یہاں زبردست استقبال ہوا۔ اسی کڑی میں جان ٹرو والٹا بھی سعودی عرب آئے۔ کامک کونس (Comic Con) کے شوز بھی منعقد کئے گئے۔ پاکستانی گلوکار راحت فتح علی خان کا بھی زبردست شو سعودی عرب میں منعقد ہوا۔

اس کڑی میں Formula E-race کا اہتمام بھی ایک زبردست کامیابی ہے، جس کی مقبولیت کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ 50 ہزار غیر ملکی افراد نے شرکت کی۔ یہ ساری باتیں نئے سعودی عرب کا منظر ہیں اور بہت خوش آئند ہیں اور اس بات کی غماز بھی ہیں کہ سعودی عرب بہت تیزی سے بدل رہا ہے۔

مزے دار بات یہ ہے کہ اس ملک کے مزاج کے برعکس یہاں کا معاشرہ ان چیزوں کو بہت تیزی سے قبول کر رہا ہے۔ جنادریہ فیسٹیول اس کی بہترین مثال ہے جس میں ہر طرح کے کھیل کود، ثقافتی پروگرام، میلہ میں مرد و خواتین بڑھ چڑھ کر حصہ لیتی ہوئی نظر آ رہے ہیں۔ جنادریہ فیسٹیول سعودی عرب کا قومی تہوار ہے جو 2 ہفتہ چلتا ہے۔ 20 دسمبر 2018 سے شروع ہونے والے جنادریہ فیسٹیول کا افتتاح ملک سلمان بن عبدالعزیز نے کیا۔ جنادریہ فیسٹیول میں سعودی عرب کی تاریخ و ثقافت، علم و ادب، موسیقی، روایتی میلے، سیمینار مشاعرے سے لے کر ہر طرح کے پروگرام بڑے پیمانے پر منعقد ہوتے ہیں جو سعودی عرب کی تاریخ، تہذیب و تمدن کا حصہ ہیں، جس میں اونٹ کی دوڑ، اردہ رقص وغیرہ کافی مقبول ہیں۔ 2017 کے جنادریہ فیسٹیول میں ہندوستان گیسٹ آف آنر تھا جس میں وزیر خارجہ سشما سوراج نے شرکت کی تھی۔ 2018 کے جنادریہ میں انڈونیشیا کو یہ اعزاز حاصل ہوا۔

میں نے کئی مرتبہ جانادریہ میں شرکت لیکن اس مرتبہ جب جنادریہ 2018 کی تقریبات میں شرکت کے لئے سعودی حکومت کی دعوت پر ریاض پہنچا تو ان سارے تغیرات کو اپنے سامنے دیکھ کر کچھ لمحوں کے لئے ششدر رہ گیا، سوچنے لگا کہ کیسے سعودی معاشرہ ان کو قبول کر رہا ہے لیکن گفتگو کے دوران مملکت کے اس وقت کے اطلاعات کے وزیر ڈاکٹر اواد الاواد نے بڑی خوش دلی سے کہا کہ اس میں حیرت کی بات نہیں سعودی نوجوانوں کی بھی وہی خواہشات اور وہی خواب ہیں جو دیگر ملک کے نوجوانوں کے ہوتے ہیں۔ فرق یہ ہے کہ زیادہ تر لوگ جب سعودی عرب کے بارے میں سوچتے ہیں یا گفتگو کرتے ہیں تو ان کا ذہن مکہ اور مدینہ پر مرکوز ہوتا ہے یہ ہمارے لئے فخر کی بات ہے کہ یہ دو مقدس شہر ہماری سرزمین پر ہیں اور ہماری سب سے بڑی طاقت ہیں۔

سعودی عرب مکہ اور مدینہ اور یہاں آنے والے عازمین کو ہر طرح کی سہولتیں فراہم کرنے کے لئے پرعزم ہے لیکن سعودی عرب بھی اسی طرح سے ملک ہے جیسے کوئی دوسرا ملک۔ خواہ ہندوستان ہو پاکستان، انگلستان ہو یا امریکہ۔ ہمارے لوگوں کو بھی دور جدید کی ہر سہولت و آرام و آسائش سے لطف اندوز ہونے کا پورا حق ہے جیسا کہ دیگر ممالک کے عوام کا ہے اور ہم یہ حق یہاں کے عوام کو فراہم کر رہے ہیں۔

جو لوگ یہاں ہونے والے ریفارم پر تنقید کرتے ہیں خواہ سینما ہال کے کھولے جانے کے حوالے سے یا دیگر امور پر ان کے خود کے ملک میں سیکڑوں سینما ہال ہیں۔ وہ ماڈرن دنیا کی ہر سہولت کو اپنے یہاں استعمال کر رہے ہیں لیکن وہی چیزیں جب سعودی عرب کرتا ہے تو مکہ، مدینہ کا حوالہ دے کر تنقید کی جاتی ہے، ہتک کی جاتی ہے جو دراصل سعودی عرب کو مین اسٹریم سے باہر رکھنے اور ترقی کی دوڑ میں پیچھے چھوڑنے کی ایک سوچی سمجھی سازش ہے۔ ڈاکٹر اواد نے یہ بھی کہا ہے کہ جیسے کسی بھی معاشرے میں لوگ نئی چیزوں کا خیر مقدم کرتے ہیں وہیں کچھ لوگ اس کو لے کر پس و پیش میں بھی رہتے ہیں۔ یہاں بھی ایسا ہی ہے لیکن سرکار پرعزم ہے۔ ہمیں پورے طور پر ملک کے نوجوانوں اور سارے لوگوں کی حمایت حاصل ہے۔ Vision 2030 اسی حمایت پر آگے بڑھ رہا ہے اور ہم یقیناً یہ کر کے دکھا دیں گے اور سعودی عرب کو ایک ماڈرن ترقی یافتہ، امن پسند ملک کے طور پر دنیا میں اس کی شناخت کو مزید مضبوط کریں گے۔

ہم اس معاملہ میں پوری دنیا کی قیادت کرنے کا دم رکھتے ہیں ہمارا عزم ہے کہ وہ لوگ جنہوں نے اسلام کی ایک طرفہ تصویر پیش کی ہے اور اس دین کو، اس کے ماننے والوں کو دہشت گردی اور انتہا پسندی کے حوالے سے شرمندہ کیا ہے انہیں ہم بتائیں گے کہ اسلام امن کا نام ہے، اسلام فلاح و بہبود کا نام ہے اسلام جیو اور جینے دو کا نام ہے۔ اسلام انسانیت کا پیغامبر ہے، جہاں مذہب کے نام پر قتل و غارت گری کی کوئی گنجائش نہیں ہے۔ سعودی عرب اسی پیغام انسانیت کو فروغ دے رہا ہے۔

اسٹیڈیم میں سعودی خواتین لطف اندوز ہوتے ہوئے

ایک نئے دور کا آغاز

سعودی عرب بہت تیزی سے بدل رہا ہے۔ یقیناً یہ Vision 2030 کا کرشمہ ہے جس کے محرک پرنس محمد بن سلمان ہیں۔ 2030 کے تناظر میں ایسا لگتا ہے کہ گزشتہ کئی برسوں میں سعودی عرب جن چیزوں کو نہیں کر پایا، ماڈرنیٹی کی ریس میں جہاں وہ پچھڑ گیا تھا اور دوسرے ملک آگے نکل گئے تھے اب سعودی عرب ان سب سے آگے نکلنا چاہتا ہے۔ دنیا میں ایک مستحکم، خوش حال، محفوظ اور ماڈرن ملک کے طور پر اپنی شناخت بنانا چاہتا ہے۔ فراخ دلی، ترقی پسندی کے سائے میں ایک مسلم ملک کے طور پر خود کو پروجیکٹ کرنا چاہتا ہے۔ اسی سلسلہ میں گزشتہ ایک ڈیڑھ سال کے اندر Vision 2030 کے تحت کئی اسکیم، کئی پروگرام شروع کئے گئے، جو ملک کو معاشی، اقتصادی و ثقافتی قوت عطا کریں گے، جو سعودی عرب کی نئی فکر و نظر کو جلا بخشیں گے۔

گزشتہ ہفتہ ریاض میں Formula E- race کا انعقاد کیا گیا، جو اپنے آپ میں ایک بہت ہی تاریخی و انقلابی پہل تھی اور نئے دور کا خوش گوار منظر نامہ تھا۔ تین دن کی E -race میں خوب کھل کر تفریحی تقریبات منعقد ہوئیں۔ بین الاقوامی شہرت یافتہ فنکار، گلوکار کنسرٹ شوز ہوئے جہاں سعودی مردوں کے ساتھ وہاں کی خواتین نے بھی بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ اس موقع پر ایک بہت ہی چونکانے والا خوش آئند منظر دیکھنے کو ملا، جب سعودی مردوں کے ساتھ وہاں کی خواتین بھی اسٹیڈیم میں شانہ بہ شانہ کنسرٹ میوزیکل شوز سے لے کر گاڑیوں کی ریس تک فنکاروں اور کھلاڑیوں کا حوصلہ بڑھاتی دیکھی گئیں۔

یاد رہے کہ جب سعودی عرب نے Formula E-race کا اعلان کیا تھا تو اس اعلان پر بہت سے لوگوں کو ایک تشویش سی تھی کہ سعودی عرب جیسا سخت گیر ملک بھی کیا اتنا ماڈرن اور ہائی فائی ایونٹ کرا سکتا ہے مملکت کا سخت گیر معاشرہ اور ماحول بالخصوص سماجی بندشیں کیا اسے کامیاب ہونے دیں گی لیکن جب سعودی عرب نے دسمبر 2018 کے دوسرے ہفتے میں اس کا انعقاد کیا تو ہر تشویش زائل ہو گئی۔ تقریباً 50 ہزار سے زائد غیر ملکی مہمانوں نے اس میں شرکت کی جو اس بات کی ضمانت ہے کہ Formula E-race 2018 سعودی عرب کا کتنا خوب صورت اور کتنا کامیاب ایونٹ تھا اور یہ بھی ایک سچائی ہے کہ جس دن اس تقریب کا انعقاد ہوا تو ایک نئے دور کا آغاز ہوا۔ معاشرتی بندشیں بھی ٹوٹیں، سخت گیر ماحول بھی نہ رہا۔ خواتین نے ہر چیز میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا، لیٹ نائٹ پارٹیاں ہوئیں، بڑے راک اسٹارس کا شو ہوا یعنی وہ سب کچھ ہوا، جو اس سے قبل سعودی عرب میں تصور بھی نہیں کیا جا سکتا تھا۔ پوری مشرقی دنیا یہ دیکھ کر حیران و پریشان تھی کہ سعودی عرب نے یہ کیسے کر دکھایا۔ ظاہر سی بات ہے کہ سعودی عرب کے فرماں رواں شاہ سلمان بن عبدالعزیز اور ان کے صاحب زادے اور ولی عہد پرنس محمد بن سلمان کا عزم اور حوصلہ تھا کہ یہ بڑا کارنامہ منظر عام پر آیا۔ Formula E-race کا انعقاد یا اس کے بعد ہونے والی دوسری تقریبات جیسے جنادریہ فیسٹیول نہ صرف محض تقریبات ہیں بلکہ سعودی عرب کی فکر و نظر کے سائے میں دنیا کو ایک واضح پیغام ہے کہ سعودی عرب بدل رہا ہے۔ وہاں وسیع القلبی، ترقی پسندی اور جدید دور کی آمد کا آغاز ہو چکا ہے، ملک بہتر سے مزید بہتر ہو رہا ہے۔ چونکہ میں اس ملک میں دو دہائی تک انگریزی اخبار 'عرب نیوز' کے ایڈیٹر کے طور پر مقیم رہا اور اپنی صحافتی ذمہ داریوں کو انجام دیتے ہوئے وہاں کی سوسائٹی اور تقریبات کے ہر رنگ و پیرہن کو قریب سے دیکھا ہے لیکن اس بار جب میں سعودی عرب گیا تو مذکورہ بالا تقریبات کا حصہ بنا تو حیرت بھی ہوئی اور خوشی بھی ہوئی۔

وہ ملک جہاں کچھ سال قبل تک عورتیں بغیر محرم کے ایک شہر سے دوسرے شہر نہیں جا سکتی تھیں، ہوٹلوں میں تنہا نہیں ٹھہر سکتی تھیں، بیرون ملک جا کر تعلیم حاصل کرنا محال تھا، اب وہاں کی عورتیں فراٹے سے گاڑیاں دوڑاتے دیکھی جا سکتی ہیں، جن شعبوں میں اکا دکا عورتیں نظر آتی تھیں، کچھ خاص شعبوں میں عورتیں خال خال ہی کام کرتی ہوئی دکھائی دیتی تھیں آج کے بدلے ہوئے سعودی عرب میں خواتین ہر شعبہ میں مردوں کے شانہ بہ شانہ نظر آ رہی ہیں، جو ایک خوش آئند اور قابل ستائش بات ہے۔

اسی ضمن میں ایک خاتون حیا العریض تھیں جو منسٹری آف انفارمیشن میں فائز ہیں، جو اس تقریب کے دوران ہم لوگوں کے ساتھ رہیں اور ہر قدم پر صحافیوں کو ان کا کام کرنے میں مدد کرتی رہیں۔ حیا ان چند خواتین میں سے ہیں، جو سعودی عرب کی ڈرائیونگ لائسنس پانے والی صف اول درجے میں رہی ہیں۔ بہر حال محض چند برسوں میں سعودی عرب نے ملک کا چہرہ بدلنے اور ریفارم کو تیزی سے بڑھانے میں جو اہم رول ادا کیا ہے وہ میرے لئے بھی ایک pleasant surprise تھا اور آنے والے دور کے لئے بھی ایک باحوصلہ اور مثبت پیغام ہے کہ سعودی عرب جو نہ صرف مسلمانان عالم کی قیادت کرے گا۔

حیا العریض

ولی عہد پرنس محمد بن سلمان

نئی سوچ، نئی سمت ہے منزل

مملکت سعودی عرب وسیع القلبی، ترقی پسندی کی خوشبو کے ساتھ اپنے ملک کو ایک نئے روپ میں پروجیکٹ کر رہا ہے اور گلوبل ورلڈ کی دہلیز پر بڑے حوصلے کے ساتھ دستک دے رہا ہے۔ Vision 2030 اسی کا اشاریہ ہے۔ دنیا میں بڑھتی ہوئی انتہا پسندی اور دہشت گردی کے خاتمے کے لئے سعودی عرب پرعزم ہے اور ان لوگوں سے لوہا لینے کے لئے پوری دنیا کی قیادت کرنا چاہتا ہے جو اسلام کو انتہا پسندوں اور دہشت گردوں کا مذہب بنانے میں لگے ہوئے ہیں۔ اسی فکر کے ساتھ سعودی عرب کا ماننا ہے کہ اسلام اور مسلمان دونوں کو سب سے زیادہ ضرب خود اس کے ہی چند نا سمجھ ماننے والوں نے ہی پہنچائی ہے، جو ایک خاص فکر و نظر کو دین کا پیرہن دے کر اسلام کا فروغ کرتے ہیں۔

ان چند گمراہ لوگوں کی وجہ سے آج اسلام پوری دنیا میں رسوا ہو رہا ہے اور مسلمانوں کی طرف انگلیاں اٹھائی جا رہی ہیں۔ اس فکر کا اظہار سعودی عرب کے وزیر اطلاعات و نشریات و ثقافت ڈاکٹر اواد الاواد نے گزشتہ دنوں کیا۔ انہوں نے کہا کہ اسلام ایک ماڈرن ریلیجن ہے، ایک مکمل نظام حیات ہے۔ اس میں قدامت پسندی یعنی اورتھوڈاکسی اور انتہا پسندی کے لئے کوئی جگہ نہیں ہے۔ یہ فکر سعودی عرب کے اسلام کی شبیہ کو مزید روشن کرتی ہے۔

یاد رہے کہ سعودی عرب کے ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان نے کئی تقریبات پر ماڈریٹ اسلام کی پیروی کی ہے۔ اسلامی نظام حیات کی تبلیغ کی ہے۔ انھوں نے اس بات کو واضح کیا ہے کہ مملکت سعودی عربیہ اسلامی انتہا پسندی اور دہشت گردی کے خلاف جنگ اور ماڈریٹ اسلام کے فروغ میں کلیدی کردار ادا کر سکتا ہے۔ اسلام کے اصل چہرے کو سامنے لا کر اسلام دشمنوں کو آئینہ دکھا سکتا ہے۔

محمد بن سلمان کا یہ ماننا ہے کہ انتہا پسندی صرف اور صرف پروپیگنڈہ ہے، جو مذہب کے پیرہن میں سامنے آتا ہے اور جس کو پوری مسلم دنیا اور دیگر ممالک مل کر شکست دے سکتے ہیں۔ اواد الاواد نے اپنے خطاب میں یہ بھی واضح کیا ہے کہ سعودی عرب ایک روشن سمت کی طرف گامزن ہے اور یہ Vision 2030 کا حصہ ہے، جو پرنس محمد بن سلمان کا خواب ہے۔ Vision2030 کے ذریعہ سعودی عربیہ میں معاشی و اقتصادی فروغ میں نہ صرف زبردست اضافہ ہوگا جس سے نہ صرف مملکت بلکہ پورے مشرق وسطیٰ میں ایک استحکام آئے گا اور ایک خوش گوار دور شروع ہوگا۔

انہوں نے کہا کہ کسی بھی جگہ استحکام لانے اور خوش گوار دور کے لئے خواہ معاشی، اقتصادی و ثقافتی ترقی کیوں نہ ہو مگر اس کے لئے یہ بھی ضروری ہے کہ پورے خطہ میں امن و امان ہو۔ اور یہ تب تک ممکن نہیں جب تک انتہا پسندی اور دہشت گردی کو ہم ہرا نہ دیں۔ انتہا پسندی، دہشت گردی کے خلاف سعودی عرب پرعزم ہے۔ مملکت جو مقام مکہ اور مدینہ کی وجہ سے دنیا کے مسلمانوں میں رکھتا ہے وہ اس بات کے لئے اہل ہے کہ دنیا کو ایک الگ اور نئی سمت میں لے جائے، جہاں قتل و غارت گری نہ ہو اور پوری دنیا ایک محفوظ جگہ بن سکے۔ امن و آشتی کے لئے مملکت کا یہ عزم قابل ستائش ہے۔

6 مثالیں جو سعودی عرب کی تبدیلی کا ہیں آئینہ

1. عورتوں کو ڈرائیونگ لائسنس: طویل عرصہ سے سعودی عرب میں عورتوں کے ڈرائیونگ لائسنس پر پابندی تھی اب سعودی عرب نے اسے ختم کر دیا ہے۔ ستمبر 2017 میں جاری ایک شاہی فرمان میں جاری کیا گیا۔ اس کے بعد جون 2018 میں عورتوں کی ڈرائیونگ پر پابندی ختم کر دی گئی اور اب سعودی عرب کے ریاض، جدہ، دمام جیسے بڑے شہروں میں سعودی خواتین گاڑیاں چلاتی ہوئی دیکھی جا سکتی ہیں۔

2. خواتین کے لئے اسٹیڈیم کے دروازے کھلے: سعودی خواتین اب اسٹیڈیم میں جا سکتی ہیں۔ ملک کے بڑے شہروں میں واقع 3 بڑے اسٹیڈیم میں جا کر خواتین وہاں کی تقریبات، فٹبال کے میچ یا اسپورٹس کے دیگر ایونٹس دیکھ سکتی ہیں۔

3. سینما کی واپسی: دنیا کے دوسرے ملکوں کی طرح سعودی عرب میں بھی 2018 سے سینما ہال کھلنے شروع ہو گئے ہیں۔ سینما ہال پر لگی 35 سالہ پرانی پابندی کو حکومت نے ختم کر کے سینما کی واپسی کی راہیں ہموار کر دی ہیں اور اب کمرشیل مووی تھیٹر کو لائسنس دئے جا رہے ہیں۔

4. پٹرول کی قیمتوں میں اضافہ: سعودی عرب میں جہاں پٹرول بہت سستا ہوا کرتا تھا اب وہاں اس کی قیمت میں اضافہ کر دیا گیا ہے حکومت کے زیر تحویل کمپنی 'آرامکو' جو دنیا کی سب سے بڑی تیل پیدا کرنے والی کمپنی ہے، اس نے گزشتہ یکم جنوری 2018 سے تیل کی قیمت میں 127 فیصد اضافہ کر دیا ہے چنانچہ اب پٹرول کی قیمت 2.4 ریال فی لیٹر ہو گئی ہے۔

5. 'آرامکو' کی حصہ داری: اعلیٰ سعودی افسران نے بارہا اس بات کو کہا ہے کہ مملکت سعودیہ 'آرامکو' میں اپنی حصہ داری کا ایک چھوٹا سا حصہ فروخت کرنا چاہتی ہے۔ اگر یہ ہوتا ہے تو اس سے اسٹاک مارکیٹ میں ایک بہت بڑا اچھال آ سکتا ہے سعودی افسران کا ماننا ہے کہ Initial Public Offering آرامکو کی تقریباً 2 ٹریلین ڈالر ہوگی اور اگر مارکیٹ سازگار رہا تو آرامکو کا 5 فیصد حصہ 100 بلین ڈالر میں فروخت ہوگا۔

6. ٹورسٹ ویزا: اب سیاحوں کو بھی ویزا دینے کا راستہ کھل چکا ہے۔ دنیا بھر سے سیاح اب سعودی عرب آ سکیں گے۔ سعودی عرب جہاں صرف حج و عمرہ و بزنس ویزا ہی ملتا ہے اب وہاں سے جلد ہی سیاحوں کو سعودی عرب کی سیر کے لئے ٹورسٹ ویزا دینا شروع کرے گا۔ گو کہ سعودی عرب آنے کے لئے کام کرنے والوں کا ویزا ابھی ملتا ہے لیکن سیاحوں کا ویزا ایک نئی شروعات ہوگی۔

سچ کی آواز
SACH ki AWAZ
Published from New Delhi
www.sachkiawaz.com

کھیل کھلاڑی

بمراہ کو آرام، سراج کی ٹیم میں واپسی

آسٹریلیا اور نیوزی لینڈ کے خلاف ونڈے سیریز کے لئے ٹیم انڈیا کا اعلان

نئی دہلی (ایجنسیاں)

ہندوستانی کرکٹ انتظامیہ نے فاسٹ بولر جسپریت بمراہ کو آسٹریلیا کے خلاف ون ڈے سیریز اور نیوزی لینڈ کے خلاف آئندہ پانچ ون ڈے اور تین ٹوئنٹی 20 میچوں کی سیریز میں آرام دیا ہے۔ ہندوستانی کرکٹ کنٹرول بورڈ (بی سی سی آئی) نے منگل کو آئندہ سیریز کے لئے ٹیم کا اعلان کر دیا جس میں بمراہ کو محدود اوور فارمیٹ کے لئے آرام دیا گیا ہے جبکہ ان کی جگہ محمد سراج کو آسٹریلیا اور نیوزی لینڈ کے خلاف ون ڈے سیریز کے لیے ٹیم میں شامل کیا گیا ہے۔ سدھارتھ کول کو اگلے ماہ نیوزی لینڈ کے خلاف ٹوئنٹی 20 سیریز کے لئے قومی ٹیم میں جگہ ملی ہے۔

بی سی سی آئی نے جاری سرکاری بیان میں کہا کہ بمراہ کو زیادہ گیند بازی کے پیش نظر آرام دیا گیا ہے کیونکہ ہندستان کو فروری مارچ میں آسٹریلیا سے ون ڈے اور ٹوئنٹی 20 سریز کھیلنی ہے۔ بمراہ نے ہیر کو ختم ہوئی تاریخی ٹسٹ سیریز جیت میں 157.1 اوور گیند بازی کی تھی جو کسی دوسرے فاسٹ بولر کے مقابلے میں سب سے زیادہ ہے۔ اتنا ہی نہیں سال 2018 میں بھی بمراہ تینوں فارمیٹس میں 511.3 اوور کے ساتھ سب سے زیادہ بولنگ کرنے کے معاملے میں دنیا کے دوسرے بولر رہے ہے۔ آسٹریلیا کے ٹاپ آف اسپنر ناتھن لیون 636.3 اوور کے ساتھ سرفہرست ہیں۔

ہندستانی سلیکٹرز نے سراج کو بمراہ کی جگہ موقع دیا ہے جنہوں نے اب تک ون ڈے میں ڈیبو نہیں کیا۔ انہوں نے آخری بار مارچ 2018 میں ندحاس ٹرافی میں سری لنکا کے خلاف ٹوئنٹی 20 کھیلا تھا۔

سراج موجودہ وقت میں سرخ گیند کرکٹ سے اچھی فارم میں چل رہے ہیں اور جولائی سے ہی ہندستان اے کی جانب سے کھیل رہے ہیں۔ انہوں نے آٹھ میچوں میں 18.04 کی اوسط سے 47 وکٹ نکالے ہیں جن میں تین بار اننگز میں پانچ وکٹ شامل ہیں۔ ٹاونٹن میں سراج نے ویسٹ انڈیز اے کے خلاف 132 رنز پر آٹھ وکٹ اور ورسسٹر میں انگلینڈ لائنز کے خلاف 134 رن پر سات وکٹ کی متاثر کن کارکردگی کا مظاہرہ کیا تھا۔

اگست میں بنگلور میں جنوبی افریقہ اے کے خلاف دو میچوں میں سراج نے 14 وکٹ اپنے نام کئے تھے جبکہ ستمبر میں آسٹریلیا اے کے خلاف 136 رنز پر 11 وکٹ لئے تھے۔ حال ہی میں وہ نیوزی لینڈ میں ہندستان اے کا حصہ تھے جہاں انہوں نے سات وکٹ لئے جبکہ آخری رنجی ٹرافی میں حیدرآباد کی ٹیم کی جانب سے پنجاب کے خلاف سات وکٹ لئے تھے۔

نیوزی لینڈ کے دورے کے لیے ٹوئنٹی 20 ٹیم میں شامل کئے گئے سدھارتھ نے ہندوستانی ٹیم کے لئے اب تک تین ون ڈے اور دو ٹوئنٹی 20 میچ کھیلے ہیں جبکہ ستمبر میں یو اے ای میں ہوئے ایشیا کپ میں وہ افغانستان کے خلاف صرف ایک میچ کھیل سکے تھے۔ کول نیوزی لینڈ میں ہندستان اے ٹیم کا بھی حصہ تھے اور 50 اوور کی شکل میں تین میچوں میں وہ سات وکٹ لے کر سب سے کامیاب رہے تھے۔ رنجی ٹرافی میں وہ اب تک پنجاب کے لیے پانچ میچوں میں 22 وکٹ کے ساتھ دوسرے سب سے زیادہ کامیاب بولر رہے ہیں۔ ہندوستان 12 جنوری سے سڈنی میں آسٹریلیا کے خلاف تین ون ڈے میچوں کی سیریز کھیلے گا جس کے بعد وہ نیوزی لینڈ کے دورے پر روانہ ہو جائے گا جہاں 23 جنوری سے ون ڈے سریز شروع ہوتی ہے۔ اس کے بعد ہندوستانی ٹیم فروری میں کیوی ٹیم کے خلاف تین ٹوئنٹی 20 میچوں کی سیریز کھیلے گی۔

آسٹریلیا اور نیوزی لینڈ کے خلاف ہندوستان کی ون ڈے ٹیم

وراٹ کوہلی (کپتان)، روہت شرما (نائب کپتان)، لوکیش راہل، شکھر دھون، امباتی رائیڈو، دنیش کارتک، کیدار جادھو، مہندر سنگھ دھونی (وکٹ کیپر)، ہردک پانڈیا، کلدیپ یادو، یجویندر چہل، رویندر جڈیجہ، بھونیشور کمار، محمد سراج، خلیل احمد، محمد سمیع۔

نیوزی لینڈ کے خلاف ٹی 20 ٹیم

وراٹ کوہلی (کپتان)، روہت شرما (نائب کپتان)، لوکیش راہل، شکھر دھون، رشبھ پنت، دنیش کارتک، کیدار جادھو، مہندر سنگھ دھونی (وکٹ کیپر)، ہردک پانڈیا، کرنال پانڈیا، کلدیپ یادو، یجویندر چہل، بھونیشور کمار، محمد سراج، خلیل احمد، سدھارتھ کول۔

ٹیلر اور نکولس کی سنچری، نیوزی لینڈ نے سری لنکا کا 0-3 سے کردیا صفایا

نیلسن (ایجنسیاں)

راس ٹیلر 137 رنز اور ہنری نکولس نے (ناٹ آؤٹ 124 رن) کی شاندار سنچری اننگز کی مدد سے نیوزی لینڈ نے منگل کو یہاں سری لنکا کو تیسرے ون ڈے میں 115 رن کے بڑے فرق سے شکست دے کر سیریز میں 0-3 سے صفایا کرتے ہوئے کلین سویپ کر دیا۔ سریز سے پہلے ہی ہاتھ دھو چکی سری لنکا نے منگل کو یہاں تیسرے میچ میں ٹاس جیتنے کے بعد نیوزی لینڈ کو پہلے بیٹنگ کا موقع دیا جس نے مقررہ 50 اوور میں چار وکٹ پر 364 رن بنائے، لیکن ہدف کا تعاقب کرنے اتری سری لنکا کی ٹیم 41.4 اوور میں 249 رن بنا کر آل آؤٹ ہوگئی۔ اسی کے ساتھ نیوزی لینڈ نے سریز میں کلین سویپ کرلی۔

نیوزی لینڈ کی اننگز میں اوپننگ جوڑی مارٹن گپٹل اور کولن منرو صرف 16 رن جوڑ پائے اور سستے میں پویلین لوٹ گئے۔ لیکن کپتان کین ولیمسن نے 55 رنز کی نصف سنچری اننگز کھیلی اور ٹیلر کے ساتھ تیسرے وکٹ کے لئے 116 رن کی شراکت کر ٹیم کو سنبھالا۔ ٹیلر نے نکولس کے ساتھ 154 رن کی بڑی شراکت کی۔

ٹیلر نے 131 گیندوں کی سنچری میں نو چوکے اور چار چھکے لگائے اور 17 ویں ٹیسٹ سنچری بنائی جبکہ نکولس نے صرف 80 گیندوں میں 12 چوکوں اور تین چھکوں کی مدد سے ناقابل شکست 124 رنز کی اننگز کھیلی جو ان کی چوتھی ٹیسٹ سنچری ہے۔ نکولس نے نے جیمز نیشام (ناٹ آؤٹ 12) کے ساتھ بھی 63 رنز کی مفید شراکت کی۔ سری لنکا کے لیے صرف دو بولر وکٹ لینے میں کامیاب رہے جن میں لست ملنگا اور اور نوان پردیپ کو ایک ایک وکٹ ملا۔

سری لنکا اننگز میں تروشن ڈکویلا نے 46 رنز اور کشل پریرا نے 43 رن بنائے جبکہ مڈل آرڈر کے بلے باز تھسارا پریرا نے 80 رنز کی نصف سنچری اننگز کھیلی۔ انہوں نے دنشکا گناتھلاکا (31) کے ساتھ 101 رن کی سنچری شراکت کر سخت جدوجہد کی۔ لیکن نچلے آرڈر کے بلے بازوں نے مایوس کیا جن میں کپتان ملنگا اور نوان پردیپ کا کھاتہ بھی نہیں کھول سکے اور چمیرا ایک رن ہی بنا پائے۔ نیوزی لینڈ کے لوکی فرگیوسن کو 40 رن پر سب سے زیادہ چار وکٹ اور ایش سوڈھی کو 40 رن پر تین وکٹ ملے۔

بلے باز ٹیلر مین آف دی میچ رہے۔ ہدف کے تعاقب میں سری لنکن اوپنرز نے ٹیم کو اچھا آغاز فراہم کیا۔ ٹیم کا مجموعی اسکور 8 اوورز میں 66 رنز تک پہنچا تو دھننجے ڈی سلوا 36 رنز بنا کر آؤٹ ہو کر پویلین لوٹ گئے۔ پھر وقفے وقفے سے وکٹیں گرنے کا سلسلہ جاری رہا۔ پوری ٹیم 41.4 اوورز میں 249 رنز پر ڈھیر ہوگئی۔

نیلسن کے سیکسٹن اوول گراؤنڈ میں کھیلے گئے میچ میں سری لنکن کپتان لست ملنگا نے ٹاس جیت کر پہلے میزبان ٹیم کو بیٹنگ کی دعوت دی تو روس ٹیلر اور ہنری نیکولس کی سنچریوں کی بدولت میزبان ٹیم نے مقررہ اوورز میں 4 وکٹوں کے نقصان پر 364 رنز بنائے۔ کپتان کین ولیمسن 55، کولن منرو 21 اور مارٹن گپٹل دو رنز بنا کر آؤٹ ہوئے۔ تروشن ڈکویلا 46، کشل پریرا 43، تھسارا پریرا سب سے زیادہ 80 اور گناتھیلاکا 31 رنز بنا کر نمایاں رہے جب کہ 5 بلے باز دوہندسے میں بھی شامل نہ ہوسکے اور پوری ٹیم 41.4 اوورز میں 249 رنز پر ڈھیر ہوگئی۔

ریئل میڈرڈ کی بڑھی مشکلیں

میڈرڈ (یو این آئی)

ریئل میڈرڈ کے لیے زخمی کھلاڑیوں کی مسلسل بڑھتی ہوئی فہرست میں ایک اور نام جرمن بین الاقوامی مڈفیلڈر ٹونی کروس کا جڑ گیا ہے جو ایک مہینے کے لئے ٹیم سے باہر ہو گئے ہیں۔ کلب نے ان کی سرکاری ویب سائٹ پر کروس کی چوٹ کی تصدیق کی ہے جنہیں پٹھوں میں کھنچاؤ آیا ہے اور ان کی چوٹ گریڈ 2- ہے۔ اگرچہ کلب نے کہا کہ کروس کی واپسی چوٹ کے ٹھیک ہونے پر منحصر ہے جس سے ٹھیک ہونے میں کم از کم تین ہفتے کا وقت لگ سکتا ہے۔ کروس چوٹ کی وجہ سے کوپا ڈیل رے میں لیگانیس کے خلاف میچ کا حصہ نہیں بن پائیں گے، اس کے علاوہ اگلے ہفتے لیگا سے ٹانڈریے کے خلاف میچ میں بھی نہیں کھیل سکیں گے، وہ سیویلا اور اسپانیول کے خلاف لیگ میچوں اور ریال میڈرڈ کے کوارٹر فائنل میں پہنچنے پر آئندہ میچ بھی نہیں کھیل سکیں گے۔ جرمن فٹبالر کو ریال سوسداد کے خلاف میڈرڈ کو ملی 0-2 کی شکست کے دوران چوٹ لگ گئی تھی جس کے بعد میڈرڈ لیگ ٹیبل میں پانچویں نمبر پر کھسک گئی ہے، وہ ایف سی بارسلونا سے ابھی 10 پوائنٹس پیچھے ہے۔

تاریخی جیت پر عمران خان نے دی ٹیم انڈیا کو مبارکباد

اسلام آباد (ایجنسیاں)

آسٹریلیائی قومی کرکٹ ٹیم کو کنگاروؤں کی سرزمین پر شکست دینے والی اولین ایشیائی ٹیم بن جانے پر ہندستان کو پاکستان کے وزیراعظم اور سابق کرکٹ کپتان عمران خان نے مبارکباد دی ہے۔ سڈنی کرکٹ گراؤنڈ میں ہندوستان اور آسٹریلیا کے درمیان چار میچوں کی سیریز کے آخری ٹیسٹ میچ میں پہلی اننگز میں ہندوستانی بلے بازوں نے پہاڑ جیسا اسکور کھڑا کر کے آسٹریلیا کو شکست کے منہ میں دھکیل دیا۔

ہندوستان کے کنگاروؤں کو ان کی ہی سرزمین پر ٹسٹ سیریز میں شکست دینے والی پہلی ایشیائی ٹیم بن جانے کے بعد ہندستانی ٹیم اور کپتان وراٹ کوہلی کو دنیائے کرکٹ سے مبارک باد کے پیغامات کا نہ تھمنے والا سلسلہ چل پڑا ہے۔ پاکستانی قومی کرکٹ ٹیم کے چیمپئن کپتان عمران خان نے بھی سوشل میڈیا ویب سائٹ ٹوئٹر پر ہندستانی کرکٹ ٹیم کو مبارکباد دی ہے۔

ٹوئٹر پر جاری اپنی ایک پیغام میں پاکستان کے وزیر اعظم اور سابق کپتان قومی کرکٹ ٹیم عمران خان نے وراٹ کوہلی اور ہندستانی کرکٹ ٹیم کو آسٹریلیا میں سیریز جیتنے اور یہ کارنامہ انجام دینے والی پہلی ایشیائی ٹیم بننے پر مبارکباد پیش کی۔

انمول کی سنچری، پنجاب نے بنگال پر کسا شکنجہ

کولکاتا (یو این آئی)

شبھمن گل 91 رنز اور انمول پریت سنگھ کی ناقابل شکست 124 رنز کی سنچری کی مدد سے پنجاب نے رنجی ٹرافی گروپ بی میچ کے دوسرے ہی دن بنگال پر شکنجہ کستے ہوئے تین وکٹ باقی رہتے 170 رن کی مضبوط برتری حاصل کرلی۔ پنجاب نے بنگال کو میچ کے پہلے ہی دن 187 رنز پر ڈھیر کرنے کے بعد اپنی پہلی اننگز میں دو وکٹوں کے نقصان پر 47 رنز بنا لئے تھے۔ دن کے اختتام تک اپنی پہلی اننگز میں پنجاب نے 110 اوور میں سات وکٹ کے نقصان پر 357 رن بنا لئے جس سے اس کی برتری 170 رنز ہو گئی ہے۔ پنجاب کے اب تین وکٹ محفوظ ہیں اور اس مڈل آرڈر کے بلے باز انمول پریت 124 رن کی سنچری اننگز کھیل کر ناٹ آؤٹ ہیں جبکہ دوسرے سرے پر ونے چودھری 10 رن پر ناٹ آؤٹ ہیں۔

کل کے ناٹ آؤٹ بلے بازوں شبھمن اور انمول نے تیسرے وکٹ کے لئے 89 رن کی ساجھے داری کی۔ شبھمن نے 119 گیندوں کی اننگز میں 11 چوکے لگائے لیکن سنچری سے نو رن دور رہ کر 91 رن پر آؤٹ ہو گئے۔ انمول نے 188 گیندوں کا سامنا کیا اور 13 چوکوں اور ایک چھکے کی مدد سے ناقابل شکست 124 رنز کی اننگز کھیلی اور دوسرے دن بھی ناٹ آؤٹ لوٹے۔ ان کے علاوہ کپتان مندیپ سنگھ نے 95 گیندوں میں چار چوکے لگا کر 44 رنز اور گتانش کھیرا نے 42 رنز کی مفید اننگز کھیلی۔ بنگال کے لیے مکیش کمار نے 89 رن پر چار وکٹ اور پرویتا پرمانک نے 100 رن پر تین وکٹ نکالے۔

تمل ناڈو کے 432 رن، دہلی مشکل میں

چنئی (یو این آئی)

تمل ناڈو نے پہلی اننگز میں 432 رن کا بڑا اسکور بنانے کے بعد میدان پر اتری دہلی کے رنجی ٹرافی ایلیٹ گروپ بی میچ کے دوسرے دن منگل کو 35 رن پر دو وکٹ نکال لیے۔ دہلی اب بھی حریف ٹیم کے اسکور سے 397 رنز پیچھے ہے۔ تمل ناڈو نے صبح پہلی اننگز کا آغاز کل کے 215 رن پر تین وکٹ سے آگے کیا۔ اس وقت انیرودھ مکند 104 رنز اور وجے شنکر آٹھ رن پر ناٹ آؤٹ تھے۔ شنکر اگرچہ دیر تک نہیں ٹک سکے اور دہلی کے سبودھ بھاٹی نے انہیں ایل بی ڈبلیو کر 17 رن کے ذاتی اسکور پر آؤٹ کیا۔ مکند نے 319 گیندوں میں 13 چوکے لگا کر 134 رنز کی اننگز کھیلی اور کل کے اسکور میں 30 رنز کا اضافہ کر کے شوم شرما کی گیند پر آؤٹ ہوئے۔

بہترین بلے بازی کر رہی تمل ناڈو نے 281 پر پانچ وکٹ گنوائے لیکن باقی بلے بازوں نے بھی رن رفتار بنائے رکھی اور پردوش رنجن پال نے 78 رن اور شاہ رخ خان نے 55 رنز کی نصف سنچری اننگز کھیل کر 82 رنز کی شراکت کرڈالی۔ شاہ رخ نے 139 گیندوں میں چار چوکے اور ایک چھکا لگایا اور وکاس مشرا نے انہیں آخری بلے باز کے طور پر آؤٹ کیا۔ دہلی کے لیے مشرا کو 142 رن دے کر پانچ وکٹ ملے جبکہ شوم شرما کو 105 رن دے کر چار وکٹ ہاتھ لگے۔ سبودھ بھاٹی کو 39 رن پر ایک وکٹ ملا۔ دہلی نے اس کے بعد اپنی پہلی اننگز کا آغاز کیا اور دن کے اختتام تک 12.5 اوور میں 35 رن جوڑ کر اپنے دو وکٹ گنوا دیے۔ دہلی کے کنال چندیلا نے 47 گیندوں میں پانچ چوکے لگا کر 27 رن بنائے جبکہ شوم شرما نے 7 رنز بنائے اور دونوں اوپننگ جوڑی کے لئے 35 رن ہی جوڑ سکے۔

مختصر مختصر

رمیز راجہ نے سرفراز کی بیٹنگ پر اٹھایا سوال

کیپ ٹاؤن (ایجنسیاں)

پاکستانی کرکٹ ٹیم کے سابق کپتان رمیز راجہ نے سرفراز احمد کی بیٹنگ تکنیک پر سوال اٹھایا ہے اور کہا ہے کہ بیرون ملک کنڈیشنز ان کے لیے ہرگز موزوں نہیں ہے۔ رمیز راجہ کے مطابق پاکستانی کپتان ٹیم کو ٹیسٹ میچوں میں فتوحات دلانے میں ناکام اور تسلسل کے ساتھ رنز بھی اسکور نہیں کر رہے ہیں۔ نیوزی لینڈ کے بعد جنوبی افریقہ کے خلاف ٹیسٹ سیریز میں ناکامی کو پیش نظر سرفراز احمد کو اپنی ٹیم کی قسمت بدلنے کے لیے انقلابی اقدامات کی ضرورت ہے کیوں کہ طویل فارمیٹ کی کرکٹ کسی بھی کپتان کے لیے کافی ڈیمانڈنگ ہوتی ہے جس میں اسے ہر سیشن کے لیے تیار رہنا پڑتا ہے اور اب انہیں زیادہ محتاط رہنا ہوگا ورنہ وقت ان کے ہاتھوں سے نکل رہا ہے کیونکہ ان کے پرستار مثبت نتائج مانگ رہے ہیں اور ان کی جانب سے ایسا کچھ نہیں ہو رہا۔

وسیم اکرم نے بھی کی افریقہ کی پچ پر تنقید

لاہور (ایجنسیاں)

پاکستانی کرکٹ ٹیم کے سابق کپتان وسیم اکرم نے بھی جنوبی افریقہ کی وکٹوں کو ٹیسٹ کرکٹ کے معیار کے خلاف قرار دیا ہے ان کا کہنا ہے کہ اس وقت ٹیم کے کپتان یا کوچ کی تبدیلی سے بھی کوئی فرق نہیں پڑے گا۔ کراچی میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے وسیم اکرم نے کہا کہ جنوبی افریقہ کی وکٹیں ٹیسٹ کرکٹ کے معیار کی نہیں ہیں جب کہ ہمارے کھلاڑیوں کو جنوبی افریقہ جیسی وکٹوں پر کھیلنے کا تجربہ بھی نہیں ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اگر ہم جنوبی افریقہ جیسی وکٹیں بناتے تو اب تک رپورٹ ہوچکی ہوتیں۔ ٹیم کے کپتان سرفراز احمد کے حوالے سے ایک سوال پر وسیم اکرم نے کہا کہ ہم سب کو سرفراز کی حمایت کرنا چاہیے، پاکستانی کرکٹ ٹیم کے کوچ کی تبدیلی سے بھی اس وقت کوئی فرق نہیں پڑے گا۔ جنوبی افریقہ کے خلاف ٹیسٹ سیریز کے ابتدائی دو میچوں میں اپنی ٹیم کی ناکامی پر سابق کپتان نے کہا کہ جنوبی افریقہ میں ہمیشہ پاکستان ٹیم کی یہی صورتحال ہوتی ہے۔

ٹیسٹ میں پنت کی بہترین رینکنگ، پجارا پہنچے نمبر تین پر

نئی دہلی (یو این آئی)

مستر بھروسہ مند بلے باز چیتیشور پجارا آسٹریلیا کے خلاف اختتام پذیر چار میچوں کی سیریز میں اپنی بہترین کارکردگی سے آئی سی سی ٹیسٹ بیٹنگ رینکنگ میں تیسرے نمبر پر پہنچ گئے ہیں جبکہ نوجوان وکٹ کیپر رشبھ پنت بھی اپنی شاندار کارکردگی سے کیریئر کی بہترین رینکنگ پر پہنچ گئے ہیں۔

21 سالہ پنت نے سڈنی میں ڈرا رہے ٹیسٹ میچ میں ناٹ آؤٹ 159 رنز کی سنچری بنائی تھی جس سے انہیں 21 مقامات کا فائدہ ملا ہے اور وہ آئی سی سی ٹیسٹ بیٹنگ رینکنگ میں 17 ویں نمبر پر پہنچ گئے ہیں جو ان کی بہترین رینکنگ ہے۔ جنوری 1973 میں فاروق انجینئر کے بعد کسی ماہر ہندستانی وکٹ کیپر کی یہ مشترکہ بہترین رینکنگ ہے جبکہ ان کے 673 ریٹنگ پوائنٹس بھی کسی ہندوستانی وکٹ کیپر کا بہترین اعدادوشمار ہے۔

دھونی کی بہترین درجہ بندی 662 اور انجینئر کی 662 تھی جبکہ دھونی کی ٹیسٹ میں بہترین 19 ویں رینکنگ رہی ہے اور اس معاملے میں پنت نے سابق کپتان کو پیچھے چھوڑ دیا ہے۔ پنت کی چار میچوں کی سیریز سے پہلے 59 ویں رینکنگ تھی لیکن سیریز میں 350 رنز اور 20 کیچ لپکنے کے ساتھ انہوں نے کیریئر کی بہترین 17 ویں رینکنگ حاصل کرلی۔

ہندوستانی بلے بازوں میں پجارا کو سیریز میں اپنے 521 رنز کے زبردست کارکردگی اور ہندستان کی 2-1 کی تاریخی سریز فتح میں اہم کردار کے لئے ایک جگہ کا فائدہ ہوا ہے جو 881 درجہ بندی پوائنٹس کے ساتھ تیسرے نمبر پر پہنچ گئے ہیں۔ آئی سی سی کی تازہ جاری ٹیسٹ رینکنگ میں ہندستان آسٹریلیا کے علاوہ جنوبی افریقہ اور پاکستان کے درمیان کیپ ٹاؤن میں ہوئے دوسرے ٹیسٹ کی کارکردگی کو بھی متاثر کیا ہے۔ بلے بازوں میں ہندستانی آل راؤنڈر رویندر جڈیجہ چھ مقام اٹھ کر 57 ویں نمبر اور اوپنر مینک اگروال پانچ مقام کے فائدے کے ساتھ 62 ویں نمبر پر پہنچ گئے ہیں۔ ہندوستانی کپتان وراٹ کوہلی (922) سرفہرست جگہ پر برقرار ہیں جبکہ نیوزی لینڈ کے کین ولیم (897) دوسرے نمبر پر ہیں۔

گیند بازوں میں چائنا مین کلدیپ یادو کو سات مقامات کا فائدہ ہوا ہے جو کیریئر کی بہترین 45 ویں پوزیشن پر پہنچ گئے ہیں۔ کلدیپ نے سڈنی ٹیسٹ میں پہلی اننگز میں 99 رن پر پانچ وکٹ لئے تھے جبکہ فاسٹ بولر جسپریت بمراہ 16 ویں نمبر پر ہیں۔ محمد سمیع کو بھی ایک جگہ کا فائدہ ملا ہے جو 22 ویں نمبر پر پہنچ گئے ہیں۔

لیفٹ آرم اسپنر جڈیجہ ایک جگہ اٹھ کر بولروں میں پانچویں نمبر پر پہنچ گئے ہیں جبکہ آل راؤنڈر رینکنگ میں انہوں نے ونڈیز کپتان جیسن ہولڈر کو پیچھے چھوڑا ہے اور دوسرے نمبر پر پہنچ گئے ہیں۔ جڈیجہ کے 387 ریٹنگ پوائنٹس ہیں جبکہ روی چندرن اشون چھٹے نمبر پر ہیں۔ آسٹریلیا کے اوپنر مارکس ہیرس 21 مقام کی چھلانگ کے ساتھ کیریئر کی بہترین 69 ویں پوزیشن پر پہنچ گئے ہیں جبکہ آف اسپنر ناتھن لیون ایک جگہ کی بہتری کے ساتھ گیند بازوں میں 13 ویں رینکنگ پر پہنچ گئے ہیں۔

مستقبل کے بہترین کھلاڑی بن سکتے ہیں پنت: گنگولی

کولکاتا (ایجنسیاں)

سابق ہندوستانی کپتان سورو گنگولی نے ہندوستان کی آسٹریلیا کے خلاف تاریخی ٹیسٹ سیریز جیت کی تعریف کی ہے اور نوجوان وکٹ کیپر بلے باز رشبھ پنت کے مستقبل میں بہترین کارکردگی کی توقع کا اظہار کیا ہے اور کہا کہ پنت اچھے کھلاڑی بن سکتے ہیں۔ پنت نے اگست میں انگلینڈ دورے میں ڈیبو کیا تھا اور اس کے بعد سے نو میچوں میں دو سنچری بنا چکے ہیں۔ وہ آسٹریلیا میں چار ٹسٹ میچوں کی سیریز میں بھی چیتیشور پجارا (521 رن) کے بعد 350 رنز بنا کر دوسرے بہترین اسکورر رہے۔ سڈنی میں انہوں نے ڈرا آخری میچ میں ناٹ آؤٹ 159 رن بنائے تھے۔ 21 سال کے پنت نے بلے سے ہی متاثر نہیں کیا بلکہ اس سیریز میں وکٹ کے پیچھے اپنی وکٹ کیپنگ سے بھی ریکارڈ کارکردگی کا مظاہرہ کیا اور 20 کیچ لپک کر کسی ٹیسٹ سیریز میں سب سے زیادہ کیچ لینے کا ریکارڈ توڑ دیا۔ گنگولی نے پنت کی کارکردگی کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ مجھے یقین ہے کہ مستقبل میں پنت زبردست کھلاڑی بنیں گے۔

انہوں نے موجودہ سیریز میں حیرت انگیز مظاہرہ کیا اور مستقبل میں بھی وہ چمکیں گے۔ ہندستانی ٹیم کی آسٹریلوی سرزمین پر پہلی ٹیسٹ سیریز جیت میں پنت کی شراکت بھی اہم رہی۔ سابق کپتان نے کہا کہ یہ شاندار جیت رہی۔ چیتیشور پجارا اور جسپریت بمراہ نے غیر معمولی کرکٹ کھیلا۔

2019 میں ہندوستان میں ہی کھیلا جائے گا آئی پی ایل

نئی دہلی (ایجنسیاں)

اس سال اپریل مئی ماہ میں مقرر عام انتخابات کی وجہ سے انڈین پریمیئر لیگ کو ملک سے باہر منعقد کرنے سے متعلق قیاس آرائی پر قدغن لگاتے ہوئے ہندستانی کرکٹ کنٹرول بورڈ (بی سی سی آئی) نے منگل کو واضح کر دیا کہ ٹوئنٹی 20 ٹورنامنٹ کا ورژن ہندستان میں ہی منعقد کیا جائے گا۔

آئی پی ایل 2019- کا ورژن 23 مارچ سے شروع ہونا ہے لیکن اپریل مئی ماہ میں عام انتخابات کی وجہ سے سیکورٹی کے نظام کو لے کر قیاس آرائی تھیں کہ ٹورنامنٹ ملک سے باہر منعقد کیا جاسکتا ہے۔ اگرچہ بی سی سی آئی نے سرکاری بیان جاری کر واضح کر دیا کہ آئی پی ایل کا مکمل ورژن ملک میں منعقد ہوگا۔

بورڈ نے بیان میں کہا کہ سپریم کورٹ کی طرف سے مقرر منتظمین کی کمیٹی (سی او اے) نے منگل کو نئی دہلی میں میٹنگ کی اور لیگ کے انعقاد کے مقام پر تبادلہ خیال کیا۔ ابتدائی بحث اور متعلقہ مرکزی اور ریاستی انتظامی ایجنسیوں سے صلاح و مشورے کے بعد طے کیا گیا ہے کہ 12 واں ورژن ہندستان میں ہی کھیلا جائے گا۔ ٹورنامنٹ 23 مارچ سے شروع ہوگا اور سی او اے متعلقہ فریقوں سے بات چیت کے بعد لیگ کا پروگرام کا اعلان کرے گا۔

آئی پی ایل کے سال 2009 اور 2014 کے دو ورژن کے نصف سیزن عام انتخابات کی وجہ سے ملک سے باہر جنوبی افریقہ اور یو اے ای میں منعقد کئے گئے تھے۔ سال 2019 میں بھی ملک میں عام انتخابات کے پیش نظر سمجھا جا رہا تھا کہ آئی پی ایل کو ملک سے باہر منعقد کیا جاسکتا ہے۔ ٹورنامنٹ کے متعلقہ فریقوں کی منصوبہ بندی اگرچہ پورے ورژن ہندستان میں ہی کرانے کی تھی لیکن سیکورٹی کے نظام کو دیکھتے ہوئے جنوبی افریقہ اور یو اے ای کو متبادل مقامات کے طور پر منتخب کیا گیا تھا۔ 12 ویں ایڈیشن کے لیے 18 دسمبر کو منعقد نیلامی سے پہلے ہی فرنچائزیز کو ٹورنامنٹ سے باہر کرنے کے اختیارات کے بارے میں مطلع کیا گیا تھا۔

فرنچائزیز اور بورڈ کے لیے سب سے بڑا مسئلہ 2019 میں ہونے والا آئی سی سی ورلڈ کپ بھی بڑا چیلنج ہے جو آئی پی ایل سے کچھ ہفتے قبل ہی 30 مئی سے انگلینڈ میں شروع ہونا ہے۔ ایسے میں غیر ملکی کھلاڑیوں کی دستیابی اس سیزن کے ٹی 20 ٹورنامنٹ میں بڑا مسئلہ ہو سکتا ہے۔

مولانا آزاد ٹیم کی شاندار جیت

حیدرآباد (یو این آئی)

پہلے مولانا آزاد سہ رخی راؤنڈ رابن کرکٹ ٹورنمنٹ کے ایک اہم میچ میں مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے طلبہ کی ٹیم نے یونیورسٹی آف حیدرآباد (ایچ سی یو) کو 8 وکٹوں سے ہرادیا۔ یونیورسٹی آف حیدرآباد کرکٹ گراؤنڈ پر کھیلے گئے میچ میں ٹاس جیت کر پہلے بلے بازی کرتے ہوئے میزبان کی ٹیم نے 25 اوورس میں 124 رن اسکور کیے۔ مانو کی جانب سے خالد نے 16 رنز کے عوض 3 وکٹ حاصل کیے۔ جوابی اننگز میں مانو ٹیم نے اس میچ کو 8 وکٹ سے جیت لیا۔ جس میں خالد نے 58 رن اسکور کیے جس میں ایک چھکا اور 6 چوکے شامل تھے۔ محمد رفیق خان نے 32 رن ناٹ آؤٹ بناتے ہوئے ان کا ساتھ دیا۔